Presented by: https://jafrilibrary.com

بصائر الدرجات الکبریٰ

جلد اوّل

تالیف

ابو جعفر محمد بن حسن بن فروخ الصفار

متوفی ۲۹۰ھ

اصحاب امام حسن عسکری علیہ السلام

پبلشر

ولایت مشن پبلیکیشنز

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بصائر الدرجات (جلداول)

تالیف

ابوجعفر محمد بن حسن بن فروخ الصفار

متوفی (۲۹۰ھ)

مترجم

سید اقرار حسین زیدی

(ایم اے عربی۔عربی فاضل)

پبلیشر

ولایت مشن پبلیکیشنز

E-Mail-info@wilayatmission.com

feedback@wilayatmission.com

Contact : 0346-3233151(karachi),03334570593(Lahore)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب 📖 بصائر الدرجات(جلداول)
مولف 📖 ابو جعفر محمد بن حسن بن فروخ الصفار
مترجم 📖 سید اقرار حسین زیدی
پروف ریڈنگ 📖 سید شعیب سرور زیدی
طبع اول 📖 جولائی ۲۰۱۲ء
ہدیہ 📖
پبلیشر 📖 ولایت مشن پبلیکیشن (رجسٹرڈ)
Website
www.wilayatmission.com
E-Mail
info@wilayatmission.com
feedback@wilayatmission.com

کتاب ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی
کاغذی بازار میٹھادر
کراچی ۷۴۰۰۰
فون: 021-32440803 - 32431577
0332-3670828 - 0341-7234330

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر
ہدیہ	۱۳
مقدمہ بصائر الدرجات	۱۴
حالات محمد بن الحسن الصفار	۱۷
آپ کے بارے میں اقوال اور تعریف	۱۸
مؤلفاتِ صفار	۲۲
آپ کی ولادت اور وفات	۲۴
الجزء اول	۲۷
علم طلب کرنا ہر انسان پر فرض ہے	۲۸
عالم اور متعلم کے ثواب کا بیان	۳۰
عالم کی معرفت کے اسباب کا بیاں	۳۷
عالم کی عابد پر فضیلت	۳۹
عالم، متعلم اور ہرزہ کار (جو حق و باطل کو نہیں جانتے)	۴۴
علم اس کے مرکز سے حاصل کرنے کا حکم ہے اور مرکز آل محمدؑ ہیں	۴۶
نوادر	۵۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین	صفحہ نمبر
علم کا کنواں آل محمدؐ کے پاس ہے	۵۴
نوادر	۵۷
جس نے اپنی رائے سے ائمہؑ ہدایت سے رہنمائی لیے بغیر دین اپنایا	۵۸
نوادر	۶۱
آئمہؑ اور اُن کے شیعوں کے ابدان وقلوب کی تخلیق	۶۲
نوادر	۷۴
آئمہؑ اور اُن کے شیعوں کے اجسام وارواح کی تخلیق	۷۶
آل محمدؐ کی حدیث صعب اور مستصعب ہے	۷۸
آل محمدؐ کا اَمر صعب اور مستصعب ہے	۹۱
تتمّہ باب سابق	۹۳
نوادر	۹۸
آل محمدؐ ہی ہادی ہیں	۱۰۰
آئمہؑ ہی صادقین ہیں	۱۰۵
ائمہؑ ہدایت اور گمراہی کے امام	۱۰۶
ہدایت اور گمراہی کے اماموں کی پہچان	۱۱۰
آل محمدؐ کی اطاعت ومودّت اللہ نے واجب قرار دی ہے	۱۱۴
اللہ نے سوال میں آل محمدؐ کو اپنے نبیؐ کے ساتھ ملا دیا ہے	۱۱۹
ائمہ آل محمدؐ ہی اہل ذکر ہیں	۱۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین	صفحہ نمبر
آئمہؑ کے پاس ہر حلال وحرام کا علم ہے لیکن وہ ہر سوال کا جواب نہیں دیتے	۱۳۶
ائمہؑ ہی وہ ہستیاں ہیں جنہیں اللہ نے کتاب کا وارث بنایا	۱۳۹
نوادر	۱۴۵
رسول اللہ کا فرمان کہ اللہ نے ائمہؑ کو میرا ہی علم وفہم عطاء کیا ہے	۱۴۸
نبیؐ نے علیؑ اور ان کے بعد ائمہؑ پر اور انہیں عطاء کئے گئے علم پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے	۱۵۹
ائمہؑ اہل علم، اُن کے دشمن لاعلم اور اُن کے شیعہ اولوا الالباب ہیں	۱۶۳
الجزء الثانی	۱۶۷
ائمہؑ معدن علم، شجرِ نبوت، حکمت کی کنجیاں، نزولِ رسالت کی جگہ اور فرشتوں کی آماجگاہ ہیں	۱۶۸
ائمہؑ اور اُن کے علم کی مثال وہ شجر ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے	۱۷۳
نوادر	۱۷۷
ائمہؑ اللہ کی حجت، اللہ کا دروازہ، اس کے امور کے والی، اللہ کی عطاء کا وسیلہ، اللہ کا پہلو، اللہ کی آنکھ اور اللہ کے علم کے نگہبان وخازن ہیں	۱۸۰
آل محمدؐ کے ائمہؑ ہی وجہ اللہ ہیں جس کا اللہ نے قرآن میں ذکر کیا ہے	۱۸۹
ائمہؑ نبیؐ کو عطاء کردہ "المثانی" ہیں	۱۹۳
آل محمدؐ کے خصائص اور اُن سے فرشتوں کی عقیدت کا بیان	۱۹۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین	صفحہ نمبر
نوادر	۲۰۰
اولوالعزم انبیاء پر ائمہؑ کی ولایت ومحبت خاص کرنے کا میثاق	۲۰۱
ولایتِ آلِ محمدؐ کے بارے میں انبیاء سے جو میثاق لیا گیا	۲۰۸
ائمہؑ کی ولایت	۲۱۲
ولایت کا بیان	۲۱۴
ولایتِ امیرؑ المومنین	۲۱۶
نوادر	۲۱۸
اللہ نے مومنین سے ائمہؑ کی ولایت کا میثاق لیا اور انہیں اپنے نور سے پیدا کیا	۲۲۶
اللہ نے مخلوق سے ائمہؑ کی ولایت کا مثاق لیا	۲۲۹
ائمہؑ اللہ کی مخلوق میں حلال وحرام پر اُس کے گواہ ہیں	۲۳۲
رسولؐ اللہ نے مخلوق کو ابتداء تخلیق اور موہوم صورت میں دیکھ کر پہچان لیا	۲۳۵
امیرؑ المومنین نے میثاق کے وقت جسے دیکھا اُسے پہچان لیا	۲۴۴
ائمہؑ نے میثاق کے وقت جسے دیکھا اُسے پہچانتے ہیں	۲۵۲
فرشتے ائمہؑ کے گھروں میں داخل ہوتے اور اُن کی مسند پر جلوہ افروز ہوتے	۲۵۴
نوادر	۲۶۷
جنات ائمہؑ کے پاس آتے اور ان سے دین کی باتیں پوچھتے	۲۶۸
ائمہؑ آسمان وزمین میں اللہ کے علم کے خازن ہیں	۲۹۰
ائمہؑ پر آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی پیش کی گئی جس طرح نبیؐ پر پیش کی گئی	۲۹۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین	صفحہ نمبر
اللہ کا کُل علم ائمہؑ کے پاس ہے	۳۰۴
نوادر	۳۱۳
الجزء ثالث	۳۱۵
ائمہؑ کا بیان کہ وہ آدمؑ اور تمام علماء کے علم کے وارث ہوتے ہیں	۳۱۶
علماء کا بیان کہ وہ ایک دوسرے کے علم کے وارث ہوتے ہیں اور علم ان کے پاس سے جاتا نہیں ہے	۳۲۵
ائمہؑ اولی العزم اور تمام انبیاء کے علم کے وارث ہوتے ہیں اور وہ زمین میں اللہ کے امین ہوتے ہیں	۳۲۷
نوادر	۳۳۵
امت کا کوئی معاملہ ائمہؑ سے مخفی نہیں رہ سکتا اور امت کو جس چیز کی احتیاج ہے وہ اُن کے پاس موجود ہے	۳۳۸
نوادر	۳۴۱
آسمان وزمین کے علم کو اللہ تعالیٰ اماموں سے پردے میں نہیں رکھتا	۳۴۴
نوادر	۳۵۱
ائمہؑ کا علم آسمان وزمین، جنت وجہنم اور گزشتہ وآئندہ تا قیامت اشیاء پر مشتمل ہے	۳۵۲
ائمہؑ کو گزشتہ اور آئندہ تا قیامت تمام علم دیا گیا ہے	۳۵۶
نوادر	۳۵۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین	صفحہ نمبر
ائمہؑ کوشبِ جمعہ مزید علم سے استفادہ ہوتا ہے	۳۵۹
امیر المومنین علیؑ کے اس فرمان کا بیان کہ اگر میرے لیے مسند بچھادی جاتی تو میں تورات، انجیل، زبوراور فرقان کے مطابق فیصلہ کرتا	۳۶۴
ائمہؑ کے پاس انبیاء کی کتب تورات، انجیل، زبوراور صحف ابراھیم ہیں	۳۷۱
الواح کا علم آل محمدؐ کی طرف کس طرح پہنچا	۳۸۱
ائمہؑ کے پاس وہ جامع صحیفہ ہے جو رسولؐ اللہ کی املاء اور علیؑ کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے	۳۸۹
ایک اور باب جس میں کتب کے معاملے کا ذکر ہے	۴۰۰
ائمہؑ کو جفر، جامعہ اور مصحف فاطمہؑ دیا گیا	۴۰۹
الجزء الرابع	۴۳۵
رسولؐ اللہ اور امیرؑ المومنین کی کتب ائمہؑ کی طرف لوٹ کر آ گئیں	۴۳۶
ائمہؑ کے پاس وہ کتب ہیں جن میں ہر بادشاہ کا نام درج ہے	۴۵۱
نوادر	۴۵۴
ائمہؑ کے پاس اپنے شیعوں کا دیوان ہوتا ہے	۴۵۵
ائمہؑ کے پاس رسولؐ اللہ کے ہتھیار اور انبیاء کی نشانیاں ہوتی ہیں	۴۶۴
ائمہؑ کے پاس وہ صحیفہ ہے جس میں جنتیوں اور جہنمیوں کے نام ہیں	۴۹۹
ائمہؑ کے پاس تمام قرآن ہے جو رسولؐ اللہ پر نازل ہوا تھا	۵۰۶
ائمہؑ کو قرآن کریم کی تفسیر و تاویل دی گئی ہے	۵۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین	صفحہ نمبر
علیؑ اور اُن کے بعد ائمہؑ وہ سب کچھ جانتے ہیں جو رسولؐ اللہ پر رات یا دن میں اور حضر یا سفر میں نازل ہوا	۵۱۵
ائمہؑ کے لیے وہ قانون جاری ہوا جو رسولؐ اللہ کے لیے جاری ہوا اور آئمہؑ اللہ کی مخلوق پر امین، زمین کے ستون اور اللہ کی زمین پر اُس کی حجت ہیں	۵۱۹
ائمہؑ راسخون فی العلم ہیں جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے	۵۲۸
ائمہؑ کو تمام علم دیا گیا جو اُن کے سینوں میں ہے	۵۳۳
نوادر	۵۴۰
ائمہؑ کو اسم اعظم دیئے گئے اور یہ کہ وہ کتنے حروف ہیں	۵۴۱
نوادر	۵۴۷
الجزء خامس	۵۴۹
ائمہؑ کے پاس اسم اعظم اور کتاب کا علم ہوتا ہے	۵۵۰
ائمہؑ کے پاس اسم اعظم ہوتا ہے جس کے ذریعے اگر وہ اللہ سے سوال کریں تو اللہ انہیں عطاء کرتا ہے	۵۶۱
اماموں پر لیلۃ القدر میں وہ باتیں القاء کی جاتی ہیں جو سال بھر پیش آنی ہوں	۵۶۹
رسولؐ اللہ ہر زبان میں لکھ، پڑھ سکتے تھے	۵۸۳
امیرؑ المومنین اور اولی العزم میں کون زیادہ علم والا ہے	۵۸۷
ائمہؑ زیادہ جانتے ہیں یا موسیٰ و خضرؑ	۵۹۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضامین

صفحہ نمبر

ائمہؑ سے خطاب کیا جاتا ہے اور اُن کے پاس جبرائیل و میکائیل سے عظیم مخلوق آتی ہے ۵۹۶
ائمہؑ کو جبرائیل، میکائیل اور ملک الموت دکھائی دیتے ہیں ۶۰۰
ائمہؑ کو وہ مسائل الہام کر دیئے جاتے ہیں جو کتاب وسنت میں نہ ہوں ۶۰۳
ائمہؑ دل کی باتیں بتانے سے پہلے بھی جانتے ہیں ۶۰۵
ائمہؑ اپنے شیعوں کو اُن کے افعال اور اُن کے غیر کے افعال بتاتے ہیں ۶۲۲
ائمہؑ اپنے شیعوں کو اُن کے دل کی پوشیدہ باتیں بتاتے ہیں ۶۴۳
اُس قدرت کا بیان جو نبیؐ اور ان کے بعد ائمہ کو دی گئی ۶۵۰
ائمہؑ جانتے ہیں کہ کون اُن کے دروازے پر آتا ہے ۶۵۹
ائمہ آل محمدؐ جب غالب آتے ہیں تو داؤدؑ اور آل داؤدؑ جیسے فیصلے کرتے ہیں ۶۶۲
ائمہؑ اپنے شیعوں کے حال سے واقف رہتے ہیں چاہے وہ بیمار ہوں یا غمگین ہوں ۶۶۶
ائمہؑ اپنے شیعوں کو وہ باتیں بھی بتا دیتے ہیں جو وہ اپنے دلوں میں چھپا لیتے ہیں ۶۶۹
گزارشِ ولایت مشن ۶۷۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ھدیہ

ہم اپنی اس ناچیز کوشش کو ہدیہ کرتے ہیں حضرتِ باقر العلوم کی خدمتِ اقدس میں جن کا نامِ نامی محمد علیہ السلام اور لقب باقر ہے۔ باقر اس کو کہتے ہیں جو کسی شے کو چیر کر اس میں سے کوئی قیمتی شے نکالے۔ میرے مولاؑ نے بھی علم کی دبیز تہوں کو چیر کر اس میں سے حقائق کے آبدار موتی نکالے اور خلقِ خدا کو مالا مال کر دیا۔ ہم نے بھی انہی کی عطا کی ہوئی توفیق سے، اُن کی امداد سے، ان کی تائید سے اور انہی کے احسان و کرم سے کوشش کی ہے کہ تاریخ کے سینے کو چیر کر علم کے اُن خزانوں کو برآمد کریں جنہیں صدیوں سے علمی جاگیرداروں نے لوگوں سے چھپا رکھا تھا تاکہ لوگ اپنے مالکوں کے بارے میں غور و تدبر کر ہی نہ سکیں کیونکہ غور و تدبر کی بنیاد علم ہوتا ہے اور علم وہ حاصل کر نہیں سکتے تھے کیونکہ اس پر بہت سے سانپ بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم نے خطرات مول لئے اور ان سانپوں کے ہوتے ہوئے وہ خزانے نکال لائے۔ اب یہ آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس خزانے کے ایک ایک نقطہ پر تدبر کریں، اِس کی روح تک پہنچیں اور پھر اس روح کو اپنی روح میں سمو لیں اور حقائقِ دین تک پہنچنے کی کوشش کریں۔

وما توفیق الّا باللہ العلّی العظیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مقدمہ بصائر الدرجات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس نے مخلوقات کو خلق کیا اور ان کے نفوس میں عقل کی صورت میں ایک پیامبر بھیجا جس طرح کہ ان کے نفوس میں واضح نشانیوں اور دلائل کے ساتھ ایک رسول امی اور ہدایت دینے والا نبیؐ بھیجا کہ جس نے اپنی بزرگ کتاب میں فرمایا ﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾ ''وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو تمام ادیان پر غالب کر دے اگر چہ مشرکین ناخوش ہی کیوں نہ ہوں'' (توبہ۔ ۳۳)۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے ایسی گواہی جس کا اقرار زبان سے پہلے دل کرتا ہے ظاہراً بھی اور پوشیدہ بھی اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے انبیاء کے سردار اور اس کے برگزیدہ بندے ہیں اور اس کے چنیدہ رسول ہیں اور کائنات پر اس کی مکمل حجت ہیں اور علی ابن ابی طالب علیہ السلام اللہ کی خبر عظیم، اس کی صراط مستقیم، سید الوصیین اور اس کی مخلوق کے امام ہیں اور ان کی پاکیزہ اولاد اور ان کی اہل بیت علیہم السلام مخلوقات کے امام اور روشنیوں کے چراغ ہیں کہ جن کو اللہ نے اپنے نور عظمت سے خلق کیا اور اپنی حکمت کے اسرار ان کے سپرد کئے اور ان سب کو اپنی تمام مخلوقات پر چن لیا۔ اولین و آخرین سے ان کے دشمنوں پر کہ جو اللہ کے دین کے دشمن ہیں اس وقت سے لے کر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔

امابعد! ہمیں اللہ بزرگ و برتر کی طرف سے یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اس عظیم کتاب پر ایک مقدمہ تحریر کیا جائے جو کہ اس کے تمام نسخوں کے انضمام اور مصنف کے حالات زندگی کے ساتھ درست کیا گیا ہے پس میں اللہ کی جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے مدد طلب کرتا ہوں اس کو درست کرنے میں اور جن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کتابوں سے اسے نقل کیا گیا ہے جیسے بحار الانوار، اثبات الہدہ، مدینۃ المعاجز اور دوسری کئی کتب اس کے ساتھ ساتھ میں پڑھنے والوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر وہ اس کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو درگزر فرمائیں کیونکہ غلطی سے پاک ذات صرف جہانوں کا پروردگار اور اس کی محبوب ہستیاں ہیں۔

یہ کتاب بصائر الدرجات حسن بن الصفار کی ہے جن کا شمار اصحاب امام حسن عسکری علیہ السلام میں ہوتا ہے اس کتاب کا پہلا نسخہ شیخ حسن بن سلیمان کا منتخب کردہ ہے جو کہ کتاب المحتضر اور کتاب الرجعۃ کے مؤلف ہیں ان کی روایات سے استفادہ کرنے والوں میں صاحب تفسیر برہان، بحار الانوار، مدینۃ المعاجز، اثبات الھداۃ وغیرہ ہیں۔ بصائر الدرجات کے کئی نسخے ہیں ان میں سے اکثر مخطوطے ہیں جو کہ اصل نسخے سے نقل کئے گئے ہیں کتاب وسائل الشیعہ میں ہے کہ

''کتاب بصائر الدرجات الصغریٰ محمد بن حسن الصفار کی ہے اور کتاب بصائر الدرجات الکبریٰ بھی انہی کی ہے''

ایک اور کتاب میں مذکور ہے کہ

''کتاب بصائر الدرجات الشیخ الثقہ الصدوق محمد بن الحسن الصفار کی ہے اس کے دو نسخے صغریٰ اور کبریٰ ہیں''

اس کی تائید الشیخ کا قول بھی کرتا ہے جو فہرست میں ہے۔ یہ بات جان لیجئے کہ یہ وہ کتاب ہے جس پر بڑے بڑے نامور علماء نے اعتماد کیا ہے جیسے کہ صاحب الوسائل اور علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں اور بحار کے کے مقدمے میں اس کتاب کا ذکر کیا ہے بصائر الدرجات شیخ الثقہ العظیم الشان محمد بن الحسن الصفار اور دوسری فصل میں ان کتابوں کی مضبوطی کا بیان ہے کہ جن میں سے بحار لکھی گئی ہے۔

کتاب بصائر الدرجات جو کہ معتبر اصولوں میں سے ہے جن کی روایات کلینی اور ان کے علاوہ بھی ہیں اور عالم جلیل السید محمد باقر الجیلانی الاصفہانی نے شرح کلام الفاضل الاسترآبادی میں لکھا ہے کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

''الصفار وہ آدمی ہیں جو بڑے بڑے محدثین اور علماء میں شمار ہوتے ہیں ان کی کتب بہت معروف ہیں جیسا کہ بصائر الدرجات اور اس جیسی کئی دیگر کتب''۔

راویان حدیث نے جو روایات بیان کی ہیں وہ اس طرح ہیں:۔

نجاشی نے کہا کہ ہم سے ابوعبداللہ بن شاذان نے کہا کہ ہم سے احمد بن محمد بن یحییٰ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے الصفار سے۔۔۔۔

الشیخ نے الفہرست میں کہا کہ ہم سے الحسین بن عبیداللہ نے انہوں نے احمد بن محمد بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے الصفار سے۔۔۔۔۔

پس ان تمام باتوں سے معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ کتاب اصول معتبرہ اور معتمدہ میں سے ہے۔

اس کتاب کے بارے میں ایک اعتراض بھی وارد ہوا ہے کہ یہ غلو کے نزدیک ہے جو کہ ہمارے نزدیک بالکل لغو ہے وہ اس لیے کہ اس میں جو بھی روایات بیان کی گئی ہے ان تمام کے الفاظ شیخ مفید کی الاختصاص، تفسیر عیاشی، شیخ صدوق کی کتب اور کلینی کی کتب سے لی گئی ہیں۔

السید محمد السید حسین معلم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حالات محمد بن الحسن الصفار

محمد بن الحسن الصفار بن فروخ الصفار ابوجعفر الاعرج جو کہ عیسیٰ بن موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ بن السائب بن مالک بن عامر الاشعری کے غلام ہیں یہ اصحاب امام الحسن العسکری علیہ السلام میں سے تھے۔ابن داؤد پر معاملہ مشتبہ ہوگیا انہوں نے اس کو ابن الحسن بن فروخ کے عنوان سے تعریف کیا ہے اور اس پر اعتبار کیا ہے اور محمد بن الحسن الصفار پر اعتبار نہیں کیا، ان کے قول کو کم جانا ہے ان کی ایسی کتب ہیں جیسے الحسین بن سعید کی کتب ہیں جبکہ حقیقت میں یہ ایک ہی آدمی ہیں اور اس بات کی تصدیق المیرزا، التقریشی، الشیخ البہائی اور ان کے علاوہ دوسرے افراد نے کی ہے الشیخ البہائی نے اپنے کلام میں کہا ہے کہ

''ابن داؤد نے محمد بن الحسن الصفار کو دو ناموں سے بلایا ہے کہ یہ دو آدمی ہیں ان میں سے ایک ابن فروخ ہے اور دوسرا الحسن الصفار ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک ہی آدمی ہے۔ان کو وہم ہوگیا شاید اس وہم کی وجہ یہ ہے کہ ابن داؤد نے نجاشی کو دیکھا کہ اس نے الصفار کی جو کہ ابن فروخ ہے بہت زیادہ تعریف کی ہے ان کو ثقہ اور بہت بڑا عالم مانا ہے اسی طرح الشیخ نے کتاب الرجال اور الفہرست میں ان کو ثقہ کہہ کر پکارا ہے اور یہ کہ ان کی الحسین بن سعید جیسی کتب ہیں اور یہ نہیں کہا کہ وہ ابن فروخ ہیں پس اس لیے انہوں نے گمان کیا کہ یہ دو ہیں جبکہ قرائن سے یہ بات ثابت ہے کہ جو الشیخ اور نجاشی نے ذکر کیا ہے وہ ایک ہی نسب ہے اور ان دونوں نے کتاب البصائر الدرجات کو ان کی طرف ہی منسوب کیا ہے اور دونوں نے ذکر کیا ہے کہ وہ دونوں محمد بن الحسن بن الولید سے روایت کرتے ہیں سوائے کتاب بصائر الدرجات کے وہ اسے احمد بن محمد بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے''۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آپ کے بارے میں اقوال اور تعریف

۱۔ النجاشی نے کہا کہ محمد بن الحسن بن فروخ الصفار عیسیٰ بن موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ بن السائب بن مالک بن الاشعری ابوجعفر الاعرج کے غلام تھے وہ ہمارے قمی اصحاب میں سے با آبرو، عظیم القدر اور روایت میں قلیل السقط تھے۔ بصائر الدرجات ان کی تمام مولفات میں سب سے عظیم کتاب ہے ابوالحسین علی بن احمد بن محمد بن طاہر الاشعری القمی نے کہا کہ ہم سے محمد بن الحسن بن الولید نے انہوں نے انہی سے روایت کی۔

اور ہمیں ابوعبداللہ بن شاذان نے کہا کہ ہم سے احمد بن محمد بن یحییٰ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ان کو تمام کتابیں بصائر الدرجات سمیت گنوائیں ہیں۔

۲۔ الشیخ نے الفہرست میں کہا کہ محمد بن الحسن الصفار قمی کی الحسین بن سعید جیسی کتب ہیں اور سب سے بڑی کتاب بصائر الدرجات ہے اسکے علاوہ بھی ان کی کئی کتب ہیں ان کی مسائل کی کتب بھی ہیں وہ مسائل جو انہوں نے امام ابومحمد الحسن بن علی العسکری علیہ السلام کی طرف لکھے۔ ہمیں ان کی تمام کتب اور روایات کے بارے میں ابن ابی جید نے انہوں نے محمد بن الحسن بن الولید سے انہوں نے محمد بن الحسن الصفار کے بارے میں کہا کہ محمد بن الحسن بن الولید اس کتاب بصائر الدرجات کو روایت نہیں کرتا اور ہمیں الحسین بن عبداللہ نے انہوں نے احمد بن محمد بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اسے حسن الصفار سے ہی روایت کیا ہے۔

۳۔ الشیخ نے کتاب الرجال میں العلامہ المامقانی سے جو روایت تنقیح المقال میں ہے وہی لکھی ہے کہ محمد بن الحسن الصفار نامی آدمی اصحاب امام العسکری علیہ السلام میں سے ہیں اور یہ بھی لکھا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے کہ وہ امام علیہ السلام کو مسائل کے بارے میں لکھتے تھے اور صراحت کے ساتھ جامع روایت بھی کرتے تھے۔

۴۔العلامہ نے الخلاصہ میں محمد بن الحسن بن فروخ الصفار جو عیسیٰ بن موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ بن السائب بن المالک بن عامر الاشعری ابوجعفر الاعرج کے غلام تھے وہ ہمارے قمی اصحاب میں سے عظیم مقام رکھتے ہیں ثقہ ہیں اور عظیم القدر ہیں ان کی روایات بہت کم ساقط ہوتی ہیں وہ ۲۹۰ ہجری میں قم میں فوت ہوئے اللہ کی ان پر رحمت ہو۔

۵۔ابن داود نے اپنے رجال میں العلامہ جیسا قول ہی نقل کیا ہے۔

۶۔رجال طہ نے بھی العلامہ جیسا قول نقل کیا ہے۔

۷۔الحاوی نے باب الرجال الصحیح میں کچھ کمی کے ساتھ فہرست سے الشیخ کا کلام اور الخلاصہ سے العلامہ کا کلام نقل کیا ہے۔

۸۔نقد الرجال للمیر مصطفیٰ نے ان کا نام اور نسب ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ وہ ہمارے قمی اصحاب میں سے عزت دار، ثقہ، عظیم القدر اور پختہ عقل والے اور روایت میں بہت کم ساقط ہوئے تھے ان کی کتابیں محمد بن الحسن بن الولید اور محمد بن یحییٰ سے روایت ہیں۔

۹۔المحقق الکاظمی نے اپنی مشترکات میں کہا ہے کہ یہ بات غالب ہے کہ الصفار ثقہ جلیل ہیں کیونکہ کلینی ان میں سے ہیں جو ان سے روایت کرتے ہیں۔

۱۰۔جامع الرواۃ۔انہوں نے کلام النجاشی سے تھوڑا کم لکھا ہے اور الشیخ کے کلام سے بھی کم لکھا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے پھر کلینی اور الشیخ کی التہذیبین اور وروودہ اوران کی اسناد کے طریقے ذکر کئے ہیں۔

۱۱۔ **الوسائل** ۔کتاب کے آخر میں رجال الکتب کے شمار کے وقت کہا کہ محمد بن الحسن بن فروخ الصفار ابوجعفر الاعرج ہمارے قمی اصحاب میں سے ثقہ ہیں عظیم القدر ہیں پختہ عقل والے اور روایات میں قلیل السا قط ہیں۔

۱۲۔ **مستدرک الوسائل میں** شیخ الصدوق کے مشائخ کے ذکر کے وقت کہا کہ محمد بن الحسن الصفار اور محمد بن الحسن الولید ہمارے بڑے شیوخ میں سے ہیں۔

اور ابراہیم بن ہاشم کے حال کی تصحیح کے وقت کہا کہ ہمارے بڑے بڑے محدثین سے روایت کی گئیں جیسے سعد بن عبداللہ اور عبداللہ بن جعفر اور محمد بن الحسن الصفار۔

اور البرقی کے حالات کی تصحیح کے وقت کہا کہ اسی طبقہ میں بڑے جلیل شیوخ ہیں جیسے محمد بن الحسن الصفار۔

اور اسماعیل الجعفی کے حال کی تصحیح کے وقت کہا ان سے بڑے مشائخ کے گروہ نے روایات کی ہیں مثلاً! محمد بن احمد بن خاقان النہدی جیسے فقیہ اور محمد بن الحسن الصفار نے روایات کی ہیں۔

اور حال کی تصحیح میں حسن بن علی الکوفی نے کہا جلیل القدر مشائخ کے ایک گروہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کی ہے جیسے محمد بن علی بن محبوب اور احمد بن محمد بن خالد اور محمد بن یحییٰ اور محمد بن الحسن الصفار۔

۱۳۔ **منتھی المقال** نے الفہرست، نجاشی اور الخلاصہ جیسی عبارت نقل کی ہے۔

۱۴۔ **السید محمد باقر الجیلانی الاصفہانی** نے اپنے رسالہ ''العدۃ فی شرح الکلام الفاضل الاستر آبادی'' میں کہا ہے کہ الصفار بڑے محدثین اور علماء میں سے ہیں ان کی کتب معروف ہیں جیسے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بصائرالدرجات اوراس جیسی کتابیں۔

۱۵۔ **تنقیح المقال** ۔کہ جوشیخ اعظم الحاج شیخ عبداللہ مامقانی کی ہے انہوں نے ان کے حال کی وضاحت کی اور ثقہ رجال سے اپنی فہرست میں اس کی تفاصیل نقل کی ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مؤلفاتِ صفار

۱	کتاب الصلوٰۃ	۲	کتاب الرد علی الغلاۃ
۲	کتاب الوضوء	۴	کتاب الاشربۃ
۵	کتاب الجنائز	۶	کتاب المروۃ
۷	کتاب الصیام	۸	کتاب الزھد
۹	کتاب الحج	۱۰	کتاب الخمس
۱۱	کتاب النکاح	۱۲	کتاب الزکاۃ
۱۳	کتاب الطلاق	۱۴	کتاب الشھادات
۱۵	کتاب العتق	۱۶	کتاب الملاحم
۱۷	کتاب التدبیر	۱۸	کتاب التقیۃ
۱۹	کتاب المکاتبۃ	۲۰	کتاب المؤمن
۲۱	کتاب التجارات	۲۲	کتاب الایمان والنذور والکفّارات
۲۳	کتاب المکاسب	۲۴	کتاب المناقب
۲۵	کتاب الصبح ولذبائح	۲۶	کتاب المثالب
۲۷	کتاب الحدود	۲۸	کتاب بصائر الدرجات
۲۹	کتاب الدیات	۳۰	کتاب ماروی فی اولاد الائمۃ
۳۱	کتاب الفرائض	۳۲	کتاب ماروی فی شعبان

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۳	کتاب المواریث	۳۴	کتاب الجهاد
۳۵	کتاب الدعاء	۳۶	کتاب فضل القرآن
۳۷	کتاب المزار	۳۸	وله المسائل الممولة ذکرہ الشیخ والاردبیلی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آپ کی ولادت اوروفات

ہم اصحاب رجال سے صراحت کے ساتھ ان کی ولادت کے بارے میں نہیں پاتے ہاں نجاشی نے اورانکی اتباع کرتے ہوئے العلامہ نے الخلاصہ میں تحریر کیا ہے کہ اللہ ان کی قبر کو پاک رکھے ان کی وفات ۲۹۰ ہجری میں ہوئی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ ثقتی

باب فی العلم ان طلبہ فرض علی الناس

محمد بن الحسن الصفار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قال حدثنی ابراہیم بن ہاشم عن الحسن بن ابی الحسن الفارسی عن عبد الرحمن بن الحسن بن زید بن علی بن الحسین عن ابیہ عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم الا ان اللہ تعالیٰ یحب بغاۃ العلم ۲ قال حدثنا محمد بن حسان عن محمد بن علی عن عیسی بن عبد اللہ العمری عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال طلب العلم فریضۃ ۳ یعقوب بن زید عن ابی علی عن ابیہ عن ابی عبد اللہ رجل من اصحابنا عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال قال امیر المؤمنین علیہ السلام قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ طلب العلم فریضۃ ۴ قال حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن عبد اللہ عن عیسی بن عبد اللہ عن احمد بن عمر عن علی بن ابی طالب علیہم السلام قال طلب الفقہ فریضۃ من فرائض اللہ ۵ یا ثواب العالم والمتعلم قال حدثنا احمد بن محمد عن عبد الرحمن بن ابی نجران ومحمد بن الحسین عن عمرو بن عثمان عن المفضل بن سالم عن جابر عن ابی جعفر علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ان معلم الخیر یستغفر لہ دواب الارض وحیتان البحر وکل ذی روح فی الہواء وجمیع اہل السماء والارض وان العالم والمتعلم فی الاجر سواء یاتیان یوم القیامۃ کفرسی رہان یزید احدہما ۶ قال حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن حماد بن عیسی عن عبد اللہ بن مسکان عن ابی عبد اللہ عن ابیہ علیہما السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ من سلک طریقا یطلب فیہ علما سلک اللہ تعالیٰ بہ طریقا الی الجنۃ وان الملائکۃ لتضع

۲ فریضۃ بعد الفریضۃ

من طرق یسہل اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

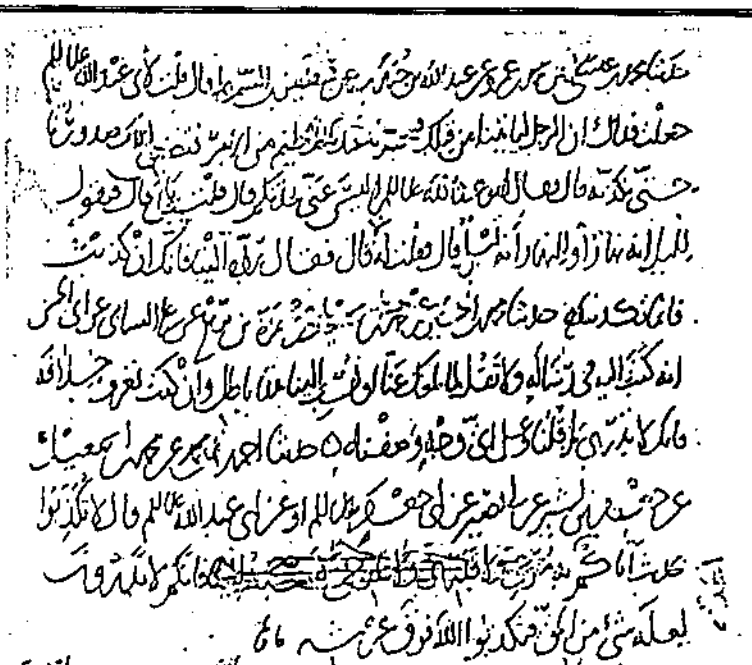

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الجزءاول

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ①

علم طلب کرنا ہر انسان پر فرض ہے

حدیث ① حدثنی ابراھیم بن ھاشم عن الحسن بن ابی حسن الفارسی عن عبدالرحمن بن الحسین بن زید بن علی بن الحسین عن ابیہ عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال قال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم الا وان اللہ یحب بغاۃ العلم۔

حسن بن ابی الحسن الفارسی نے عبدالرحمٰن بن حسین بن زید بن علی بن حسین سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اللہ تعالیٰ علم طلب کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حدیث ② حدثنا محمد بن حسان عن محمد بن علی عن عیسی بن عبداللہ العمری عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال طلب العلم فریضۃ علی کل حال۔

عیسیٰ بن عبداللہ العمری نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ علم طلب کرنا ہر حال میں فرض ہے۔

حدیث ③ یعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن رجل من

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اصحابنا عن ابی عبداللہ ع قال قال امیر المومنین علیہ السلام قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم۔

امام ابوعبداللہ علیہ السلام نے بیان کیا امیرالمومنین نے فرمایا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

حدیث ④ حدثنا محمد بن حسان عن محمد بن علی عن عیسی بن عبداللہ العمری عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال طلب العلم فریضۃ من فرایض اللہ۔

عیسیٰ بن عبداللہ العمری نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا: علم طلب کرنا اللہ کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲﴾

عالم اور متعلم کے ثواب کا بیان

حدیث ① ﴿ قال حدثنا احمد بن محمد عن عبدالرحمن بن ابی نجران ومحمد بن الحسین عن عمرو بن عاصم عن المفضل بن سالم عن جابر عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله ان معلم الخیر یستغفر له دواب الارض وحیتان البحر وکل ذی روح فی الهواء وجمیع اهل السماء والارض وان العالم والمتعلم فی الاجر سواء یأتیان یوم القیمة کفرسی رهان یزدحمان.

جابر نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: خیر وبھلائی کے معلم کے لیے زمین پر رہنے والے چوپائے، سمندر کی مچھلیاں، ہَوا میں موجود تمام ذی روح اور زمین وآسمان کی تمام ہستیاں بخشش کی دعا کرتی ہیں اور عالم ومتعلم کے لیے بکساں اجر ہے وہ دونوں قیامت کے روز ایک دوسرے سے سبقت کرتے ہوئے ہم مرتبہ حیثیت میں آئیں گے۔

حدیث ② ﴿ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن السعید عن حماد بن عیسی عن عبدالله بن میمون القداح عن ابی عبدالله عن ابیه علیه السلام قال قال رسول الله من سلك طریقا یطلب فیه علما سلك الله تعالی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

به طريقا إلى الجنة وان الملئكة لتضع اجنحتها لطالب العلم رضا به وانه ليستغفر (طالب علم) من في السموات ومن في الارض حتى الحوت في البحر وفضل العالم على العابد كفضل القمر على سائر النجوم ليلة البدر وان العلماء لورثه الانبياء ان الانبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما انما ورثوا العلم (فمن أخذ منه أخذ بحظٍّ وافر)۔

عبداللہ بن میمون القداح نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے آپؑ نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو طلبِ علم کے راستے پر چلتا ہے اللہ اسے جنت کی راہ پر چلا دیتا ہے طالبِ علم سے راضی ہو کر فرشتے اس کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں، زمین و آسمان پر بسنے والے حتیٰ کہ سمندر کی مچھلیاں بھی طالبِ علم کے لیے بخشش کی دعا کرتی ہیں۔ عابد کے مقابل عالم کی فضیلت ستاروں کے مقابل چودھویں کے چاند کی طرح ہے علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء نے درہم و دینار کا وارث نہیں بنایا بلکہ علم کا وارث بنایا ہے جس نے حاصل کر لیا اس نے حظ وافر پا لیا۔

حدیث ③ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن ابن ابي عمير عن عبدالرحمن بن الحجاج عن ابي عبدالله عليه السلام قال طالب العلم يستغفر له كل شئ والحيتان في البحار والطير في جوّ السماء.

عبدالرحمٰن بن الحجاج نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: طالب علم کے لیے ہر چیز بخشش کی دعا کرتی ہے حتیٰ کہ سمندروں میں مچھلیاں اور فضاء میں پرندے بھی۔

حدیث ④ حدثنا الحسن بن علي عن العباس بن عامر عن فضيل بن عثمان عن ابي عبيدة عن ابي جعفر عليه السلام قال ان جميع دواب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الارض لتصلی علی طالب العلم حتی الحیتان فی البحر۔

ابوعبیدہ نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: زمین کے تمام جانور حتیٰ کہ سمندر کی مچھلیاں بھی طالب علم کے لیے رحمت کی دعا کرتی ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن الحسین بن سیف عن ابیه عن عمرو بن شمر قال حدثنی جابر عن ابی جعفر علیه السلام قال ان معلم الخیر لتستغفر له دواب الارض وحیتان البحر وکل صغیرة و(کل) کبیرة فی ارض الله وسمائه.

جابر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: خیر کے معلم کے لیے زمین کے جانور، سمندر کی مچھلیاں اور زمین وآسمان کی ہر چھوٹی بڑی چیز استغفار کرتی ہے۔

حدیث ⑥ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن الحسین بن سیف عن ابیه عن وهب بن سعید عن الحر بن الصباح النخعی قال حدثنی جریر بن عبدالله البجلی عن النبی صلی الله علیه وآله قال اوحی الله إلی انه من سلك مسلکا یطلب فیه العلم سهلت له طریقا إلی الجنة.

جریر بن عبداللہ البجلی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ جو طلب علم کے راستے پر چلتا ہے میں اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہوں۔

حدیث ⑦ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن الحسین بن سیف عن ابیه عن سلیمان بن عمرو النخعی عن عبدالله بن الحسن بن الحسن بن علی عن ابیه عن علی علیه السلام قال طالب العلم یشیعه سبعون الف ملك من

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مفرق السماء يقولون رب صل على محمد وآل محمد.

عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی علیہم السلام نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے روایت کیا کہ مولا علی علیہ السلام نے فرمایا: وسط آسمان سے ستر ہزار فرشتے اتر کر طالب علم کے ہمراہ چلتے ہیں اور کہتے ہیں ''اے پروردگار! محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود کی بارش برسا''۔

حدیث ⑧ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن عمرو بن ابی المقدام عن جابر بن یزید الجعفی عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله العالم والمتعلم شریکان فی الاجر للعالم اجران وللمتعلم اجر ولا خیر فی (ما) سوی ذلك.

جابر بن یزید الجعفی نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: عالم اور متعلم اجر وثواب میں شریک ہیں عالم کے لیے دو اور متعلم کے لیے ایک اجر ہے ان کے سوا کسی میں خیر و بھلائی نہیں۔

حدیث ⑨ حدثنا محمد بن الحسین عن عمرو بن عثمان (عن) والحسن بن علی بن فضال جمیعا عن جمیل بن دراج عن محمد بن مسلم عن ابی جعفر علیه السلام قال ان الذی تعلم العلم منکم له مثل اجر الذی یعلمه وله الفضل علیه تعلموا العلم من حملة العلم وعلموه اخوانکم کما علمکم العلماء.

محمد بن مسلم نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے جو شخص علم حاصل کرتا ہے اس کا اجر علم سکھانے والے کے برابر ہے لیکن معلم کو متعلم پر فضیلت حاصل ہے علماء سے علم حاصل کرو اور جس طرح تمہیں علماء نے سکھایا اسی طرح اپنے بھائیوں کو بھی سکھاؤ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑩ حدثنا عبداللہ بن محمد عن محمد بن الحسین عن علی بن اسباط عن بعض اصحابہ عن ابی عبداللہ قال قال امیر المؤمنین علیہ السلام المؤمن العالم اعظم اجرا من الصائم القائم الغازی فی سبیل اللہ واذا مات ثلم فی الاسلام ثلمۃ لایسدھا شئ الی یوم القیمۃ.

علی بن اسباط نے اپنے بعض ساتھیوں سے انہوں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: روزہ دار، تہجد گزار اور فی سبیل اللہ غازی سے مومن عالم زیادہ اجر وثواب کا مستحق ہے جب وہ فوت ہوجاتا ہے تو اسلام میں ایسا خلاء پیدا ہوجاتا ہے جسے تا قیامت کوئی شئی پر نہیں کرسکتی۔

حدیث ⑪ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن ابی حمزۃ عن ابی بصیر قال سمعت ابا عبداللہ علیہ السلام یقول من علم خیرا فلہ مثل اجر من عمل بہ قلت فان علمہ غیرہ یجری ذلک لہ؟ قال ان علمہ الناس کلھم جری لہ قلت فان مات؟ قال وان مات.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: جس نے خیر کی تعلیم دی اس کے لئے اس خیر پر عمل کرنے والے کے برابر اجر ہے (ابوبصیر کہتے ہیں) میں نے عرض کیا اگر دوسرے کو تعلیم دے تو اس کے لئے بھی اجر کا یہی سلسلہ ہے؟۔ فرمایا: اگر اس نے تمام لوگوں کو تعلیم دی تو اسی طرح اجر ملتا رہے گا۔ (ابوبصیر کہتے ہیں) میں نے عرض کیا اگر چہ وہ فوت ہوجائے؟۔ امامؑ نے فرمایا: اگر چہ وہ فوت ہوجائے۔

حدیث ⑫ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن فضیل بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عثمان عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان دواب الارض لتصلی علی طالب العلم حتی الحیتان فی الماء.

فضیل بن عثمان نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا: زمین کے تمام جانور حتیٰ کہ پانی میں موجود مچھلیاں بھی طالب علم کے لیے رحمت کی دعا کرتی ہیں۔

حدیث ⑬ حدثنا احمد عن البرقی عن ابن ابی عمیر عن علی بن یقطین عن ابی بصیر قال سمعت اباعبدالله علیه السلام یقول من علم خیرا فله اجره قلت فان علم ذلك غیره؟ قال یجری له وان علمه الناس کلهم وزاد فیه بعضهم قلت وان مات؟ قال وان مات.

علی بن یقطین نے ابوبصیر سے بیان کیا وہ کہتے ہیں میں نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: جس نے کسی کو خیر کی تعلیم دی اسے اس کا اجر ملے گا۔(ابوبصیر کہتے ہیں) میں نے عرض کیا اگر اس نے آگے کسی اور کو علم سکھایا؟۔فرمایا: اگر اس نے تمام لوگوں کو علم سکھایا تو اجر کا یہ سلسلہ اس کے لیے جاری رہے گا۔(بعض نے یہ کلمات زیادہ ذکر کئے ہیں) پوچھا گیا اگرچہ وہ مر بھی جائے؟۔فرمایا ہاں: اگرچہ وہ مر بھی جائے۔

حدیث ⑭ حدثنا احمد بن محمد عن محمد بن علی عن الحسن بن علی بن یوسف عن مقاتل بن مقاتل عن الربیع بن محمد المسلی عن جابر عن ابی جعفر علیه السلام قال ما من عبد یغدوا فی طلب العلم ویروح الا (خاض الرحمة) خوضا.

جابر نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: جو شخص صبح شام طلب علم میں مصروف

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رہتا ہے وہ رحمت الٰہی میں غوطہ زن ہوتا ہے۔

حدیث ⑮ حدثنا احمد عن البرقی عن سلیمان الجعفری عن رجل عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال العالم والمتعلم فی الاجر سواء۔

سلیمان الجعفری نے ایک آدمی سے اس نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا: عالم اور متعلم اجر میں برابر ہیں۔

حدیث ⑯ حدثنا عبداللہ بن محمد عن محمد بن الحسین عن محمد بن الحماد الحارثی عن ابیہ عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال قال رسول اللہ یجیء الرجل یوم القیمۃ ولہ من الحسنات کالسحاب الرکام او کالجبال الرواسی فیقول یارب انی لی ھذا ولم اعملھا؛ فیقول ھذا علمك الذی علمتہ الناس یعمل بہ من بعدك۔

محمد بن حماد الحارثی نے اپنے باپ سے انہوں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: روز قیامت ایک ایسا شخص آئے گا جس کی نیکیاں تہہ در تہہ بادلوں یا بلند و بالا پہاڑوں کی طرح ہوں گی وہ کہے گا "اے میرے رب! میں نے تو اتنے اعمال ہی نہیں کئے تھے پھر یہ نیکیاں کہاں سے آئیں؟"۔ اللہ فرمائے گا۔ "یہ تیرا وہ علم ہے جو تو نے لوگوں کو دیا تھا اور تیرے بعد انہوں نے اس پر عمل کیا"۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۳﴾

عالم کی معرفت کے اسباب کا بیان

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن السعید عن محمد بن الحسین بن صغیر عمن حدثه عن ربعی بن عبدالله عن ابی عبدالله ع انه قال ابی الله ان یجری الاشیاء الا بالاسباب فجعل لکل سبب شرحا وجعل لکل شرح علما وجعل لکل علم بابا ناطقا عرفه من عرفه وجهله من جهله ذلك رسول الله صلی الله علیه واله ونحن.

ربعی بن عبداللہ نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر اسباب کے اشیاء پیدا نہیں کرتا اس نے ہر سبب کی شرح بنائی ہر شرح کے لئے علم بنایا ہر علم کے لئے ایک ناطق دروازہ بنایا جس نے اسے پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا جو بے خبر رہا جاہل رہا اس سے مراد رسولؐ اللہ اور ہم اہل بیت علیہم السلام ہیں۔

حدیث ② حدثنا علی بن محمد القاشانی عن محمد بن عیسی العبیدی یرفعه قال قال ابوعبدالله علیه السلام ابی الله ان یجری الاشیاء الا بالاسباب فجعل لکل شئ سببا وجعل لکل سبب شرحا وجعل لکل شرح مفتاحا وجعل لکل مفتاح علما وجعل لکل علم بابا ناطقا من عرفه

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عرف اللہ ومن انکرہ انکر اللہ ذلك رسول اللہ ونحن.

محمد بن عیسیٰ العبیدی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر اسباب کے اشیاء پیدا نہیں کرتا اس نے ہر چیز کا کوئی نہ کوئی سبب بنایا اور ہر سبب کے لیے شرح بنائی اور ہر شرح کے لیے کنجی بنائی اور ہر کنجی کے لیے علم بنایا اور ہر علم کے لیے ناطق دروازہ بنایا جس نے اسے پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا اور جس نے اس کا انکار کیا اس نے اللہ کا انکار کیا اس سے مراد رسولؐ اللہ اور ہم آئمہ علیہم السلام ہیں۔

حدیث ③ حدثنا عبداللہ بن جعفر عن محمد بن عیسی (عن یونس) عن الحسین بن المنذر عن عمر بن قیس الماصر عن ابی جعفر ع قال سمعته یقول ان اللہ لم یدع شیئا یحتاج الیه الامة إلی یوم القیمة الا انزله فی کتابه وبینه لرسوله وجعل لکل شیء حدا وجعل علیه دلیلا یدل علیه.

عمر بن قیس نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: قیامت تک امت کو جس چیز کی بھی احتیاج ہے اللہ نے اُسے اپنی کتاب میں نازل کر دیا اور اپنے رسولؐ کے لئے واضح کر دیا، اللہ نے ہر چیز کی حد بندی کی ہے اور اس حد پر دلالت کرنے والی دلیل بھی بنائی ہے۔

حدیث ④ وروی ابراهیم بن هاشم عن یحیی بن ابی عمران عن یونس عن الحسین بن منذر عن عمر بن قیس عن ابی جعفر علیه السلام مثل ذلك.

ابراہیم بن ہاشم نے یحییٰ بن ابی عمران سے انہوں نے یونس سے انہوں نے حسین بن منذر سے انہوں نے عمر بن قیس سے انہوں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۴﴾

عالم کی عابد پر فضیلت

حدیث ① ﴿ حدثنا یعقوب بن یزید وابراھیم بن ھاشم عن ابن ابی عمیر عن سیف بن عمیرۃ عن ابی حمزۃ الثمالی عن ابی جعفر علیہ السلام قال عالم ینتفع بعلمہ افضل من عبادۃ سبعین الف عابد.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ایسا عالم جس کے علم سے نفع وفائدہ حاصل کیا جائے وہ ستر ہزار عابدوں کی عبادت سے افضل ہے۔

حدیث ② ﴿ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن حماد بن عیسی عن عبداللہ بن میمون عن ابی عبداللہ علیہ السلام عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فضل العالم علی العابد کفضل القمر علی سائر النجوم لیلۃ البدر.

عبداللہ بن میمون نے ابی عبداللہ علیہ السلام سے آپؑ نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: عالم کی عابد پر وہی فضیلت ہے جو چودھویں کے چاند کی ستاروں پر۔

حدیث ③ ﴿ وعنہ بھذا الاسناد قال فضل العلم احب إلی من

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فضل العبادة.

انہی سے اسی سند کے ساتھ مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: میرے نزدیک علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے زیادہ محبوب ہے۔

حدیث ④ حدثنا (محمد بن حسان عن ابی طاهر احمد بن عیسیٰ عن محمد بن یزیده عن الدراوردی) عن جعفر ابن محمد علیه السلام قال یأتی صاحب العلم قدام العابد بربوة مسیرة خمس ماة عام.

الدراوردی نے بیان کیا کہ جعفر بن محمد علیہ السلام نے فرمایا: عالم عابد کے سامنے پانچ سو سال کی مسافت تک بلند ہوگا۔

حدیث ⑤ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن سیف بن عمیرة عن ابی حمزة الثمالی عن علی بن الحسین او عن ابی جعفر علیه السلام قال متفقه فی الدین اشد علی الشیطان من عبادة الف عابد.

ابوحمزہ الثمالی نے علی بن حسین علیہ السلام یا ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا: دین کا علم وفہم رکھنے والا شیطان پر ایک ہزار عابد کی عبادت سے زیادہ بھاری ہے۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن محمد بن اسماعیل عن سعدان بن مسلم عن معاویة ابن عمار قال قلت لابی عبدالله علیه السلام رجل راویة لحدیثکم یبث ذلك إلی الناس ویسدده فی قلوب شیعتکم ولعل عابدا من شیعتکم لیست له هذه الروایة ایهما افضل قال الروایة لحدیثنا یبث فی الناس ویسدده فی قلوب شیعتنا افضل من الف عابد.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاویہ بن عمار نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے عرض کیا: ایک ایسا آدمی ہے جو آپؑ کی حدیث کثرت سے بیان کرتا ہے اسے لوگوں میں پھیلاتا ہے آپؑ کے شیعوں کے دلوں میں بٹھاتا اور مضبوط کرتا ہے اور آپؑ کے شیعوں میں سے ایک عابد ہے جو آپؑ کی حدیث روایت نہیں کرتا، ان میں سے افضل کون ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہماری حدیث کثرت سے بیان کرنے والا جو لوگوں میں اسے پھیلاتا اور ہمارے شیعان کے دلوں میں مضبوط کرتا ہے وہ ایک ہزار عابدوں سے افضل ہے۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن عیسی عن یونس بن عبدالرحمن عمن رواه عن ابی عبدالله علیه السلام قال اذا کان یوم القیمة بعث الله عزوجل العالم والعابد فاذا وقفا بین یدی الله قال للعابد انطلق إلی الجنة وقیل العالم (قف) فاشفع للناس بحسن تأدیبك لهم.

یونس بن عبدالرحمٰن نے ایک راوی کے حوالہ سے بیان کیا کہ ابی عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ ایک عالم اور ایک عابد کو کھڑا کرے گا اور عابد سے کہے گا تم جنت میں چلے جاؤ اور عالم سے کہے گا تم ابھی ٹھہرو لوگوں کو بہترین علم دینے کی وجہ سے اعزاز کے طور پر لوگوں کی شفاعت کرو۔

حدیث ⑧ حدثنا عمران بن موسی عن هارون بن مسلم عن مسعدة بن زیاد عن جعفر علیه السلام عن ابیه ان النبی صلی الله علیه وآله قال ان فضل العالم علی العابد کفضل الشمس علی الکواکب وفضل العابد علی غیر العابد کفضل القمر علی الکواکب.

مسعدہ بن زیاد نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپؑ نے اپنے والدِ گرامی علیہ السلام سے بیان کیا کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عالم کی عابد پر اسی طرح فضیلت ہے جس طرح سورج کی ستاروں پر اور عابد کی غیر عابد پر اسی طرح فضیلت ہے جس طرح چاند کی ستاروں پر۔

حدیث ⑨ حدّثنا أحمد بن محمّد، عن أحمد بن محمّد بن أبي نصر، عمّن ذكره، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: ركعة يصلّيها الفقيه أفضل من سبعين ألف ركعة يصلّيها العابد

احمد بن محمد بن ابی نصر نے ایک راوی سے اور اس نے ابوعبداللہ ﷺ سے روایت کیا: عالم کی ادا کردہ ایک رکعت عابد کی ستر ہزار رکعات سے افضل ہے۔

حدیث ⑩ حدثنا احمد بن محمد عن البرقی عمن ذکرہ عن ابی عبدالله علیه السلام قال عالم افضل من الف عابد و(من) الف زاهد وقال علیه السلام عالم ینتفع بعلمه افضل من عبادة سبعین الف عابد.

البرقی نے کسی راوی سے اس نے ابوعبداللہ ﷺ سے بیان کیا: ایک عالم ایک ہزار عابد اور ایک ہزار زاہد سے افضل ہے۔ پھر فرمایا: جس عالم کے علم سے نفع و فائدہ حاصل کیا جاتا ہو وہ ستر ہزار عابدوں کی عبادت سے افضل ہے۔

حدیث ⑪ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن معاویة بن وهب قال سئلت ابا عبدالله علیه السلام عن رجلین احدهما فقیه روایة للحدیث والاخر (عابد) لیس له مثل روایته فقال الراویة للحدیث المتفقه فی الدین افضل من الف عابد لا فقه له ولا روایة.

معاویہ بن وہب نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ ﷺ سے دو آدمیوں کے متعلق سوال کیا کہ ان

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں سے ایک فقیہ کثرت سے حدیث بیان کرنے والا ہے اور دوسرا عابد جو اس فقیہ کی طرح کثرت سے حدیث بیان نہیں کرتا۔ آپؑ نے فرمایا: کثرت سے حدیث بیان کرنے اور دین کا فہم رکھنے والا دین کا فہم و روایت نہ رکھنے والے ہزار عابدوں سے افضل ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۵﴾

عالم، متعلم اور ہرزہ کار (جوحق وباطل کونہیں جانتے)

حدیث ① حدثنا ابراهيم بن هاشم عن يحيى بن ابى عمران عن يونس عن جميل قال سمعت اباعبدالله عليه السلام يقول يغدوا الناس على ثلثة صنوف عالم ومتعلم وغثاء فنحن العلماء وشيعتنا المتعلمون وسائر الناس غثآء.

جمیل نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کوفرماتے سنا: لوگ تین اقسام کے ہیں عالم، متعلم اور ہرزہ کار (جوحق وباطل کونہیں جانتے)۔ہم علماء ہیں ہمارے شیعہ طالب علم ہیں اور باقی سب لوگ ہرزہ کار ہیں۔

حدیث ② حدثنى الحسن بن على عن العباس بن عامر عن سيف بن عميرة عن عمرو بن شمر عن جابر عن ابى جعفر عليه السلام قال ان الناس رجلان عالم ومتعلم وساير الناس غثاء فنحن العلماء وشيعتنا المتعلمون وسائر الناس غثاء.

جابر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: انسان دوطرح کے لوگ ہیں عالم اور متعلم باقی سب ہرزہ کار ہیں۔ہم علماء ہیں اور ہمارے شیعہ طالب علم ہیں باقی لوگ ہرزہ کار ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ③ حدثنا محمد بن الحسین بن عبدالرحمن بن ابی ھاشم عن سالم عن ابی عبدالله علیه السلام قال الناس یغدون علی ثلثة عالم ومتعلم وغثاء فنحن العلماء وشیعتنا المتعلمون وسائر الناس غثاء.

سالم نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا: لوگ تین طرح کے ہیں عالم، متعلم اور ہرزہ کار۔ ہم علماء ہیں ہمارے شیعہ متعلمین اور باقی سب لوگ ہرزہ کار ہیں۔

حدیث ④ حدثنی محمد بن عبدالحمید عن سیف بن عمیرة قال حدثنی ابوسلمة قال سمعت اباعبدالله علیه السلام یقول یغدوا الناس علی ثلثة عالم ومتعلم وغثاء فسئلوه عن ذلك فقال نحن العلماء وشیعتنا المتعلمون وسائر الناس غثاء.

ابوسلمہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے سنا: لوگ تین طرح کے ہیں عالم، متعلم اور ہرزہ کار۔ پھر فرمایا: ہم علماء ہیں ہمارے شیعہ متعلم ہیں اور باقی سب لوگ ہرزہ کار ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن علی الوشا عن احمد بن عایذ عن ابی خدیجة عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان الناس یغدون علی ثلثة عالم ومتعلم وغثاء فنحن العلماء وشیعتنا المتعلمون وسائر الناس غثاء.

ابوخدیجہ نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا: لوگ تین اقسام کے ہیں عالم، متعلم اور ہرزہ کار۔ ہم عالم ہیں ہمارے شیعہ متعلم ہیں اور باقی سب لوگ ہرزہ کار ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۶﴾

علم اس کے مرکز سے حاصل کرنے کا حکم ہے اور مرکز آل محمدؑ ہیں

حدیث ① حدثنی السندی بن محمد عن ابان بن عثمان عن عبداللہ بن سلیمان قال سمعت اباجعفر علیہ السلام وعندہ رجل من اھل البصرۃ یقال لہ عثمان الاعمی وھو یقول ان الحسن البصری یزعم ان الذین یکتمون العلم یؤذی ریح بطونھم اھل النار فقال ابوجعفر علیہ السلام فھلك اذ مؤمن آل فرعون وما زال العلم مکتوما منذ بعث اللہ نوحا علیہ السلام فلیذھب الحسن یمینا وشمالا فواللہ مایوجد العلم الا ھیھنا.

عبداللہ بن سلیمان نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام کی موجودگی میں ایک عثمان نامی نابینا شخص (جس کا تعلق بصرہ سے تھا) نے کہا: حسن بصری کا خیال ہے جو لوگ علم چھپاتے ہیں ان کے شکموں کی ہوا دوزخیوں کو مزید تکلیف دے گی۔ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: پھر تو مومن آل فرعون بھی ہلاک ہو جائے گا۔ (پھر فرمایا) علم تو بعثتِ نوحؑ سے لیکر آج تک چھپا ہی آرہا ہے۔ حسن (بصری) دائیں بائیں گھوم لے لیکن اللہ کی قسم! اسے علم صرف ہمارے پاس سے ہی ملے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ② حدثنی ابو جعفر احمد ابن محمد عن الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن یحیی الحلبی عن معلی بن ابی عثمان عن ابی بصیر عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال قال لی ان الحکم بن عتیبہ ممن قال اللہ (ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر وماھم بمؤمنین) فلیشرق الحکم ولیغرب اما واللہ لایصیب العلم الامن اھل بیت نزل علیھم جبرئیل علیہ السلام.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ مجھ سے ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: حکم بن عتبہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے بارے میں اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ﴾ ''اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں''۔(سورہ بقرہ۔۸) حکم بن عتبہ مشرق ومغرب میں گھوم لے اللہ کی قسم! وہ صرف اہل بیت علیہم السلام سے ہی علم حاصل کرسکتا ہے کہ جن پر جبرائیلؑ نازل ہوتا تھا۔

حدیث ③ حدثنی السندی بن محمد و محمد بن الحسین عن جعفر بن بشیر عن ابان بن عثمان عن ابی بصیر قال سالت ابا جعفر علیہ السلام عن شھادۃ ولد الزنا تجوز؟ قال لا فقلت ان الحکم بن عتیبۃ یزعم انھا تجوز فقال اللھم لاتغفر لہ ذنبہ ماقال اللہ للحکم (انہ لذکر لک ولقومک وسوف تسئلون) فلیذھب الحکم یمینا وشمالا فواللہ لایوجد العلم الامن اھل بیت نزل علیھم جبرئیل.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے ولدالزنا کی گواہی کے بارے میں پوچھا کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟۔ آپؑ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا حکم بن عتیبہ اس کو جائز سمجھتا ہے۔ امامؑ نے فرمایا: اے اللہ اس کے گناہ پر اسے معاف نہ کرنا۔ پھر فرمایا: اللہ ﷻ نے حکم کے بارے میں کیا خوب فرمایا ہے ﴿وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ﴾ 'اور یقیناً یہ تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے'۔ (زخرف۔ ۴۴) حکم دائیں بائیں گھوم لے اللہ ﷻ کی قسم وہ علم صرف اہل بیت علیہم السلام سے ہی پائے گا جن پر جبرائیلؑ نازل ہوتا ہے۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن علی عن ابی اسحق ثعلبة عن ابی مریم قال قال ابوجعفر علیه السلام لسلمة بن کهیل والحکم بن عتیبه شرقا وغربا لن تجدا علما صحیحا الا شیئا یخرج من عندنا اهل البیت.

ابومریم نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے سلمہ بن کھیل اور حکم بن عتبہ کے بارے میں فرمایا: وہ دونوں مشرق و مغرب گھوم لیں حقیقی علم ہم اہل بیت علیہم السلام کے علاوہ کہیں نہ پائیں گے۔

حدیث ⑤ حدثنا الفضل عن موسی بن القسم عن حماد بن عیسی عن سلیمان بن خالد قال سمعت ابا جعفر علیه السلام یقول وسأله رجل من اهل البصرة فقال ان عثمان الاعمی یروی عن الحسن ان الذین یکتمون العلم تؤذی ریح بطونهم اهل النار قال ابوجعفر علیه السلام فهلك اذا مؤمن ال فرعون کذبوا ان ذلك من فروج الزناة ومازال العلم مکتوما قبل قتل ابن آدم فلیذهب الحسن یمینا وشمالا لایوجد العلم الا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عند(اهل بيت نزل)عليهم جبرئيل.

سلیمان بن خالد نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا جبکہ آپ علیہ السلام سے بصرہ کے ایک آدمی نے کہا: نابینا عثمان حسن سے روایت کرتا ہے کہ علم چھپانے والے لوگوں کے شکم کی ریح دوزخیوں کو مزید تکلیف دے گی۔ آپؑ نے فرمایا: پھر تو مومن آلِ فرعون بھی مارا گیا، یہ جھوٹ ہے یہ ریح تو زانی عورتوں کی شرمگاہوں سے نکلے گی۔ (پھر فرمایا) علم تو آدمؑ کے بیٹے ہابیل کے قتل سے پہلے ہی چھپا چلا آرہا ہے۔ حسن دائیں بائیں گھوم لے علم صرف اہل بیتؑ سے ہی پائے گا جن پر جبرائیل نازل ہوتا تھا۔

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن عيسى عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسين بن عثمان عن (يحيى الحلبي) عن ابيه عن ابي جعفر عليه السلام قال قال (له) رجل وانا عنده ان الحسن البصري يروي ان رسول الله صلى الله عليه وآله قال من كتم علما جاء يوم القيمة ملجما بلجام من النار قال كذب ويحه فاين قول الله (وقال رجل مؤمن من آل فرعون يكتم ايمانه اتقتلون رجلا ان يقول ربي الله) ثم مد بها ابوجعفر عليه السلام صوته فقال ليذهبوا حيث شاؤا اما والله لا يجدون العلم الا هيهنا ثم سكت ساعة ثم قال ابوجعفر عليه السلام عند آل محمد.

یحییٰ الحلبی نے اپنے باپ سے بیان کیا وہ کہتے ہیں میری موجودگی میں امام ابوجعفر علیہ السلام سے ایک آدمی نے کہا کہ حسن بصری کہتا ہے رسولؐ اللہ نے فرمایا: جس شخص نے علم چھپایا اسے قیامت کے روز آگ کی لگام ڈال کر لایا جائے گا۔ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: حسن نے جھوٹ کہا اگر ایسا ہے تو اللہ کا فرمان کہاں گیا ﴿وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ﴾ ''اور آل فرعون سے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کیا تم اُس مرد کو اس لئے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے''۔ (مومن۔۲۸) پھر ابوجعفر علیہ السلام نے بلند آواز سے فرمایا: وہ جہاں مرضی چلا جائے اللہ کی قسم! وہ علم صرف یہاں سے ہی پائے گا۔ پھر کچھ دیر خاموش رہے پھر ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: آل محمد علیہم السلام کے پاس سے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

آلِ محمدؑ ہی علماء ہیں

حدیث ① حدثنی (احمد بن محمد، عن محمد بن خالد) عن ابی البختری وسندی بن محمد عن ابی البختری عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال ان العلماء ورثة الانبیاء وذلك ان الانبیاء لم یورثوا درهما ولا دینارا وانما ورثوا احادیث من احادیثهم فمن أخذ شیئا منها فقد اخذ حظا وافرا فانظروا علمکم هذا عمن تأخذونه فان فینا اهل البیت فی کل خلف عدولا ینفون عنه تحریف الغالین وانتحال المبطلین وتأویل الجاهلین.

ابو البختری نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کی وراثت درہم و دینار نہیں ان کی وراثت احادیث ہیں جس نے ان میں سے کچھ حاصل کرلیا اس نے حظِ وافر پالیا۔ یہ ضرور دیکھو کہ تم علم کس سے لے رہے ہو ہم میں اہل بیت علیہم السلام ہیں جو ہر دور میں عادل رہے ہیں جو غالیوں کی تحریف، مبطلین کا فساد اور جاہلوں کی تاویل دور کرتے رہے ہیں۔

حدیث ② حدثنی الحسن بن موسی الخشاب عن غیاث بن کلوب عن اسحق بن عمار عن جعفر عن ابیه علیه السلام ان رسول اللہ صلی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله عليه وآله قال ماوجدتم فی کتاب الله فالعمل به لازم لاعذر لکم فی ترکه ومالم یکن فی کتاب الله وکانت فیه سنة منی فلا عذر لکم فی ترك سنتی ومالم یکن فیه سنة منی فما قال اصحابی فخذوه فانما مثل اصحابی فیکم کمثل النجوم فبایها اخذ اهتدی وبای اقاویل اصحابی اخذتم اهتدیتم واختلاف اصحابی لکم رحمة قیل یارسول الله صلی الله علیه وآله ومن اصحابك؟ قال اهل بیتی.

اسحاق بن عمار نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والدِ گرامی علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: تم اللہ کی کتاب میں جو کچھ بھی پاؤ اس پر عمل کرنا لازم ہے اسے ترک کرنے کا کوئی عذر اور بہانہ نہیں اور جو قرآن میں نہ ہو لیکن میری سنت میں موجود ہو تو میری سنت ترک کرنے کا کوئی عذر قابل قبول نہیں اور اگر کسی معاملے میں میری سنت بھی نہ ملے تو جو میرے صحابہ نے کہا وہ اپناؤ میرے صحابہ تم میں ستاروں کی طرح ہیں جس کے پیچھے بھی چلو گے ہدایت پاؤ گے اور صحابہ میں (ظاہری) اختلاف تمھارے لئے رحمت ہے۔ کسی بھی مقام پر میرے صحابہ کے پیچھے چلو گے ہدایت ہی پاؤ گے۔ پوچھا گیا یا رسولؐ اللہ آپؐ کے صحابہ کون ہیں؟۔ فرمایا: میرے اہل بیت علیہم السلام۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن علی بن فضال یرفعه إلی ابی عبدالله علیه السلام قال ان العلماء ورثة الانبیاء وذلك ان الانبیاء لم یورثوا دینارا ولا درهما وانما ورثوا احادیث من احادیثهم فمن اخذ بشئ منها فقد اخذ حظا وافرا فانظروا علمکم هذا عمن تأخذونه فان فینا فی کل خلف عدولا ینفون عنه تحریف الغالین وانتحال المبطلین

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وتأويل الجاهلين.

علی بن فضال ابوعبداللہ علیہ السلام تک مرفوع بیان کرتے ہیں کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کی وراثت درہم و دینار نہیں بلکہ ان کی وراثت ان کی احادیث ہیں یہ ضرور دیکھو کہ علم کس سے حاصل کر رہے ہو ہم میں ہر دور میں عادل موجود رہے ہیں جو غالیوں کی تحریف مبطلین کا فساد اور جاہلوں کی تاویل دور کرتے رہے ہیں۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن البرقی عن (ابی اسماعیل) ابراهیم بن الاسحق الازدی عن ابی عثمان العبدی عن جعفر علیه السلام عن ابیه عن علی علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله قراءة القرآن فی الصلوة افضل من قراءة القرآن فی غیر الصلوة و ذکر الله افضل من الصدقة والصدقة افضل من الصوم والصوم جنة ثم قال رسول الله صلی الله علیه وآله لا قول الا بعمل ولا عمل الا بنیة ولا نیة الا باصابة السنة.

ابوعثمان العبدی نے امام جعفر الصادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے انہوں نے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: نماز میں قرآن پڑھنا نماز کے علاوہ قرآن پڑھنے سے افضل ہے، اللہ کا ذکر صدقے سے افضل ہے اور صدقہ روزے سے افضل ہے اور روزہ ڈھال ہے۔ پھر رسولؐ اللہ نے فرمایا: قول عمل کے بغیر کچھ نہیں عمل نیت کے بغیر بے کار ہے اور اگر نیت سنت کے مطابق نہیں تو نیت بھی بے کار ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۷﴾

علم کا کنواں آل محمدؑ کے پاس ہے

حدیث ① حدثنا ابراهيم بن اسحق عن عبدالله بن حماد عن صباح المزنی عن الحارث بن حصيرة عن الحكم بن عتيبة قال لقی رجل الحسين بن علی بالثعلبية وهو يريد كربلا فدخل عليه فسلم عليه فقال له الحسين عليه السلام من اى البلدان أنت؟ فقال من اهل الكوفة قال يا اهل الكوفة اما والله لو لقيتك بالمدينة لاريتك اثر جبرئيل من دارنا ونزوله على جدی بالوحی يا اخا اهل الكوفة مستقى العلم من عندنا افعلموا وجهلنا هذا مالايكون.

حکم بن عتبہ نے بیان کیا کہ حسین بن علی علیہما السلام کربلا جا رہے تھے کہ راستے میں ثعلبیہ کے مقام پر انہیں ایک آدمی ملا اس نے سلام کیا امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: تم کس شہر سے ہو؟۔ اس نے کہا کوفہ سے۔ آپؑ نے فرمایا: اے اہل کوفہ! اگر میں تجھے مدینہ میں ملتا تو اپنے گھروں میں اپنے نانا (رسولؐ اللہ) پر وحی لے کر آنے والے جبرائیلؑ کے آثار دکھاتا۔ اے اہل کوفہ! علم کا کنواں ہمارے پاس ہے یہ ناممکن ہے کہ لوگ علم رکھتے ہوں اور ہم جاہل رہ جائیں۔

حدیث ② حدثنا الهيثم النهدی الكوفی عن الحسن بن علی عن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابن هراسة الشيبانی عن شيخ من اهل الكوفة قال رايت علی بن الحسين عليه السلام بمنی فقال(ممن) الرجل؟ فقلت رجل من اهل العراق فقال لی يااخا اهل العراق اما لو كنت عندنا بالمدينة لاريناك مواطن جبرئيل من دويرنا استقانا الناس العلم فتريهم علموا وجهلنا.

ابن ہراسۃ الشیبانی نے کوفہ کے ایک شیخ سے روایت کیا اس نے کہا میں نے علی بن حسین علیہما السلام کو منیٰ کے مقام پر دیکھا آپؑ نے فرمایا: کہاں سے ہو؟۔ میں نے کہا عراق سے۔ آپؑ نے فرمایا: اے عراقی بھائی! اگر تم ہمارے پاس مدینہ میں ہوتے تو میں تمہیں اپنے گھروں میں جبرائیل کے آثار و نشانات دکھاتا۔ لوگوں نے ہم سے ہی علم کی پیاس بجھائی، کیا تم سمجھتے ہو کہ وہ صاحب علم بن گئے اور ہم جاہل رہ گئے؟۔

حدیث ۳ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب قال حدثنا يحيى بن عبدالله ابی الحسن صاحب الديلم قال سمعت جعفر بن محمد عليه السلام يقول وعنده ناس من اهل الكوفة عجبا للناس(يقولون) انهم اخذوا علمهم كله عن رسول الله صلی الله عليه وآله فعلموا به واهتدوا وبروا(واثا) اهل بيته وذريته لم نأخذ علمه ونحن اهل بيته وذريته فی منازلنا نزل الوحی ومن عندنا خرج العلم اليهم افيرون انهم علموا واهتدوا وجهلنا نحن وضللنا؟(ان هذا لمحال).

یحییٰ بن عبداللہ ابوالحسن الدیلمی نے بیان کیا انہوں نے کہا میں نے جعفر بن محمد علیہما السلام کو فرماتے سنا جبکہ کوفہ کے کچھ لوگ آپؑ کے پاس موجود تھے آپؑ نے فرمایا: لوگوں پر تعجب ہے کہ انہوں نے رسولؐ اللہ سے علم حاصل کیا اور وہ عالم، ہدایت یافتہ اور نیکوکار بن گئے جبکہ ہم آپؐ کی اولاد اور اہل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیت علیہم السلام ہیں ہم نے کچھ حاصل نہ کیا؟۔ ہم آپؑ کی اولاد اور اہل بیت علیہم السلام ہیں ہمارے گھروں میں وحی نازل ہوتی رہی اور ہمارے ذریعے ہی ان لوگوں تک علم پہنچا۔ کیا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ تو صاحب علم وہدایت بن گئے اور ہم جاہل وگمراہ رہ گئے؟۔ محال ہے ناممکن ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① حدثني محمد بن الحسين عن جعفر بن بشير والحسن بن علي بن فضال عن مثنى عن زرارة قال كنت قاعدا عند ابي جعفر عليه السلام فقال(له) رجل من اهل الكوفة يسئله عن قول امير المؤمنين (سلوني عما شئتم ولاتسئلوني عن شئ الا انبأتكم به) فقال انه ليس احد عنده علم الا خرج من عند امير المؤمنين عليه السلام فليذهب الناس حيث شاؤا فوالله ليأتيهم الامر هيهنا واشار بيده إلى المدينة.

زرارہ نے بیان کیا کہ میں ابوجعفر علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا کہ کوفہ کے ایک آدمی نے آپؑ سے امیر المومنین علیہ السلام کے فرمان ''تم جو چاہو مجھ سے سوال کرو اور نہیں سوال کیا گیا مجھ سے کسی شئ کے متعلق مگر یہ کہ میں نے اُس کی خبر دی'' کے بارے میں سوال کیا؟۔آپؑ نے فرمایا: جس کسی کے پاس جو بھی علم ہے وہ امیر المومنین علیہ السلام سے ہی لیا گیا ہے۔لوگ جہاں چاہیں چلے جائیں اللہ کی قسم! اُنہیں علم کی پیاس اِسی جگہ لائے گی اور اپنے دستِ مبارک سے مدینہ کی طرف اشارہ کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۸﴾

جس نے اپنی رائے سے ائمہؑ ہدایت سے رہنمائی لیے بغیر دین اپنایا

حدیث ﴿۱﴾ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن القسم بن سلیمان عن المعلی بن خنیس عن ابی عبداللہ علیہ السلام فی قول اللہ عزوجل (ومن اضل ممن اتبع ھوہ بغیر ھدی من اللہ) یعنی من یتخذ دینہ رأیہ (بغیر امام من ائمۃ ھدی)۔

معلیٰ بن خنیس نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ ''اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کی''۔ (القصص۔ ۵۰) کے متعلق فرمایا: یعنی جس نے اپنی رائے سے آئمہؑ ہدایت سے رہنمائی لیے بغیر دین اپنایا۔

حدیث ﴿۲﴾ وعنہ عن الحسین عن احمد بن محمد (بن ابی نصر) عن ابی الحسن علیہ السلام فی قولہ اللہ عزوجل (ومن اضل ممن اتبع ھویہ بغیر ھدی من اللہ) یعنی من اتخذ دینہ رأیہ بغیر ھدی (امام) من ائمۃ الھدی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

احمد بن محمد بن ابی نصر نے بیان کیا کہ ابوالحسن علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ ''اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کی''۔ (القصص۔ ۵۰) کے متعلق فرمایا: یعنی جس نے اپنی رائے سے آئمہؑ ہدایت میں سے کسی امامؑ سے رہنمائی لیے بغیر دین اپنایا۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن الحسين عن النضر بن شعيب عن محمد بن الفضيل عن ابي حمزة الثمالي قال سالت ابا جعفر عليه السلام عن قول الله عزوجل (ومن اضل ممن اتبع هويه بغير هدى من الله) قال عنى الله بهامن اتخذدينه رأية من غير امام من ائمة الهدى.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ ''اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کی''۔ (القصص۔ ۵۰) کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا: اس سے اللہ کا مطلب یہ ہے کہ جس نے اپنی رائے سے آئمہؑ ہدایت میں سے کسی امامؑ کی رہنمائی لیے بغیر دین اپنالیا۔

حدیث ④ حدثنا (عبدالله بن محمد عن محمد بن الحسين) عن الحجال عن غالب النحوى عن ابي عبدالله عليه السلام فى قول الله تعالى (ومن اضل ممن اتبع هويه بغير هدى من الله) قال اتخذرأيه دينا.

غالب نحوی نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ ''اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خواہشوں کی پیروی کی"۔ (القصص۔ ۵۰) کے متعلق روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اس سے مراد ہے جس نے اپنی رائے کو دین بنالیا۔

حدیث ⑤ حدثنا عباد بن سلیمان عن سعد بن سعد عن محمد بن فضیل عن ابی الحسن فی قول اللہ عزوجل ومن اضل ممن اتبع هویه بغیر هدی من اللہ یعنی اتخذ (دینه هواه) بغیر هدی من ائمة الهدی.

محمد بن فضیل نے ابوالحسن علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ "اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کی"۔ (القصص۔ ۵۰) کے بارے میں روایت کیا ہے یعنی جس نے اپنی رائے سے آئمہ ہدایت علیہم السلام کی رہنمائی لیے بغیر دین اپنالیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① حدّثنا أحمد بن محمّد، عن أحمد بن محمّد بن أبي نصر، عن أبي الحسن عليه السلام في قوله الله: (وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللهِ) يعني: من اتّخذ دينه رأيه بغير امام من أئمّة الهدى۔

ہمیں احمد بن محمد نے احمد بن محمد بن ابی نصر سے انہوں نے ابوالحسن علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ ''اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کی''۔ (القصص۔۵۰) کے بارے میں روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ جس نے اپنی رائے سے آئمہ علیہم السلام ہدایت میں سے کسی سے رہنمائی لیے بغیر دین اپنالیا۔

حدیث ② حدثنا يعقوب بن يزيد عن اسحق بن عمار عن احمد بن النضر عن عمرو بن شمر عن جابر بن يزيد عن ابي جعفر عليه السلام انه قال من دان الله بغير سماع عن صادق الزمه الله التيه إلى يوم القيمة.

جابر بن یزید نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: جس نے اللہ کا دین کسی صادق امام علیہ السلام سے رہنمائی لیے بغیر اپنایا اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لیے اس کے ساتھ گمراہی لگا دیتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۹﴾

آئمہؑ اور اُن کے شیعوں کے ابدان وقلوب کی تخلیق

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب قال حدثنی شیخ من اهل المدائن یسمی بشر ابن ابی عقبه عن ابی جعفر و ابی عبدالله علیه السلام قال ان الله خلق محمدا من طینة جوهرة تحت العرش وانه کان لطینة نضح فجبل طینة امیر المؤمنین علیه السلام من نضح طینة رسول الله صلی الله علیه وآله وکان لطینة امیر المؤمنین علیه السلام نضح فجبل طینتنا من نضح طینة امیر المؤمنین علیه السلام وکانت لطینتنا نضح فجبل طینة شیعتنا من نضح طینتنا فقلوبهم تحن الینا وقلوبنا تعطف علیهم تعطف الوالد علی الولد و(نحن خیر لهم وهم خیر لنا) ورسول الله صلی الله علیه وآله لنا خیر ونحن له خیر.

حسن بن محبوب نے کہا مدائن کے ایک بزرگ نے بیان کیا جس کا نام بشر بن ابی عقبہ تھا اس نے ابوجعفر علیہ السلام اور ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرش کے نیچے جوہر کی مٹی سے خلق کیا امیر المومنین علیہ السلام کی طینت رسولؐ اللہ کی طینت کے باقی ماندہ سے تیار کی ہماری طینت امیر المومنین علیہ السلام کی طینت کے باقی ماندہ سے تیار کی اور ہماری طینت کے باقی ماندہ سے ہمارے شیعوں کی طینت تیار کی۔ ان کے دل ہماری طرف مائل ہیں اور ہمارے دل ان پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس طرح شفقت کرتے ہیں جس طرح باپ بیٹے پر شفقت کرتا ہے۔پس ہم اُن کے لیے خیر ہیں اور وہ ہمارے لیے خیر ہیں، رسولؐ اللہ ہمارے لیے خیر ہیں اور ہم اُن کے لیے خیر ہیں۔

حدیث ② حدثنا محمد بن عیسی (عثمان بن عیسی) عن ابی الحاج قال قال لی ابوجعفر علیه السلام یاابا الحجاج ان الله خلق محمدا وآل محمد من طینة علیین وخلق قلوبهم من طینة فوق ذلك وخلق شیعتنا من طینة دون علیین وخلق قلوبهم من طینة علیین فقلوب شیعتنا من ابدان آل محمد وان الله خلق عدو آل محمد من طین سجین وخلق قلوبهم من طین اخبث من ذلك وخلق شیعتهم من طین دون طین سجین وخلق قلوبهم من طین سجین فقلوبهم من ابدان اولئك وکل قلب یحن إلی بدنه.

ابوالحجاج نے بیان کیا کہ مجھ سے ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوالحجاج! اللہ تعالیٰ نے محمدؐ وآل محمد علیہم السلام کی طینت کو علیین سے خلق کیا اور ان کے دل اس سے بھی اعلیٰ طینت سے خلق کیے، ہمارے شیعوں کو علیین کے علاوہ طینت سے خلق کیا اور اُن کے دلوں کو علیین کی طینت سے خلق کیا پس ہمارے شیعوں کے دل آل محمد علیہم السلام کے ابدان سے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آل محمد علیہم السلام کے دشمنوں کو سجین کی مٹی سے خلق کیا اور اُن کے دلوں کو اس سے بھی زیادہ خبیث مٹی سے خلق کیا، اُن کے پیروکاروں کو سجین کے علاوہ خبیث مٹی سے خلق کیا اور ان کے پیروکاروں کے دلوں کو سجین کی مٹی سے خلق کیا پس اُن کے پیروکاروں کے دل اُن کے ابدان سے ہیں اور ہر دل اپنے بدن کی طرف ہی جھکتا ہے۔

حدیث ③ وحدثنی احمد بن محمد عن محمد بن خالد عن ابی نشهل (قال) حدثنی محمد بن اسمعیل عن ابی حمزة الثمالی قال سمعت (اباجعفر) علیه السلام یقول ان الله خلقنا من اعلی علیین وخلق قلوب شیعتنا مما خلقنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

منه وخلق ابدانهم ممن دون ذلك فقلوبهم تهوى ألينا لانها خلقت مما خلقنا (منه) ثم تلا هذه الاية (كلا ان كتاب الابرار لفي عليين وما ادراك ما عليون كتاب مرقوم يشهده المقربون وخلق عدونا من سجين وخلق قلوب شيعتهم مما خلقهم منه وابدانهم من دون ذلك فقلوبهم تهوى اليهم لانها خلقت مما خلقوا منه ثم تلا هذه الاية (كلا ان كتاب الفجار لفي سجين وما ادراك ما سجين كتاب مرقوم).

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ نے ہمیں اعلیٰ علیین سے خلق کیا اور ہمارے شیعوں کے دل بھی اسی سے خلق کئے جبکہ اُن کے اجسام اس کے علاوہ پاکیزہ مٹی سے خلق کیے پس اُن کے دل ہماری طرف جھکتے ہیں کیونکہ وہ بھی اسی جوہر سے خلق ہوئے ہیں جس سے ہمیں خلق کیا گیا پھر آپؑ نے یہ آیت پڑھی ﴿كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝﴾ ''(یہ) ہرگز نہیں (مانیں گے) یقیناً نیکوں کا نوشتہ علیین میں ہوگا۔ اور تُو کیا جانے علیون کیا چیز ہے۔ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ اس پر (اللہ تعالیٰ کے) مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں''۔ (المطففین۔ ۱۸تا۲۱) (پھر امامؑ نے فرمایا) ہمارے دشمنوں کو سجین سے خلق کیا اور اُن کے پیروکاروں کے دل بھی اسی سے خلق کئے جبکہ اُن کے اجسام اس کے علاوہ خبیث مٹی سے خلق کئے پس اُن کے پیروکاروں کے دل انہی کی طرف مائل ہوتے ہیں کیونکہ ان کے پیروکاروں کے دل بھی اسی سے خلق کئے گئے ہیں جس سے انہیں خلق کیا گیا ہے پھر یہ آیت پڑھی ﴿كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝﴾ ''یقیناً بدکاروں کا نوشتہ سجین میں ہے۔ اور تُو کیا جانے سجین کیا چیز ہے۔ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی''۔ (المطففین۔ ۷تا۹)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ④ وحدثنی احمد بن محمد عن محمد بن خالد عن فضاله عن علی بن ابی حمزة عن ابی بصیر عن ابی جعفر علیه السلام قال انا وشیعتنا خلقنا من طینة واحدة وخلق عدونا من طینة خبال من حماء مسنون.

ابوبصیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہم اور ہمارے شیعہ ایک ہی طینت سے خلق کئے گئے ہیں جبکہ ہمارے دشمن فساد و ہلاکت کی طینت اور بدبودار کیچڑ سے خلق کئے گئے۔

حدیث ⑤ حدثنی العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن ربعی عن (رجل) علی بن الحسین علیه السلام قال ان الله تعالی خلق النبیین من طینة علیین قلوبهم وابدانهم وخلق قلوب المؤمنین من تلك الطینة وخلق ابدان المؤمنین من دون ذلك وخلق الکفار من طینة سجین قلوبهم وابدانهم فخلط بین الطینتین فمن هذا یلد المومن الکافر ویلد الکافر المؤمن ومن هیهنا یصیب المومن السیئة ومن هیهنا یصیب الکافر الحسنة فقلوب المؤمنین تحن إلی ماخلقوا منه وقلوب الکافرین تحن إلی ماخلقوا منه۔

ربعی نے ایک آدمی سے اس نے علی بن حسین علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ نے انبیاء کے قلوب اور ابدان علیین کی طینت سے خلق کئے اور مومنوں کے قلوب اسی طینت سے خلق کئے جبکہ مومنوں کے ابدان اس کے علاوہ طینت سے خلق کئے اور کفار کے قلوب و ابدان سجین کی طینت سے خلق کئے۔ پس دونوں طینتوں کا اختلاط ہوگیا اسی وجہ سے مومن کو کافر اور کافر کو مومن جنم دیتا ہے اور اسی وجہ سے مومن برائی کر بیٹھتا ہے اور کافر اچھائی کر جاتا ہے لیکن مومنوں کے دل اسی طرف مائل ہوتے ہیں جس سے وہ بنائے گئے ہیں اور کافروں کے دل اسی طرف مائل ہوتے ہیں جس سے وہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنائے گئے ہیں۔

حدیث ⑥ (و)حدثني احمد بن الحسين عن احمد بن علي بن هيثم الرازي عن ادريس عن محمد بن سنان العبدي عن جابر الجعفي قال كنت مع محمد بن علي عليه السلام فقال عليه السلام ياجابر خلقنا نحن ومحبينا من طينة واحدة بيضاء نقية من اعلى عليين فخلقنا نحن من اعلاها وخلق محبونا من دونها فاذا كان يوم القيمة التفت العليا بالسفلى واذا كان يوم القيمة ضربنا بايدينا إلى حجزة نبينا وضرب اشياعنا باديهم إلى حجزتنا فاين ترى يصير الله نبيه وذريته واين ترى يصير ذريته محبيها فضرب جابر يده على يده فقال دخلناها ورب الكعبة ثلاثا.

جابر الجعفی نے بیان کیا کہ میں محمد بن علی علیہ السلام کے ساتھ تھا آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! ہم اور ہمارے محبین اعلیٰ علیین کی سفید پاک ایک ہی طینت سے خلق کئے گئے ہیں ہم اس سے اعلیٰ طینت اور ہمارے محبین اس سے نسبتاً کم درجہ طینت سے خلق کئے گئے جب قیامت کا دن ہوگا تو اعلیٰ اسفل سے مل جائے گا اور قیامت کے روز ہم اپنے نبیؐ کا دامن تھام لیں گے اور ہمارے محبین ہمارا دامن تھام لیں گے تو اللہ تعالیٰ نبیؐ اور اُن کی ذریت اور ذریتِ نبیؐ اور ان کے پیروکاروں کو کیونکر جدا کرے گا۔ جابر نے آپؑ کے دستِ مبارک پر ہاتھ رکھا اور تین مرتبہ کہا: رب کعبہ کی قسم! ہم بھی ان میں شامل ہیں۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن الحسين عن النضر بن شعيب عن عبد الغفار الجاري عن ابي عبد الله ع قال ان الله خلق المؤمن من طينة الجنة وخلق الناصب من طينة النار وقال اذا اراد الله بعبد خيرا طيب روحه

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وجسده (فلا) يسمع شيئا من الخير الا عرفه ولا يسمع شيئا من المنكر الا انكره قال وسمعته يقول الطينات ثلثة طينة الانبياء والمؤمن من تلك الطينة الا ان الانبياء هم(فی) صفوتها وهم الاصل ولهم فضلهم والمؤمنون الفرع من(طين) لازب كذلك لا يفرق الله بينهم وبين شيعتهم وقال طينة الناصب من حماء مسنون واما المستضعفون، فمن تراب لا يتحول مؤمن عن ايمانه ولا ناصب عن نصبه ولله المشية فيهم جمعا.

عبدالغفار جازی نے ابی عبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مومن کو جنت کی مٹی سے اور ناصبی کو آگ (دوزخ) کی مٹی سے خلق کیا ہے۔ نیز فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی شخص سے بھلائی کا ارداہ کرتا ہے تو اس کی روح اور جسم کو طیّب اور پاک کر دیتا ہے پس وہ خیر کی جو بات بھی سنتا ہے اس کو پہچان لیتا ہے اور منکر اس کا انکار کر دیتا ہے۔ پھر فرمایا: طینت تین قسم کی ہیں انبیاء کی طینت، مومنین بھی اسی سے بنائے گئے ہیں لیکن انبیاء اس کی خاص اور اعلیٰ طینت سے بنائے گئے ہیں اور وہ اصل اور افضل ہیں اور مومنین اس سے چمٹنے والی طینت کی فرع ہیں اسی لئے اللہ انبیاء اور ان کے پیروکاروں میں فرق نہیں کرتا۔ پھر فرمایا! ناصبی کی طینت بدبودار کیچڑ سے ہے اور جو مستضعفون ہیں اسی مٹی سے ہیں، مومن اپنے ایمان سے اور ناصبی اپنی دشمنی و نافرمانی سے نہیں رک سکتا اور ان سب کے معاملات میں اللہ کی مشیت و مرضی موجود ہے۔

حدیث ⑧ حدثنا عمران بن موسى عن ابراهيم (بن) مهزيار عن علي بن الحسين بن سعيد عن الحسن بن محبوب الهاشمي عن حنان بن (سدير) عن ابي عبدالله ع قال ان الله عجن طينتنا وطينة شيعتنا فخلطنا بهم وخلطهم بنا فمن كان في خلقه شئ من طينتنا حن الينا فانتم والله منا.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حنان بن سدیر نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہماری اور ہمارے شیعان کی مٹی گوندھی تو ہم ان سے اور وہ ہم سے مل گئے پس جن کی طینت میں ہماری طینت کا اثر موجود ہے وہ ہماری طرف مائل ہیں۔ اللہ کی قسم! تم ہم سے ہو۔

حدیث ⑨ وعنه بهذا الاسناد عن الحسين بن سعيد عن الحسين بن ميمون عمن اخبره عن ابي عبدالله عليه الصلوة والسلام قال ان الله عزوجل خلقنا من عليين وخلق محبينا من دون ما خلقنا منه وخلق عدونا من سجين وخلق محبيهم مما خلقهم منه فلذلك يهوى كل إلى كل.

حسن بن میمون نے ایک راوی کے حوالہ سے ابوعبداللہ علیہ السلام کا فرمان بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں علیین سے اور ہمارے محبین کو اس سے کچھ درجہ کم مٹی سے خلق کیا جبکہ ہمارے دشمنوں اور مخالفین کو سجین سے خلق کیا اور ان کے محبین کو بھی اسی سے خلق کیا اسی لئے ہمارے دشمنوں کے محبین ان کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

حدیث ⑩ حدثني عمران بن موسى عن موسى بن جعفر عن علي بن معبد عن ابراهيم بن اسحق عن الحسين بن زيد عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جده عليهم السلام قال قال علي بن الحسين عليه السلام ان الله بعث جبرئيل إلى الجنة فاتاه بطينة من طينتها وبعث ملك الموت إلى الارض فجائه بطينة من طينتها فجمع الطينتين ثم قسمها نصفين فجعلنا من خير القسمين وجعل شيعتنا من طينتنا فما كان من شيعتنا مما يرغب بهم عنه من الاعمال القبيحة فذاك مما خالطهم من الطينة الخبيثة ومصيرها إلى الجنة وما كان في عدونا من بر (وصوم) وصلوة وصوم ومن الاعمال الحسنة

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فذالك لما خالطهم من طينتنا الطيبة ومصيرهم إلى النار.

حسین بن زید نے جعفر بن محمد علیہما السلام سے انہوں نے اپنے والدِ گرامی علیہما السلام سے انہوں نے اپنے دادا علیہم السلام سے روایت کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ کو جنت میں جنت کی مٹی لانے کے لیے بھیجا تو وہ مٹی لے کر آیا اور ملک الموت کو زمین کی طرف بھیجا تو وہ زمین کی مٹی لایا ان دونوں کو ملا دیا پھر اسے دو حصوں میں تقسیم کیا ہمیں دونوں میں سے اچھی اعلیٰ قسم سے خلق کیا اور ہمارے شیعوں کو ہماری مٹی سے ہی خلق کیا ہمارے شیعوں میں جو لوگ بُرے اعمال کی طرف راغب ہو جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جن کی مٹی میں خبیث مٹی مل گئی تھی ان کا انجام جنت ہی ہوگا اور ہمارے مخالفین میں جو نیکی، نماز، روزہ اور اعمال صالحہ کی طرف رغبت رکھتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جن کی مٹی میں ہماری پاک مٹی مل گئی تھی لیکن ان کا انجام آگ (دوزخ) ہی ہے۔

حدیث ⑪ حدثنا محمد بن حماد عن اخيه احمد بن حماد عن ابراهيم بن عبدالحميد عن ابيه عن ابي الحسن الاول ع قال سمعته يقول خلق الله الانبياء والاوصياء يوم الجمعة و هو اليوم الذى اخذ الله فيه ميثاقهم وقال خلقنا نحن وشيعتنا من طينة مخزونة لايشذ منها شاذا إلى يوم القيامة.

ابراہیم بن عبدالحمید نے اپنے والد سے انہوں نے ابوالحسن الاول علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور اوصیاء کو جمعہ کے روز خلق کیا اسی دن اللہ نے ان سے عہد و میثاق لیا۔ پھر آپؑ نے فرمایا: ہم اور ہمارے شیعہ ذخیرہ کی ہوئی طینت سے خلق کئے گئے ہیں جس سے قیامت تک کوئی علیحدہ ہونے والا علیحدہ نہیں ہو سکتا۔

حدیث ⑫ حدثنا احمد بن موسى عن الحسن بن موسى عن علي بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حسان عن عبدالرحمن بن كثير عن ابي عبدالله عليه السلام قال ان الله عزوجل خلق محمدا صلى الله عليه وآله وعترته من طينة العرش فلاينقص منهم واحدولايزيدمنهم واحد.

عبدالرحمٰن بن کثیر نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے محمدؐ اور آپؐ کی آل علیہم السلام اور ان کے شیعوں کو عرش کی مٹی سے خلق کیا ان میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں کرسکتا۔

حدیث ۱۴ حدثنا يعقوب بن يزيد ومحمد بن عيسى عن زياد (القندى) عن الفضل بن عيسى الهاشمي قال دخلت على ابي عبدالله عليه السلام انا وابي عيسى فقال له امن قول رسول الله صلى الله عليه وآله (سلمان رجل منا اهل البيت) فقال نعم فقال (له) اى من ولد عبدالمطلب فقال منا اهل البيت فقال له اى من ولد ابي طالب فقال منا اهل البيت فقال له اني لا اعرفه فقال فاعرفه ياعيسى فانه منا اهل البيت ثم اومى بيده إلى صدره ثم قال ليس حيث تذهب ان الله خلق طينتنا من عليين و خلق طينة شيعتنا من دون ذلك فهم منا وخلق طينة عدونا من سجين وخلق طينة شيعتهم من دون ذلك وهم منهم وسلمان خير من لقمان.

فضل بن عیسیٰ الہاشمی نے بیان کیا کہ میں اور ابوعیسیٰ ابی عبداللہ علیہ السلام کے پاس آئے ابوعیسیٰ نے کہا: کیا یہ رسولؐ اللہ کا فرمان ہے کہ سلمانؓ ہم اہل بیت علیہم السلام سے ہے؟۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: ہاں!۔ اس نے کہا یعنی عبدالمطلب علیہ السلام کی اولاد سے؟۔ امامؑ نے فرمایا: ہم اہل بیت علیہم السلام سے۔ اس نے کہا یعنی ابوطالب کی اولاد سے؟۔ امامؑ نے فرمایا: ہم اہل بیت علیہم السلام سے۔ اس نے کہا مجھے اس کی معرفت نہیں۔ آپؑ نے فرمایا: اے ابوعیسیٰ! اس کو پہچان لو وہ ہم اہل بیت علیہم السلام

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے ہے پھر آپؑ نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: جس طرف تم جارہے ہو وہ ٹھیک نہیں اللہ تعالیٰ نے ہماری طینت علیین سے خلق کی اور ہمارے شیعوں کی طینت اس سے نسبتاً کم درجہ کی ہے اور وہ ہم ہی سے ہیں جبکہ ہمارے مخالفین کی طینت سجین سے لی گئی اور ان کے پیروکاروں کی طینت ان سے بھی حقیر ہے اور وہ انہی سے ہیں اور سلمانؓ لقمانؑ سے افضل ہے۔

حدیث ⑭ حدثنا بعض اصحابنا عن محمد بن الحسين عن عثمان بن عيسى عن عبدالرحمن بن الحجاج قال ان الله تبارك وتعالى خلق محمدا وال محمد من طينة عليين وخلق قلوبهم من طينة فوق ذلك وخلق شيعتهم من طينة عليين وخلق قلوب شيعتهم من طينة فوق عليين.

عبدالرحمٰن بن الحجاج نے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ نے محمدؐ و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کو علیین کی مٹی سے خلق کیا اور ان کے دلوں کو اس سے بھی اعلیٰ مٹی سے خلق کیا اور ہمارے شیعوں کو علیین کی مٹی سے خلق کیا اور ان کے دلوں کو اس سے اعلیٰ مٹی سے خلق کیا۔

حدیث ⑮ حدثنا احمد بن محمد بن عن البرقي عن صالح بن سهل قال قلت لابي عبدالله عليه السلام المؤمن من طينة الانبياء قال نعم.

صالح بن سہل نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کیا مومن انبیاء کی طینت سے خلق کئے گئے ہیں؟۔ امام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ہاں۔

حدیث ⑯ حدثنا عبدالله بن محمد عن ابراهيم بن محمد عن مسعود بن يوسف بن كليب عن الحسن بن حماد عن فضيل بن الزبير عن ابي جعفر عليه السلام قال يافضيل اما علمت ان رسول الله صلى الله عليه وآله قال انا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اهل بيت خلقنا من عليين وخلق قلوبنا من الذى خلقنا منه وخلق شيعتنا من اسفل من ذلك وخلق قلوب شيعتنا (من الذى خلقنا) منه وان عدونا خلقوا من سجين وخلق قلوبهم من الذى خلقوا منه وخلق شيعتهم من اسفل من ذلك وخلق قلوب شيعتهم (مما) خلقوا منه فهل يستطيع احد من اهل عليين ان يكون من اهل سجين وهل يستطيع اهل سجين ان يكونوا من اهل عليين.

فضیل بن زبیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اے فضیل! کیا تو جانتا ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: ہم اہل بیت علیہم السلام علیین سے خلق کئے گئے ہیں اور ہمارے قلوب بھی اسی مٹی سے خلق کئے گئے جس سے ہمیں خلق کیا گیا اور ہمارے شیعہ اس سے نسبتاً کم درجہ طینت سے خلق کئے گئے اور اُن کے دل بھی اسی سے خلق کئے گئے۔ کیا کوئی علیین والا سجین والوں میں ہوسکتا ہے اور کوئی سجین والا علیین میں سے ہوسکتا ہے؟۔

حدیث ⑭ وعنه عن محمد بن الحسين عن الحسن بن محبوب عن سيف بن عميرة عن ابى بكر الحضرمى عن على بن الحسين عليه السلام انه قال (قد) اخذ الله ميثاق شيعتنا معنا على ولايتنا لا يزيدون ولا ينقصون ان الله خلقنا من طينة عليين وخلق شيعتنا من طينة اسفل من ذلك وخلق عدونا من طينة سجين وخلق اوليائهم من طينة اسفل من ذلك.

ابوبکر الحضرمی نے علی بن حسین علیہما السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے ہماری ولایت کا عہد و میثاق لیا وہ اس میں اضافہ کر سکتے ہیں نہ کمی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں علیین کی مٹی سے خلق کیا اور ہمارے شیعہ کو اس سے نچلے درجہ کی مٹی سے خلق کیا ہمارے مخالفین کو سجین کی مٹی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے خلق کیا اور اُن کے پیروکاروں کو اس سے بھی حقیر درجہ کی مٹی سے خلق کیا۔

حدیث ⑱ وعنه، عمّن رواه، عن أحمد بن عمرو البجلي، عن ابراهيم بن عمران، عن محمّد بن سوقة، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: ان الله خلقنا من طينة علّيين، وخلق قلوبنا من طينة فوق علّيين، وخلق شيعتنا من طينة أسفل من ذلك، وخلق قلوبهم من طينة علّيين، فصارت قلوبهم الينا لانّها منّا، وخلق عدوّنا من طينة سجّين، وخلق قلوبهم من طينة أسفل من سجّين، وان الله رادّ كلّ طينة الى معدنها، فرادّهم الى علّيين ورادّهم الى سجّين۔

محمد بن سوقہ نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں علیین کی مٹی سے خلق کیا ہمارے دل علیین سے بھی اعلیٰ درجے کی مٹی سے خلق کئے گئے اور ہمارے شیعوں کو اس سے نچلے درجہ کی مٹی سے خلق کیا اور ان کے دل علیین کی مٹی سے خلق کئے گئے پس ان کے دل ہماری طرف مائل ہو گئے کیونکہ وہ ہم سے ہیں۔ ہمارے دشمنوں کو سجین کی مٹی سے اور ان کے دلوں کو اس سے بھی نچلے درجہ کی مٹی سے خلق کیا۔ (پھر فرمایا) اللہ تعالیٰ ہر مٹی کو اس کی اصل کی طرف ہی لوٹاتا ہے اس نے ہمارے شیعوں کو علیین کی طرف اور ہمارے شیعوں کے دشمنوں کو سجین کی طرف لوٹا دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① حدثنی علی بن حسان عن علی بن عطیة الزیات یرفعه إلی امیر المؤمنین علیه السلام قال قال علی بن ابی طالب علیه السلام ان لله نهرا دون عرشه ودون النهر الذی دون عرشه نور (من) نوره وان فی حافتی النهر روحین مخلوقین روح القدس وروح من امره وان لله عشر طینات خمسة من (نفح) الجنة وخمسة من الارض وفسر الجنان وفسر الارض ثم قال مامن نبی ولا (من) ملك (الا)(و) من بعد جبله (نفخ) فیه من (احدی) الروحین وجعل النبی صلی الله علیه وآله من احدی الطینتین فقلت لابی الحسن علیه السلام ما الجبل قال الخلق غیرنا اهل البیت فان الله خلقنا من العشر الطینات جمیعا ونفخ فینا من الروحین جمیعا (فاطیبهما طیبا) وروی غیره عن ابی الصامت قال طین الجنان جنة عدن وجنة المأوی والنعیم والفردوس والخلد وطین الارض مکة والمدینة (والکوفة) وبیت المقدس والحیرة۔

علی بن عطیہ الزیات نے امیر المومنین علیہ السلام سے بیان کیا کہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے عرش کے قریب ایک دریا ہے جبکہ اس کے قریب ایک اور دریا ہے جو اس کے نور میں سے نور ہے اور دریا کے دونوں کناروں پر دو روحیں ہیں روح القدس اور وہ روح جو اس کے امر سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاس دس طرح کی مٹیاں ہیں پانچ جنت سے اور پانچ زمین سے۔ پھر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آپؑ نے بہشت اور زمین کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا پھر فرمایا: ہر نبیؑ اور فرشتے میں ان کی جبلت کے بعد ان دو روحوں میں سے ایک روح پھونکی جاتی ہے اور نبیؑ انہی میں سے ایک مٹی سے خلق کئے گئے ہیں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے ابوالحسن علیہ السلام سے پوچھا جبلت سے کیا مراد ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: یعنی مخلوق ہم اہل بیتؑ کی غیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دس کی دس مٹیوں سے خلق کیا اور ہم میں دونوں روحیں پھونکی ہیں۔

ان کے علاوہ کسی اور نے ابوصامت سے روایت کیا ہے کہ بہشت کی مٹی سے مراد: جنتِ عدن، جنت الماوٰی، النعیم، فردوس اور الخلد ہے اور زمین کی مٹی سے مراد مکہ، مدینہ، کوفہ، بیت المقدس اور حیرہ کی سرزمین ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۰﴾

آئمہؑ اور اُن کے شیعوں کے اجسام وارواح کی تخلیق

حدیث ﴿۱﴾ حدثنی احمد بن محمد عن ابی یحیی الواسطی عن بعض اصحابنا قال قال ابوعبدالله علیه السلام خلقنا من علیین وخلق ارواحنا من فوق ذلك وخلق ارواح شیعتنا من علیین وخلق اجسادهم من دون ذلك فمن اجل (تلك) القرابة بیننا وبینهم قلوبهم تحن الینا.

ابو یحییٰ الواسطی نے ہمارے اصحاب میں سے کسی کے حوالے سے ابوعبداللہ علیہ السلام کا فرمان بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہم علیین سے خلق کئے گئے ہیں اور ہماری ارواح اس سے اعلیٰ درجہ سے خلق کی گئی ہیں، ہمارے شیعوں کی ارواح علیین سے خلق کی گئی ہیں اور ان کے اجسام اس سے کم درجہ طینت سے خلق کئے گئے ہیں اسی وجہ سے ہمارے اور ان کے درمیان قرابت ہے ان کے دل ہماری طرف مائل رہتے ہیں۔

حدیث ﴿۲﴾ حدثنا عمران بن موسی عن ابراهیم بن مهزیار عن (اخیه علی) عن محمد بن سنان عن اسمعیل بن جابر و کرام عن محمد بن مضارب عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان الله جعلنا من علیین وجعل ارواح شیعتنا مما جعلنا منه ومن ثم تحن ارواحهم الینا وخلق ابدانهم من دون ذلك وخلق عدونا من سجین وخلق ارواح شیعتهم مما خلقهم منه وخلق ابدانهم من دون ذلك (ومن) ثم تهوی ارواحهم الیهم.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمد بن مضارب نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں علیین سے خلق کیا اور ہمارے شیعوں کی ارواح بھی اسی سے خلق کیں جس سے ہمیں خلق کیا اسی لئے ان کی ارواح ہماری طرف مائل رہتی ہیں اور ان کے اجسام اس کے علاوہ مٹی سے خلق کئے۔ جبکہ ہمارے مخالفین کو سجین سے خلق کیا اور ان کے پیروکاروں کی ارواح بھی اسی سے خلق کیں، ان کے پیروکاروں کے اجسام اس کے علاوہ حقیر مٹی سے خلق کئے اسی لئے ان کے پیروکاروں کی ارواح انہی کی طرف مائل رہتی ہیں۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن عیسی عن محمد بن شعیب عن عمران بن اسحق الزعفرانی عن محمد بن مروان عن ابی عبدالله ع قال سمعته یقول خلقنا الله من نور عظمته ثم صور خلقنا من طینة مخزونة مکنونة من تحت العرش فاسکن ذلك النور فیه فکنا نحن (خلقاً وبشراً) نورانیین لم یجعل لاحد فی مثل الذی خلقنا منه نصیبا وخلق ارواح شیعتنا من (طینتنا) وابدانهم من طینة مخزونة مکنونة اسفل من ذلك الطینة ولم یجعل الله لاحد فی مثل ذلك الذی خلقهم منه نصیبا الا الانبیاء والمرسلین فلذلك صرنا نحن وهم الناس وصار سائر الناس هجا (فی النار والی النار).

محمد بن مروان نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ میں نے آپؑ کو فرماتے سنا: اللہ نے ہمیں اپنے نورِ عظمت سے خلق کیا ہے ہماری تخلیق کی صورت گری تحتِ عرش مخزون ومکنون مٹی سے کی پھر اس میں نور بھر دیا ہم نورانی ہیں اس میں سے کسی اور کے حصے کچھ نہ آیا جس سے ہمیں خلق کیا گیا۔ ہمارے شیعوں کی ارواح ہماری مٹی سے ہی خلق کی گئیں اور ان کے اجسام اس کے علاوہ مخزون ومکنون مٹی سے خلق کئے گئے انبیاء ورسل کے علاوہ اس طینت سے کسی اور کو خلق نہیں کیا گیا جس سے ہمارے شیعوں کو خلق کیا گیا۔ لہٰذا ہم بنے اور وہ لوگ بنے باقی تمام لوگ آگ میں ہی پہنچیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۱﴾

آلِ محمدؑ کی حدیث صعب اور مستصعب ہے

حدیث ﴿۱﴾ حدثنی محمد بن الحسین بن ابی الخطاب عن محمد بن سنان عن عمار بن مروان عن المنخل عن جابر قال قال ابوجعفر علیه السلام قال رسول الله صلی الله علیه وآله ان حدیث آل محمد(عظیم) صعب مستصعب لایؤمن به الا ملك مقرب اونبی مرسل او عبد امتحن الله قلبه للایمان فماورد علیکم من حدیث آل محمد فلانت له قلوبکم وعرفتوه فاقبلوه وما اشمازت (منه) قلوبکم وانکرتموه فردوه إلی الله والی الرسول والی العالم من آل محمد و انما الهالك ان یحدث احدکم بشئ منه لایحتمله فیقول والله ما کان هذا (شیئاً)(والانکار هوا الکفر).

جابر نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: آل محمد علیہم السلام کی حدیث عظیم، صعب اور مستصعب ہے اس پر ایمان نہیں لاتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ عبد جس کے دل کا ایمان کے لئے اللہ تعالیٰ نے امتحان لے لیا ہو۔(پھر فرمایا) تمہارے سامنے آل محمد علیہم السلام کی کوئی حدیث ذکر کی جائے اور تمہارا دل اس کی طرف مائل ہو اور تم اسے پہچان لو تو اسے ضرور قبول کرلو اور جس سے تمہارے دل پریشان ہو جائیں، تم اسے نہ پہچانو تو اسے اللہ کی طرف، رسولؐ اللہ کی طرف اور آلِ محمد علیہم السلام کی طرف لوٹا دو یقیناً وہ ہلاک ہونے والا ہے جس کے سامنے کوئی حدیث بیان کی گئی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور وہ اسے برداشت نہ کر پائے اور کہہ دے کہ اللہ کی قسم یہ بات درست نہیں اس کا یہ انکار ہی کفر ہے۔

حدیث ① حدثنا ابو جعفر عن علی بن الحکم عن ذریح المحاربی عن ابی حمزة الثمالی عن علی بن الحسین علیه السلام قال (سمعته یقول) ان حدیثنا صعب مستصعب لایحتمله الا نبی مرسل او ملك مقرب ومن الملائکه غیر مقرب.

ابو حمزہ الثمالی نے علی بن حسین علیہما السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اسکے متحمل نہیں ہو سکتے مگر نبی مرسل یا ملک مقرب اور غیر مقرب ملائکہ میں سے کچھ۔

حدیث ② حدثنا ابو جعفر عن محمد بن سنان عن ابی الجارود عن ابی جعفر علیه السلام قال (سمعته یقول) ان حدیث آل محمد صعب مستصعب ثقیل مقنع اجرد ذکوان لایحتمله الا ملك مقرب او نبی مرسل او عبد امتحن الله قلبه للایمان او مدینة حصینة فاذا قام قائمنا نطق وصدقه القرآن.

ابوالجارود نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: آل محمد علیہم السلام کی حدیث صعب، مستصعب، ثقیل مقنع (مستور)، اجرد، ذکوان (زود فہم) ہے اسکا متحمل نہیں ہو سکتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ شخص جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو یا مضبوط و مستحکم شہر۔ ہم میں سے کوئی جب بھی بات کرتا ہے تو قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن الحسین عن وهیب بن حفص عن ابی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بصير قال قال ابو جعفر عليه السلام حديثنا صعب مستصعب لا يؤمن به الا ملك مقرب او نبي مرسل او (مومن) امتحن الله قلبه للايمان فما عرفت قلوبكم فخذوه وما انكرت فردوه الينا.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اس پر ایمان نہیں لاتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔(پھر فرمایا) جسے تمہارے دل پہچان لیں اس حدیث کو قبول کرلو جس کو تمہارے دل نہ پہچانیں اسے ہماری طرف لوٹادو۔

حديث ۵ حدثنا ابراهيم بن اسحق عن عبدالله حماد عن صباح المزني عن الحارث بن (حصيرة) عن الاصبغ بن نباته عن امير المؤمنين عليه السلام قال سمعته يقول ان حديثنا صعب مستصعب خشن مخشوش فانبذوا إلى الناس نبذا فمن عرف فزيدوه ومن انكر فامسكوا لا يحتمله الا ثلاث ملك مقرب او نبي مرسل او عبد مؤمن امتحن الله قلبه للايمان.

اصبغ بن نباتہ نے بیان کیا کہ میں نے امیرالمومنین علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اسے لوگوں میں پھیلاؤ جو اسے پہچان لے اسے مزید پہنچاؤ اور جو انکار کردے اس سے رک جاؤ اسکے متحمل نہیں ہوسکتے مگر تین لوگ ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ شخص جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حديث ۶ حدثنا عبدالله بن عامر عن البرقي عن الحسين بن عثمان عن محمد بن الفضيل عن ابي حمزة الثمالي عن ابي جعفر عليه السلام قال ان حديثنا صعب مستصعب لا يؤمن به الا نبي مرسل او ملك مقرب او عبد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امتحن الله قلبه للايمان فما عرفت قلوبكم فخذوه وما انكرت قلوبكم فردوه الينا.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اس پر ایمان نہیں لاتا مگر نبی مرسل یا ملک مقرب یا وہ شخص جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔ جس بات کو تمہارے دل پہچان لیں اسے قبول کرلو اور تمہارے دل جس کا انکار کردیں اسے ہماری طرف لوٹادو۔

حدیث ۷ حدثنا سلمة بن الخطاب عن محمد بن المثنى عن ابى عمران النهدى عن المفضل قال سمعت ابا عبدالله عليه السلام يقول حديثنا صعب مستصعب لايحتمله الا ملك مقرب او نبى مرسل او مؤمن امتحن الله قلبه للايمان.

مفضل نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حدیث ۸ حدثنا سلمة عن محمد بن المثنى عن ابراهيم بن هشام عن اسمعيل بن عبدالعزيز قال سمعت ابا عبدالله عليه السلام يقول حديثنا صعب مستصعب (ذكوان مُقَنَّع، لا يحتمله الاّ ملك مقرّب أو نبى مرسل. قال: ثمّ قال: ما أجد أفضل من المومن الممتحن.

اسماعیل بن عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہماری حدیث صعب مستصعب ذکوان (زود فہم)، مقنع (مستور) ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر ملک مقرب یا نبی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مرسل۔(راوی کہتا ہے) پھرامامؑ نے فرمایا وہ شخص اپنا سکتا ہے جسے میں امتحان شدہ مومنین میں افضل پاتا ہوں۔

حدیث ۹ حدّثنا أحمد بن الحسين بن سعيد، عن أبيه، عن منصور بن يونس، عن أبي بصير، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: حديثنا صعب مستصعب ذكوان أمرد مُقَنَّع. قال: قلت: فسّر لي جعلت فداك قال: ذكوان ذكيّ أبداً قلت: (أمرد)؟ قال: طريّ أبدا. قلت: مقنّع؟ قال: مستور۔

ابوبصیر نے روایت کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ذکوان، امرد، مقنع ہے۔(راوی کہتا ہے) میں نے کہا آپؑ پر قربان جاؤں! وضاحت سے مجھے بتایئے؟۔آپؑ نے فرمایا: ذکوان سے مراد زود فہم ہے۔میں نے کہا امرد سے مراد؟۔فرمایا ہمیشہ تازہ وخوشگوار۔میں نے کہا مقنع؟۔فرمایا مستور ڈھانپی ہوئی۔

حدیث ۱۰ حدثنا عبدالله بن محمد عن محمد بن الحسين عن عبدالرحمن بن ابي هاشم عن عمرو بن شمر (عن جابر) عن ابي جعفر عليه السلام قال ان حديثنا صعب مستصعب (اجرد) ذكوان وعر شريف كريم فاذا سمعتم منه شيئا ولانت له قلوبكم (فاحتملتموه فاحمدوا) الله عليه و ان لم (تحتملوه) ولم تطيقوه فردوه إلى الامام العالم من آل محمد صلى الله عليه وآله فانما الشقي الهالك الذي يقول والله ما كان هذا ثم قال يا جابر ان الانكار هو الكفر بالله العظيم.

جابر نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب، اجرد، ذکوان اور شریف کریم ہے جب تم اس میں سے کچھ سنو اور تمہارے دل اس کی طرف مائل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوتے ہوں تو اس کو اپنا لو اور اللہ کی حمد بجالاؤ اور اگر تمھارے دل اس کے متحمل نہ ہوں تو آل محمدؐ کے کسی عالم امامؑ کی طرف لوٹا دو۔ (پھر فرمایا) برباد ہونے والا اور بدبخت ہے وہ شخص جو کہتا ہے: اللہ کی قسم! یہ حدیث تو ہے ہی نہیں۔ پھر فرمایا: اے جابر! ہماری حدیث کا انکار کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے۔

حدیث ⑪ حدثنا احمد بن ابراهيم عن اسمعيل بن (مهران) عن عثمان بن جبلة عن ابي الصامت قال (قال) ابو عبدالله عليه السلام (ان) حديثنا صعب مستصعب شريف كريم ذكوان ذكي وعر لايحتمله ملك مقرب ولا نبي مرسل ولا مؤمن ممتحن قلت فمن يحتمله (جعلت فداك) قال من شئنا يا ابا الصامت قال ابو الصامت فظننت ان لله عبادا هم افضل من هؤلاء الثلثه.

ابی صامت نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب، شریف کریم، ذکوان اور واضح ہے اسکا متحمل نہ ہی ملک مقرب ہوسکتا ہے اور نہ ہی نبی مرسل اور نہ ہی مومن ممتحن۔ (راوی کہتا ہے) میں نے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں پھر کون اپنا سکتا ہے؟۔ فرمایا: اے ابوصامت! جسے ہم چاہیں۔ ابوصامت نے کہا: میں سمجھتا ہوں کہ اللہ کے کچھ بندے ان تینوں (یعنی ملک مقرب، نبی مرسل اور مومن ممتحن) سے افضل ہیں۔

حدیث ⑫ حدثنا احمد بن (الحسين) عن احمد بن ابراهيم عن محمد بن جمهور عن احمد بن محمد بن ابي نصر عن عيسى الفراء عن ابي الصامت قال سمعت ابا عبدالله ع يقول ان من حديثنا مالا يحتمله ملك مقرب ولا نبي مرسل ولا عبد مؤمن قلت فمن يحتمله قال نحن نحتمله.

ابوصامت نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہماری حدیث کا متحمل نہ ہی ملک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مقرب ہوسکتا ہے نہ ہی نبی مرسل ہوسکتا ہے اور نہ ہی عبد مومن۔ میں نے کہا: کون اس کا متحمل ہے؟۔ فرمایا ہم۔

حدیث ⑬ حدثنا محمد بن احمد عن جعفر بن محمد بن مالك الكوفي (قال) حدثنا عباد بن يعقوب الاسدي (قال: حدثنا) محمد بن ابراهيم عن فرات بن (احنف) قال قال علي عليه السلام ان حديثنا تشمأز منه القلوب فمن عرف فزيدوهم ومن انكر فذروهم.

فرات بن احنف نے بیان کیا علی علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث سے دل تنگی محسوس کرتے ہیں جو پہچان لے اسے مزید دو جو انکار کردے اسے چھوڑ دو۔

حدیث ⑭ وعنه عن جعفر بن محمد بن مالك عن يحيى بن سالم الفرا قال كان رجل من اهل الشام يخدم اباعبدالله عليه السلام فرجع إلى اهله فقالوا (له) كيف كنت تخدم اهل هذا البيت فهل اصبت منهم علما قال فندم الرجل فكتب إلى ابي عبدالله عليه السلام يسأله عن علم ينتفع به فكتب اليه ابوعبدالله عليه السلام اما بعد فان حديثنا حديث هيوب ذعور فان كنت ترى انك تحتمله فاكتب الينا والسلام.

یحییٰ بن سالم الفراء نے بیان کیا کہ اہل شام میں سے ایک آدمی ابوعبداللہ علیہ السلام کی خدمت کیا کرتا تھا وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس گیا تو انہوں نے کہا تم اہل بیت علیہ السلام کی کیسے خدمت کرتے ہو کیا تم نے ان سے کچھ علم بھی حاصل کیا؟۔ وہ آدمی شرمندہ ہوگیا اس نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو خط لکھا جس میں نفع بخش علم کے بارے میں پوچھا۔ ابوعبداللہ علیہ السلام نے اسے جواباً خط لکھا: ہماری حدیث ہیبت وڈروالی ہے اگر تم سمجھتے ہو کہ تم اسکے متحمل ہوسکتے ہو تو ہمیں خط لکھنا والسلام۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ۱۵ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن یحیی بن عمران عن یونس عن (سلیمان) بن صالح رفعه إلی ابی جعفر علیه السلام قال ان حدیثنا هذا تشمأز منه قلوب الرجال فمن اقر به فزیدوه ومن انکره فذروه انه لابد من ان تکون فتنة یسقط فیها کل بطانة ووليجة حتی یسقط (فیها) من کان یشق الشعر بشعرتین حتی لایبقی الانحن وشیعتنا.

وذکر ابوجعفر محمدبن الحسن انه وجدفی بعض الکتب ولم یروه بخط آدم بن علی بن آدم قال عمیر الکوفی معنی حدیثنا صعب مستصعب لایحتمله ملك مقرب ولا نبی مرسل فهو ماروینهم ان الله تبارك وتعالی لایوصف ورسوله لایوصف والمؤمن لایوصف فمن احتمل حدیثهم فقد حدهم ومن حدهم فقدوصفهم ومن وصفهم بکمالهم فقداحاط بهم وهو (اعلم) منهم وقال (یقطع) الحدیث عمن دونه (فیُکتفی) به لانه قال صعب فقد صعب علی کل احد حیث قال صعب فالصعب لایرکب ولایحمل علیه لانه اذا رکب وحمل علیه فلیس بصعب.

وقال المفضل قال ابوجعفر علیه السلام ان حدیثنا صعب مستصعب ذکوان اجرد لا یحتمله ملك مقرب ولا نبی مرسل ولا عبد امتحن الله قلبه للایمان اما الصعب فهو الذی لم یرکب بعد واما المستصعب فهو الذی یهرب منه اذا رای واما الذکوان فهو ذکاء المؤمنین واما الاجرد فهو الذی لایتعلق به شئ من بین یدیه ولامن خلفه وهو قول الله (الله نزل احسن الحدیث) فاحسن الحدیث حدیثنا لا (یحتمل) احد من الخلائق امره بکماله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حتی یجدہ (لان) من حد شیئا فھو اکبر منہ والحمد اللہ علی التوفیق والانکار ھو الکفر.

یونس نے سلیمان بن صالح سے امام ابوجعفر علیہ السلام تک مرفوع روایت کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث سے لوگوں کے دل تنگی محسوس کرتے ہیں جو اس کا اقرار کرے اسے مزید دو اور جو انکار کردے اسے چھوڑ دو یقیناً کوئی نہ کوئی فتنہ بن سکتا ہے۔ اس میں ہر اہل خانہ دراز حتیٰ کہ بہت ذہین وفہیم بھی غلطی کرسکتا ہے باقی صرف ہم اور ہمارے شیعہ ہی بچیں گے۔

ابوجعفر محمد بن حسن نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے بعض کتب میں دیکھا لیکن روایت نہیں کیا۔ آدم بن علی بن آدم کے الفاظ ہیں کہ عمیر الکوفی نے کہا "ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اس کا متحمل نہ ہی ملک مقرب ہوسکتا ہے اور نہ ہی نبی مرسل" کا مطلب ہے کہ کوئی مَلَک، رسول اور مومن بھی نہیں اپنا سکتا جو اسے اپنا سکتا ہے اُن کی آپؑ نے حد بندی کردی ہے جن کی حد بندی کی ہے ان کے اوصاف بھی بیان کئے ہیں جن کے کمال کے اوصاف بیان کئے ہیں آپؑ نے انہی کا احاطہ کیا ہے آپؑ بھی انہی میں سے ہیں ان کے علاوہ سے حدیث کو دور ہی رکھا گیا ہے اور انہی پر اکتفا کیا ہے کیونکہ آپؑ نے فرمایا حدیث صعب ہے تو آپکے فرمان کے مطابق وہ ہر ایک کے لئے صعب ہے آپؑ نے فرمایا "صعب" پس صعب اسے کہتے ہیں جس پر نہ سواری کی جاسکے نہ بوجھ لادا جاسکے اگر سواری ہوگئی اور بوجھ لاد دیا گیا تو وہ صعب کیسا؟۔

مفضل کہتے ہیں کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب، ذکوان، اجرد ہے اسکا متحمل نہ ہی ملک مقرب ہوسکتا ہے نہ ہی نبی مرسل اور نہ ہی مومن ممتحن۔ صعب وہ ہے جس پر سواری نہ کی جاسکے۔ مستصعب وہ ہے جس کو دیکھنے والا ڈرتے ہوئے بھاگ جائے۔ ذکوان سے مراد مومنوں کی ذود فہمی ہے اور اجرد سے مراد جس کے آگے یا پیچھے سے اضافہ نہ کیا جاسکے اسی کے متعلق اللہ کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فرمان ہے ﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ﴾ ’’اللہ تعالیٰ نے احسن حدیث نازل کی‘‘۔ (الزمر۔ ۲۳) ’’احسن الحدیث سے مراد ہماری حدیث ہے‘‘۔ مخلوقات میں سے کوئی اس کا متحمل نہیں ہوسکتا کہ جسے اس کے کمال کا حکم دیا ہو جب تک آپؑ اس کی حد بندی نہ کر دیں کیونکہ جو کسی چیز کی حد بندی کرتا ہے وہ اس سے بڑا ہوتا ہے۔ اس حدیث کو اپنانے کی توفیق ملنے پر اللہ کی تعریف و شکر ضروری ہے اور اس حدیث کا انکار کفر ہے۔

حدیث ⑯ احمد بن (محمد) عن جعفر بن محمد (بن مالك) الكوفي قال حدثنا الحسن بن (حماد) الطائي عن سعد عن ابي جعفر عليه السلام قال حديثنا صعب مستصعب لايحتمله الا ملك مقرب او نبي مرسل او مؤمن ممتحن او مدينة حصينة فاذا وقع امرنا وجاء مهدينا كان الرجل من شيعتنا اجرى من ليث وامضى من سنان يطاء عدونا برجليه ويضربه بكفيه وذلك عندنزول رحمة الله وفرجه (على) العباد۔

سعد نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا مومن ممتحن یا مضبوط و مستحکم شہر۔ جب ہمارا حکم واقع ہوجائے گا اور ہمارا مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام آجائے گا تو ہمارا ہر شیعہ شیر سے زیادہ طاقتور اور نیزے سے زیادہ تیز ہوجائے گا اپنے دشمن کو اپنے پاؤں تلے روندے گا اور اپنے ہاتھوں سے اسے مارے گا یہ سب اللہ کی طرف سے بندوں پر رحمت و فراوانی کے نزول کے وقت ہوگا۔

حدیث ⑰ حدّثنا محمّد بن الحسين، عن ابن سنان، عن عمّار بن مروان، عن جابر قال: قال: أبو جعفر عيه السلام: قال رسول الله عليه السلام: ان حديث آل محمّد صعب مستصعب، لا يؤمن به الا ملك مقرّب او

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نبيٍ مرسل او عبد امتحن الله قلبه بالايمان، فما عرض عليكم من حديث آل محمّد فلانت له قلوبكم و عرفتموه فخذوه، وما اشمازت قلوبكم وأنكرتموه فردّوه الى الله والى الرسول والى العالم من آل محمّد، انما الهالك أن يُحَدَّث أحدكم بشئ منه فيقول: والله ما كان هذا، ولا والله ما هذا بشيءٍ والانكار هو الكفر۔

جابر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: آل محمد علیہم السلام کی حدیث صعب، مستصعب ہے اس پر ایمان نہیں لاتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے ساتھ امتحان لے لیا ہو۔ (پھر فرمایا) تمہارے سامنے آل محمد علیہم السلام کی کوئی حدیث پیش کی جائے اور تمہارے دل اس کی طرف مائل ہوں اور تم اسے پہچان لو تو اسے تھام لو، اپنا لو اور جس سے تمہارے دل تنگی محسوس کریں اور تم اسے نہ پہچانو تو اسے اللہ اس کے رسولؐ اور آل محمد علیہم السلام کے عالم کی طرف لوٹا دو۔ یقیناً وہ شخص ہلاک ہونے والا ہے جس کے سامنے حدیث بیان کی جائے اور وہ کہے اللہ کی قسم! یہ تو ہے ہی نہیں اُس کا یہ انکار کفر ہے۔

حديث ۱۸ حدثنا (محمد) بن الحسين عن محمد بن الهيثم عن ابيه عن ابي حمزة الثمالي عن ابي جعفر عليه السلام قال (سمعته) يقول ان حديثنا صعب مستصعب لا يحتمله الا ثلاث (الا) نبي مرسل او ملك مقرب او (عبد) مؤمن امتحن الله قلبه للايمان ثم قال يا ابا حمزة الا ترى انه اختار لامرنا من الملائكة المقربين ومن النبيين المرسلين ومن المؤمنين الممتحنين.

ابوحمزہ الثمالی نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل کوئی نہیں ہوسکتا سوائے تین لوگوں کے نبی مرسل یا ملک مقرب یا وہ مومن جس کے دل کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا۔ پھر فرمایا: اے ابوحمزہ! تم دیکھتے نہیں کہ ہمارا مر ملائکہ مقربین، مرسل انبیاء اور امتحان شدہ مومنین نے اپنا لیا ہے۔

حدیث ⑲ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن ابي عبدالله البرقي عن ابي سنان او غيره (يرفعه) إلى ابي عبد الله عليه السلام قال ان حديثنا صعب مستصعب لايحتمله الا صدور منيرة او قلوب سليمة واخلاق حسنة ان الله اخذ من شيعتنا الميثاق كما اخذ على بني آدم (حيث يقول عزوجل واذ اخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم واشهدهم على انفسهم الست بربكم قالوا بلى) فمن وفا لنا وفا الله له بالجنة ومن ابغضنا ولم يؤد الينا حقنا ففي النار (خالداً مخلداً)۔

ابوعبداللہ البرقی نے ابن سنان یا اس کے علاوہ کسی کے حوالے سے ابوعبداللہ علیہ السلام سے مرفوع بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہماری حدیث صعب، مستصعب ہے اسکے متحمل نہیں ہوسکتے مگر منور سینے یا قلوب سلیم اور اخلاقِ حسنہ۔ (پھر فرمایا) اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے میثاق لیا جس طرح بنی آدم سے ایک وعدہ لیا تھا جس کے بارے میں اللہ نے فرمایا ﴿وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ﴾ ''اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہ تیرے پروردگار نے اولادِ آدم کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو لیا اور انہیں اُن کے اپنے اپنے نفس پر گواہ قرار دیا (اُن سے پوچھا) کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں انہوں نے کہا ہاں ہم گواہی دیتے ہیں''۔ (اعراف۔ ۱۷۲) پس جس نے ہمارا وعدہ پورا کیا اللہ اس سے جنت کا وعدہ پورا کرے گا جس نے ہم سے بغض رکھا اور ہمارا حق ادا نہ کیا تو وہ آگ (دوزخ) میں جائے گا اور وہاں ہمیشہ رہے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ۲۰ حدثنا عمران بن موسی و محمد بن علی وغیرہ عن هارون بن مسلم عن مسعدة بن صدقه عن جعفر عن ابیه قال (ذکر) التقیة یوما عند علی بن الحسین علیه السلام فقال والله لو علم ابوذر (ما) فی قلب سلمان لقتله ولقد اخا رسول الله صلی الله علیه وآله بینهما فما ظنکم بسایر الخلق ان علم (العلماء) صعب مستصعب لایحتمله الا نبی مرسل او ملك مقرب او عبد مؤمن امتحن الله قلبه للایمان قال وانما صار سلمان من العلماء لانه امرؤ منا اهل البیت علیهم السلام فلذلك (نسبته) الینا۔

مسعدہ بن صدقہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپؑ نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: علی بن حسین علیہ السلام کے پاس تقیہ کا ذکر کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا: اگر ابوذرؓ کو معلوم ہوتا کہ سلمانؓ کے دل میں کیا ہے تو ابوذرؓ اسے قتل کر ڈالتے۔ رسولؐ اللہ نے ان دونوں میں مواخات قائم کردی۔ (پھر فرمایا) تمہارا باقی مخلوق کے بارے میں کیا خیال ہے؟۔ علماء کا علم صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر نبی مرسل یا ملک مقرب یا وہ مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔ سلمانؓ علماء میں شامل ہوگیا کیونکہ وہ ہم اہل بیت علیہم السلام سے ہے اسی لئے اس کی نسبت ہماری طرف ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۲﴾

آل محمدؑ کا اَمر صعب اور مستصعب ہے

حدیث ① حدثنا یعقوب بن یزید عن محمد بن ابی عمیر عن منصور عن مخلد بن حمزة بن نصر عن ابی ربیع الشامی عن ابی جعفر علیه السلام قال کنت معه جالسا فرایت ان ابا جعفر علیه السلام قد قام فرفع راسه وهو یقول یاابا الربیع حدیث تمضغه الشیعة بالسنتها لاتدری ما کنهه قلت ماهو جعلنی الله فداك قال قول علی بن ابی طالب علیه السلام (ان امرنا صعب مستصعب لایحتمله الا ملك مقرب او نبی مرسل او عبد مؤمن امتحن الله قلبه للایمان) یا ابا الربیع الا(تدری) انه یکون ملك ولایکون مقربا ولایحتمله الا مقرب وقدیکون نبی ولیس بمرسل ولایحتمله الا مرسل وقد یکون مؤمن ولیس بممتحن ولایحتمله الا مؤمن قد امتحن الله قلبه للایمان.

ابو ربیع الشامی نے بیان کیا کہ میں ابو جعفر علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا میں نے دیکھا کہ اچانک ابو جعفر علیہ السلام کھڑے ہوگئے اور سر اٹھا کر فرمایا: اے ابو ربیع! جو حدیث شیعہ اپنی زبانوں سے جاری کرتے ہیں تم نہیں جانتے کہ اس پر عمل پیرا ہونے کی قدرت وطاقت کون رکھتا ہے۔ میں نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں وہ کون ہے؟۔ فرمایا: علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا فرمان ہے: ہمارا امر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔اے ابوربیع! کیا تُو نہیں جانتا؟ کوئی مَلَک تو ہوتا ہے لیکن مقرب نہیں ہوتا اور ہمارا امر برداشت نہیں کرسکتا مگر ملک مقرب اور کوئی نبی تو ہوتا ہے لیکن مرسل نہیں ہوتا اور ہمارا امر برداشت نہیں کرسکتا مگر نبی مرسل اور کوئی مومن تو ہوتا ہے لیکن امتحان شدہ نہیں ہوتا اور ہمارا امر برداشت نہیں کرسکتا مگر وہ مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حدیث ② حدثنا سلمة بن الخطاب عن القاسم بن يحيى عن جده عن ابي بصير و محمد بن مسلم عن ابي عبدالله عليه السلام قال خالطوا الناس (بما) يعرفون ودعوهم مما ينكرونه ولا تحملوا على انفسكم وعلينا ان امرنا صعب مستصعب لايحتمله الا ملك مقرب او نبي مرسل او عبد مؤمن امتحن الله قلبه للايمان.

ابوبصیر اور محمد بن مسلم نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: لوگوں سے اُن کی معرفت کے مطابق بات کرو وہ سب رہنے دو جسکا وہ انکار کریں تم اپنے نفوس اور ہم پر بوجھ نہ ڈالو۔ ہمارا امر صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تتمّہ باب سابق

آلِ محمدؐ کا اَمر صعب اور مستصعب ہے

حدیث ① حدثني محمد بن الحسين عن ابراهيم بن ابي البلاد عن سدير الصيرفي قال كنت بين يدي ابي عبدالله عليه السلام اعرض عليه مسائل قد اعطانيها اصحابنا اذ خطرت بقلبي مسألة فقلت جعلت فداك مسألة خطرت (بقلبي) الساعة قال اليست في المسائل قلت لا قال وماهي قلت قول امير المؤمنين (ان امرنا صعب مستصعب لايعرفه الا ملك مقرب او نبي مرسل او عبد امتحن الله قلبه للايمان) فقال نعم ان من الملئكة مقربين وغير مقربين و من الانبياء مرسلين وغير مرسلين ومن المؤمنين ممتحنين وغير ممتحنين وان امركم هذا عرض على الملائكة فلم يقر به الا المقربون وعرض على الانبياء فلم يقربه الا المرسلون وعرض على المؤمنين فلم يقربه الا الممتحنون۔

سدیر الصیرفی نے بیان کیا کہ میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے سامنے کچھ مسائل جو ہمارے اصحاب نے پوچھے تھے پیش کر رہا تھا کہ اچانک میرے دل میں ایک سوال اٹھا میں نے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں ایک سوال میرے دل میں ابھی پیدا ہوا ہے۔ آپؑ نے فرمایا: یہ ان مسائل میں سے نہیں ہے؟۔ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: وہ کیا سوال ہے؟۔ میں نے کہا: امیر المومنین علیہ السلام کا فرمان

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے" ہمارا امر صعب، مستصعب ہے اسکی معرفت نہیں رکھتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو"۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں کچھ فرشتے مقرب ہیں اور کچھ غیر مقرب کچھ انبیاء مرسل ہیں اور کچھ غیر مرسل کچھ مومن امتحان شدہ ہیں اور کچھ غیر امتحان شدہ اور ہمارا یہ امر فرشتوں پر پیش کیا گیا تو ان میں سے صرف مقرب فرشتے ہی اسے اپنانے کے لئے منتخب کئے گئے۔ انبیاء پر پیش کیا گیا تو صرف مرسل انبیاء منتخب کئے گئے اور مومنوں پر پیش کیا گیا تو صرف امتحان شدہ مومن منتخب کئے گئے۔

حدیث ② حدثنا أحمد بن محمد بن عيسى عن الحسين بن سعيد عن القاسم بن محمد الجوهري عن علي بن ابي حمزة عن ابي بصير عن ابي عبد الله عليه السلام قال ان امرنا صعب مستصعب لايحتمله الا من كتب الله في قلبه الايمان.

ابوبصیرہ نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہمارا امر صعب، مستصعب ہے اسکا متحمل نہیں ہوسکتا مگر وہ جس کے دل میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہو۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن عبد الحميد وابو طالب جميعا عن حنان عن ابيه عن ابي جعفر عليه السلام (انه) قال يا ابا الفضل لقد امست شيعتنا و اصبحت على امر ما اقر به الا ملك مقرب اونبي مرسل او عبد مؤمن امتحن الله قلبه للايمان.

حنان نے اپنے باپ سے انہوں نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اے ابوفضل! ہمارے شیعہ صبح شام ایسے امر پر مامور ہیں جس کا اقرار نہیں کرتا مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ④ حدثنا محمد بن الحسین عن احمد بن محمد بن ابی نصر عن حماد بن عثمان عن فضیل عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان امرکم هذا لایعرفه ولایقر به الا ثلاثة ملك مقرب او نبی مرسل او عبد مومن امتحن الله قلبه للایمان.

فضیل نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہمارے امر کو تین طرح کے لوگ پہچانتے اور اس کا اقرار کرتے ہیں ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حدیث ⑤ حدثنا عباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن حریز عن الفضیل عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان امرنا هذا لایعرفه ولایقر به الا ثلاثة ملك مقرب او نبی مصطفی او عبد (مومن) امتحن الله قلبه للایمان.

فضیل نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہمارے اس امر کی نہ ہی کوئی معرفت رکھ سکتا ہے اور نہ ہی اس کا اقرار کر سکتا ہے مگر ملک مقرب یا نبی مصطفیٰ یا وہ مومن عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن اسلم عن ابن اذینه عن ابان بن ابی عیاش عن سلیم بن قیس قال قال امیر المؤمنین علیه السلام ان امرنا اهل البیت صعب مستصعب لایعرفه ولایقربه الا ملك مقرب او نبی مرسل او مؤمن نجیب امتحن الله قلبه للایمان.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سلیم بن قیس نے بیان کیا کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا: حقیقت یہ ہے کہ ہم اہل بیتؑ کا امرصعب، مستصعب ہے اس کی معرفت نہیں رکھتا اور نہ ہی اس کا اقرار کرتا ہے مگر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ نجیب مومن جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن الحسین عن وهیب بن حفص عن ابی بصیر قال قال ابو جعفر ع ان امرنا صعب مستصعب علی الکافر لا یقر بامرنا الا نبی مرسل او ملك مقرب او عبد مومن امتحن الله قلبه للایمان.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہمارا امر کافروں پر صعب، مستصعب ہے اس کا اقرار نہیں کرتا مگر ہمارے حکم سے نبی مرسل یا ملک مقرب یا وہ مومن عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے لئے امتحان لے لیا ہو۔

حدیث ⑧ حدثنا محمد بن عبد الجبار عن الحسن بن الحسین اللؤلؤی عن محمد بن الهیثم عن ابیه عن ابی حمزة الثمالی قال سمعت ابا جعفر علیه السلام یقول (انّا) امرنا صعب مستصعب لا یحتمله الا ثلاثة ملك مقرب اونبی مرسل او عبد امتحن الله قلبه للایمان ثم قال یا ابا حمزة الست تعلم (ان) فی الملائکه (مقربین وغیر مقربین) وفی النبیین مرسلین وغیر مرسلین وفی المؤمنین ممتحنین وغیر ممتحنین (قال) قلت بلی (قال) الا تری إلی (صفوة) امرنا ان الله اختار له من الملائکة مقربین ومن النبیین مرسلین ومن المومنین ممتحنین.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہمارا اَمر صعب، مستصعب ہے اسے صرف تین اپنا سکتے ہیں ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ مومن عبد جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لے امتحان لے لیا۔ پھر فرمایا: اے ابوحمزہ! کیا تم جانتے نہیں؟ کہ کچھ فرشتے مقرب اور کچھ غیر مقرب ہیں کچھ انبیاء مرسل اور کچھ غیر مرسل ہیں اور کچھ مومن اللہ کی طرف سے امتحان شدہ اور کچھ غیر امتحان شدہ ہیں۔ میں نے کہا جی ہاں۔ آپؑ نے فرمایا: کیا تم نے ہمارے اَمر کی پاکیزگی اور اخلاص نہیں دیکھا کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں میں سے صرف مقرب فرشتے انبیاء میں سے صرف مرسلین اور مومنوں میں سے صرف امتحان شدہ مومن منتخب کئے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

آلِ محمدؑ کا علم پوشیدہ راز ہے

حدیث ① حدثنا محمد بن الحسین عن (محمد بن سنان) عن عمار بن مروان عن جابر عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال ان امرنا (سر فی سر و) سر مستسر وسر لایفید الا سر وسر علی سر وسر مقنع بسر.

جابر نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہمارا امر پوشیدہ رکھنے کے لائق راز ہے ایسا راز ہے جسے راز ہی فائدہ دیتا ہے یہ راز در راز ہے ایسا راز ہے جو راز ہی سے ڈھکا ہوا ہے۔

حدیث ② حدثنا محمد بن احمد عن جعفر بن محمد بن مالك الکوفی قال حدثنی (احمد بن محمد عن ابی الیسر) قال حدثنی زید بن المعذل عن ابان بن عثمان قال قال (لی ابو عبد اللہ) ان امرنا هذا مستور مقنع بالمیثاق من هتکه اذله الله.

ابان بن عثمان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہمارا امر میثاق کے ساتھ مستور اور ڈھکا ہوا ہے جس نے اس کی بے حرمتی کی اسے اللہ تعالیٰ ذلیل و رسوا کر دے گا۔

حدیث ③ وروی عن ابان بن عثمان قال قال ابو عبد اللہ علیه السلام ان امرنا هذا مستور مقنع بالمیثاق ومن هتکه اذلة الله.

ابان بن عثمان نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہمارا امر میثاق کے ساتھ مستور ہے جو اسکی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بے حرمتی کرے گا اللہ اسے ذلیل وخوار کردے گا۔

حدیث ④ وروی عن (ابن محبوب) عن مرازم قال قال ابو عبدالله ع (ان امرنا) هو الحق وحق الحق وهو الظاهر (وباطن الظاهر) وباطن الباطن وهو السر وسر السر وسر المستسر وسر مقنع بالسر.

مرازم نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہمارا اَمر حق ہے اور یہ حق کا حق ہے (جو) ظاہر بھی ہے، ظاہر کا باطن بھی اور باطن کا باطن بھی۔ یہ ایک راز ہے (بلکہ) راز کا بھی راز ہے چھپا کر رکھنے کے لائق راز ہے اور یہ ایسا راز ہے جو راز میں ہی مستور ہے۔

حدیث ⑤ حدثنا ابو محمد عن عمران بن موسى عن (موسى بن جعفر) عن علي بن اسباط عن محمد بن الفضيل عن ابي حمزة الثمالي عن ابي جعفر عليه السلام قال قرأت عليه آية الخمس فقال ما كان لله فهو لرسوله وما كان لرسوله فهو لنا ثم قال لقد يسر الله على المؤمنين انه رزقهم خمسة دراهم وجعلوا لربهم واحدا واكلوا اربعة حلالا ثم قال هذا من حديثنا صعب مستصعب لا يعمل به ولا يصبر عليه الا ممتحن قلبه للايمان.

ابوحمزہ الثمالی نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ میں نے آپؑ کے سامنے خمس والی آیت پڑھی تو آپؑ نے فرمایا: جو اللہ کے لئے ہے وہ اسکے رسولؐ کے لئے بھی ہے اور جو اس کے رسولؐ کے لئے ہے وہ ہمارے لئے بھی ہے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے آسانی کردی کہ اس نے انہیں پانچ درھم دیے پس وہ ان میں سے ایک درھم اپنے رب کے لیے وقف کردیں اور باقی چار ان کے لیے حلال ہیں وہ انہیں استعمال کرلیں۔ پھر فرمایا: یہ ہماری اُن حدیثوں میں سے ہے جو صعب، مستصعب ہیں اس پر عمل اور صبر صرف وہی کرسکتا ہے جس کا دل ایمان کے لئے آزمایا جاچکا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۳﴾

آل محمدؑ ہی ہادی ہیں

حدیث ﴿۱﴾ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن (ابی) عمیر عن ابن اذینه عن برید العجلی عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله (انما انت منذر ولکن قوم هاد) قال رسول الله صلی الله علیه وآله المنذر وفی کل زمان منا هادٍ یدیهم إلی ما جاء به نبی الله ثم الهداة من بعد علی ثم الاوصیاء واحدا بعد واحد.

برید العجلی نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔ ۷) کے بارے میں فرمایا: رسولؐ اللہ منذر ہیں اور ہر دور میں ہم میں سے ایک ہادی اللہ کے نبی کی لائی ہوئی شریعت کی طرف لوگوں کی راہنمائی کرتا رہا ہے۔ علی علیہ السلام ہادی و رہنما ہیں پھر اوصیاء کرام یکے بعد دیگرے رہنما ہیں۔

حدیث ﴿۲﴾ (حدثنا) علی بن (الحسین بن) علی بن فضال عن ابیه عن ابراهیم بن محمد الاشعری عن محمد بن مروان عن نجم قال سمعت ابا جعفر علیه السلام یقول (انما انت منذر ولکل قوم هاد) قال المنذر رسول الله صلی الله علیه وآله والهادی علی علیه السلام.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نجم نے روایت کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔۷) فرمایا: منذر رسولؐ اللہ ہیں اور ھادی علیؑ ہیں۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن الحسين عن عمرو بن عثمان عن المفضل عن جابر عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله عزوجل (انما انت منذر ولكل قوم هاد) قال رسول الله المنذر وعلی علیه السلام الهادی.

جابر نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔۷) رسولؐ اللہ منذر اور علیؑ ہادی ہیں۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين عن محمد بن خالد عن (ابن بكير عن نجم) عن ابی جعفر علیه السلام، والنضر بن سويد عن يحيى الحلبی عن ايوب بن الحر عن ابی بصير عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله عزوجل (انما انت منذر ولكل قوم هاد) قال رسول الله المنذر وعلی الهادی.

نجم اور ابوبصیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔۷) کے بارے میں فرمایا: رسولؐ اللہ منذر اور علیؑ ھادی ہیں۔

حدیث ⑤ وعنه عن الحسين عن النضر بن سويد وفضالة عن موسى

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بن بكر عن الفضيل قال سألت ابا عبدالله عليه السلام عن قول الله تبارك وتعالى (انما انت منذر ولكل قوم هاد) قال كل امام هاد للقرن الذى هو فيهم.

فضیل نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔ ۷) کے بارے میں سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا: ہر دور میں امامؑ لوگوں کے لئے ہادی ہوتا ہے۔

حديث ⑥ وعنه عن الحسين بن سعيد عن صفوان عن منصور بن حازم عن (عبدالرحيم) القصير عن ابى جعفر عليه السلام فى قول الله تبارك وتعالى (انما انت منذر ولكل قوم هاد) فقال رسول الله صلى الله عليه وآله المنذر وعلى الهادى. (أما) والله ماذهبت منا وما زالت فينا إلى الساعة.

عبدالرحیم القصیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔ ۷) کے بارے میں بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ منذر اور علیؑ ھادی ہیں اور وہ ائمہ علیہم السلام ہادی ہیں جو ہم میں سے گزر گئے اور جو ہم میں سے موجود ہیں (یکے بعد دیگرے) قیامت تک۔

حديث ⑦ وعنه، عن الحسين، عن أحمد بن أبي حمزة، عن أبان بن عثمان، عن أبي مريم، عن عبدالله بن عطا قال: سمعت أبا جعفر عليه السلام يقول فى هذه الآية (إنّما أنت مُنذِرٌ وَلِكُلّ قَومٍ هَادٍ) قال: رسول الله عليه السلام المنذر، وبعلىّ يهتدى المهتدون.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبداللہ بن عطا نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس آیت ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔ ۷) کے بارے میں فرماتے سنا: رسولؐ اللہ منذر ہیں اور علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہدایت کے طالب ہدایت طلب کرتے ہیں۔

حدیث ⑧ (حدثنا) احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن الحسن بن محبوب عن ابی حمزة الثمالی قال سمعت اباجعفر عليه السلام يقول دعا رسول الله صلى الله عليه وآله بطهور فلما فرغ اخذ بيد علی (بن ابی طالب عليه السلام) فالزمها يده ثم قال (انما انت منذر) ثم ضم (يد علی بن ابی طالب) إلى صدره (و) قال (و لكل قوم هاد) ثم قال ياعلی انت اصل الدين ومنار الايمان وغاية الهدى وقائد الغر المحجلين اشهد (لك) بذلك.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سنا: رسولؐ اللہ نے وضوء کے لئے پانی منگوایا جب وضوء سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے'' پھر حضرت علیؑ کے ہاتھ کو اپنے سینے سے لگا کر فرمایا ﴿وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے'' پھر فرمایا: اے علیؑ! تم دین کی اصل، ایمان کا روشن مینار، غایت الہدیٰ اور روشن پیشانی والوں کے قائد ہو میں تمہارے ان فضائل کی گواہی دیتا ہوں۔

حدیث ⑨ (حدثنا) (الحسين بن محمد) عن معلى بن محمد عن محمد بن جمهور عن محمد بن اسمعيل عن سعدان عن ابی بصير (قال: قلت لابی عبد الله عليه السلام) (انما انت منذر ولكل قوم هاد) فقال رسول الله المنذر وعلی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الهادی یا ابا محمد فهل منا هاد الیوم؟ قلت بلی جعلت فداك مازال فیکم هاد من بعد هاد حتی رفعت الیك فقال رحمك الله یا ابا محمد ولو کانت اذا نزلت آیة علی رجل (ثم) مات ذلك الرجل ماتت الایة مات الکتاب ولکنه (حی یجری) فیمن بقی کما جری فیمن مضی.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کے سامنے ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ ''سوائے اس کے نہیں کہ تُو ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے''۔ (رعد۔۷) پڑھا تو آپؑ نے فرمایا: منذر رسولؐ اللہ اور ''ہادی'' علیؑ ہیں۔ اے ابومحمد! کیا آج ہم میں سے کوئی ھادی موجود ہے؟۔ میں نے کہا کیوں نہیں؟ میں آپؑ پر قربان جاؤں آپؑ میں ایک کے بعد ایک ھادی موجود رہا ہے حتیٰ کہ آج آپؑ ہیں۔ فرمایا: ابومحمد! اللہ تم پر رحم کرے اگر ایسا ہوتا کہ ایک شخص پر کوئی آیت نازل ہوتی پھر اس کے مرنے کے بعد وہ آیت بھی ختم ہوجاتی تو اس طرح کتاب ہی ختم ہوگئی ہوتی لیکن وہ کتاب آج تک زندہ ہے جس طرح پہلے لوگوں میں زندہ موجود تھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۴﴾

آئمہؑ ہی صادقین ہیں

حدیث ① حدثنا الحسین (بن محمد) (عن معلی بن محمد) (عن الحسن بن علی) عن احمد بن عایذ عن ابن اذینه عن برید العجلی قال سألت ابا جعفر علیه السلام عن قول الله تعالی (یاایها الذین آمنوا اتقوا الله و کونوا مع الصادقین) قال ایانا عنی.

برید العجلی نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ کے فرمان ﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ﴾ ''اے وہ لوگوں جو ایمان لا چکے ہو تم خدا سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ''۔ (توبہ۔۱۱۹) کے بارے میں سوال کیا آپؑ نے فرمایا: اس سے ہم ہی مراد ہیں۔

حدیث ② (حدثنا الحسین بن محمد)، عن معلی بن محمد عن (الحسن) عن احمد بن محمد قال سألت الرضا علیه السلام عن قول الله تعالی (یاایها الذین آمنوا اتقوا الله و کونوا مع الصادقین) قال الصادقون الائمة (و) الصدیقون بطاعتهم.

احمد بن محمد نے بیان کیا میں نے امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ کے فرمان ﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ﴾ ''اے وہ لوگوں جو ایمان لا چکے ہو تم خدا سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ''۔ (توبہ۔۱۱۹) کے بارے میں سوال کیا آپؑ نے فرمایا: صادقون ائمہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے سچے پیروکار ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۵﴾

ائمہؑ ہدایت اور گمراہی کے امام

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن محمد بن اسمعیل عن منصور عن طلحة بن زید و محمد بن عبد الجبار بغیر هذا الاسناد یرفعه إلی طلحة بن زید عن ابی عبدالله علیه السلام قال قرأت فی کتاب ابی الائمة فی کتاب الله امامان امام الهدی و امام الضلال فاما الائمة الهدی فیقدمون امر الله قبل امرهم و حکم الله قبل حکمهم و اما ائمة الضلال فانهم یقدمون امرهم قبل امر الله و حکمهم قبل حکم الله اتباعا لاهوائهم و خلافا لما فی الکتاب.

طلحہ بن زید اور محمد بن عبدالجبار نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے مرفوع بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: میں نے اپنے والد گرامیؑ کی کتاب میں پڑھا ہے کہ کتاب اللہ میں دو طرح کے اماموں کا ذکر ہے امام ہدایت اور امام ضلالت و گمراہی۔ ہدایت کے امام اپنے حکم سے اللہ کا حکم اور اپنے فیصلے سے اللہ کا فیصلہ مقدم رکھتے ہیں اور گمراہی کے امام اللہ کے حکم سے اپنا حکم اور اللہ کے فیصلے سے اپنا فیصلہ اپنی مرضی اور دلی خواہشات کی پیروی اور کتاب اللہ کی مخالفت کرتے ہوئے مقدم رکھتے ہیں۔

حدیث ② حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن یحیی عن طلحة بن زید عن جعفر بن محمد عن ابیه علیه السلام قال قال الائمة فی کتاب الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امامان قال الله تبارك و تعالى (وجعلناهم ائمة يهدون بامرنا) لابامر الناس يقدمون امر الله قبل امرهم وحكم الله قبل حكمهم وقال (وجعلناهم ائمة يدعون إلى النار) يقدمون امرهم قبل امر الله و حكمهم قبل حكم الله ويأخذون باهوائهم خلافا لما فى كتاب الله.

جعفر بن محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے والد گرامی سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: کتاب اللہ میں دو طرح کے اماموں کا ذکر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا﴾ ''اور ہم نے انہیں امام بنایا کہ وہ ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کرتے تھے''۔ (انبیاء۔ ۷۳) فرمایا: لوگوں کے امر سے نہیں وہ اللہ کے حکم کو اپنے حکم پر مقدم رکھتے ہیں اور اللہ کے فیصلے کو اپنے فیصلے پر مقدم رکھتے ہیں اور فرمایا ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ﴾ ''اور ہم نے انہیں ایسے امام قرار دیا جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں''۔ (قصص۔ ۴۱) فرمایا: وہ اپنا حکم اللہ کے حکم پر مقدم کرتے ہیں اور اپنا فیصلہ اللہ کے فیصلے پر مقدم رکھتے ہیں اور وہ کتاب اللہ کے خلاف اپنی خواہشات پر عمل کرتے ہیں۔

حديث ③ حدثنا بعض اصحابنا عن محمد بن الحسين عن صفوان ابن يحيى عن الحسين بن ابى العلا عن ابى بصير عن ابى عبدالله عليه السلام قال سمعته يقول ان الدنيا لاتكون الا و فيها امامان بر وفاجر فالبر الذى قال الله (وجعلناهم ائمة يهدون بامرنا) واما الفاجر فالذى قال الله (وجعلناهم ائمة يدعون إلى النار ويوم القيمة لا ينصرون).

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: دنیا میں دو طرح کے امام ہیں نیک اور فاجر۔ نیک کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا﴾ ''اور ہم نے انہیں امام بنایا کہ وہ ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کرتے تھے''۔ (انبیاء۔ ۷۳) اور جو فاجر ہیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ﴾ ''اور ہم نے انہیں ایسے امام قرار دیا جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن وہ کوئی مدد نہیں دیئے جائیں گے''۔ (قصص۔ ۴۱)۔

حدیث ④ حدثنا محمد بن عیسی عن عثمان بن عیسی عن علی عن ابی بصیر عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال لا یصلح الناس الا امام عادل وامام فاجر ان اللہ عزوجل یقول (وجعلناھم ائمة یھدون بامرنا) (و)قال (وجعلناھم ائمة یدعون إلی النار).

ابوبصیر نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: دو طرح کے امام لوگوں کی اصلاح کرتے ہیں عادل اور فاجر۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا﴾ ''اور ہم نے انہیں امام بنایا کہ وہ ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کرتے تھے''۔ (انبیاء۔ ۷۳) اور مزید فرمایا ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ﴾ ''اور ہم نے انہیں ایسے امام قرار دیا جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں''۔ (قصص۔ ۴۱)۔

قولِ مترجم:۔ امامِ عادل کا اصلاح کرنا ظاہر اور واضح ہے لیکن کلامِ معصوم عبث نہیں ہوسکتا اس لئے امام فاجر اس طرح اصلاح کرتا ہے کہ لوگوں پر باطل اور فجور کو واضح کر دیتا ہے اور لوگ اسکو پہچان کر اسکے شر سے خود کو محفوظ کر لیتے ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن عیسی عن الحسین بن سعید (عن عمرو عن عثمان الأعشی) عن ابی صادق عن ربیعة بن ناجد (عن علی علیہ السلام) قال الائمة من قریش ابرارھا ائمة ابرارھا وفجارھا ائمة فجارھا ثم تلا ھذہ الایة (وجعلناھم ائمة یدعون إلی النار ویوم القیمة لاینصرون).

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ربیعہ بن ناجد نے علی امیر المومنین علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: ائمہ قریش میں سے ہیں ان کے نیک لوگ نیکوں کے اور بد لوگ بدوں کے امام ہیں پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی ﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ﴾ ''اور ہم نے انہیں ایسے امام قرار دیا جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن وہ کوئی مدد نہیں دیئے جائیں گے''۔ (قصص۔ ۴۱)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۶﴾

ہدایت اور گمراہی کے اماموں کی پہچان

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن عبد الله بن غالب عن جابر عن ابی جعفر علیہ السلام قال لمّا نزلت هذه الاية (يوم ندعو كل اناس بامامهم) قال فقال المسلمون يارسول الله صلى الله عليه وآله الست امام الناس كلهم اجمعين (قال) فقال (رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انا رسول الله صلى الله عليه وآله إلى الناس اجمعين ولكن سيكون بعدى ائمة على الناس من الله من اهل بيتي يقومون في الناس فيكذبون ويظلمهم ائمة الكفر والضلال واشياعهم الا ومن والاهم واتبعهم وصدقهم فهو مني (ومعي) وسيلقاني الا ومن ظلمهم واعان على ظلمهم و كذبهم فليس مني ولا معي وانا منه برئ.

جابر نے ابو جعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا جب یہ آیت ﴿يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ﴾ ''اُس دن جب کہ ہم سب لوگوں کو اُن کے امام کے ساتھ بلائیں گے''۔ (اسراء۔۷۱) نازل ہوئی تو مسلمانوں نے کہا: یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ سب لوگوں کے امام نہیں؟۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا: میں سب لوگوں کی طرف اللہ کا رسولؐ ہوں لیکن میرے بعد میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے اللہ کی طرف سے لوگوں کے امام بنیں گے وہ لوگوں میں کھڑے ہوں گے تو لوگ ان کو جھٹلائیں گے، کفر و گمراہی کے امام اور ان کے پیروکار ان پر ظلم کریں گے۔ خبردار! جس نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُن سے اپنا تعلق جوڑا، اُن کی پیروی کی اور ان کی تصدیق کی وہ مجھ سے ہے اور وہی مجھ سے ملے گا اور جس نے ان پر ظلم کیا، ان پر ظلم میں تعاون کیا اور ان کی تکذیب کی وہ نہ مجھ سے ہے نہ میرے ساتھ ہوگا میں اس سے بری ہوں۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن ابي وهب عن محمد بن منصور قال سألت عبدا صالحا عليه السلام عن قول الله تبارك وتعالى (انما حرم ربي الفواحش ماظهر منها ومابطن) فقال ان القرآن له ظهر وبطن فجميع ماحرم في الكتاب هو الظاهر والباطن من ذلك ائمة الجور وجميع ما احل (في) الكتاب (و)هو الظاهر والباطن من ذلك ائمة الحق.

محمد بن منصور نے بیان کیا کہ عبد الصالح امام علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾ ''ماسوائے اس کے نہیں ہے کہ میرے رب نے بے حیائیوں کو وہ کھلی ہوں یا چھپی ہوں حرام کی ہیں''۔ (اعراف۔ ۳۳) کے متعلق پوچھا گیا آپؑ نے فرمایا: قرآن میں ظاہر بھی ہے اور باطن بھی وہ سب جو قرآن میں حرام ہے وہ ظاہر ہے اور اس کا باطن ظلم کے امام ہیں اور وہ سب جو قرآن میں حلال ہے وہ ظاہر ہے اور اس کا باطن حق کے امام ہیں۔

حدیث ③ حدثنا يعقوب بن يزيد عن محمد بن ابي عمير عن ابن اذينه عن بريد العجلي عن ابي جعفر عليه السلام في قول الله تبارك وتعالى (الم تر إلى الذين اوتو نصيبا من الكتاب يؤمنون بالجبت والطاغوت) فلان وفلان (ويقولون للذين كفروا هؤلاء اهدى من الذين آمنوا سبيلا) (يقولون) لائمة الضلال والدعاة إلى النار هؤلاء اهدى من آل محمد واوليائهم سبيلا (اولئك الذين لعنهم الله ومن يلعن الله فلن تجد له نصيرا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ام لهم نصيب من الملك) يعني الامام والخلافة (فاذا لايؤتون الناس نقيرا) نحن الناس الذين عني الله.

بریدالعجلی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے اللہ کے فرمان ﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ﴾ ''کیا تم نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا وہ جبت اور طاغوت پر ایمان لاتے ہیں''۔ (نساء۔۵۱) کے متعلق فرمایا: اس سے مراد فلاں فلاں ہے ﴿وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا﴾ ''اور جو کافر ہو گئے اُن سے کہتے ہیں کہ یہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے زیادہ سیدھے راستے پر ہیں''۔ (نساء۔ ۵۱) فرمایا: یعنی وہ گمراہی کے ائمہ اور آگ کی طرف دعوت دینے والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ آل محمدؐ اور ان کے اولیاء کی نسبت سیدھے راستے پر ہیں ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ﴾ ''یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ لعنت کرے پھر تم اس کا ہرگز کسی کو مدد کرنے والا نہ پاؤ گے۔ کیا ان کے لئے سلطنت میں کچھ حصہ ہے''۔ (نساء ۵۲، ۵۳) فرمایا: یعنی امانت وخلافت میں وہ ہمارا حق غصب کر لیں گے ﴿فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا﴾ ''(اگر ہے) تو لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کی شگاف بھر (بھی) نہ دیں گے''۔ (نساء۔ ۵۳) فرمایا: لوگوں سے مراد ہم ہی ہیں۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد (عن ابي وهب) عن محمد بن منصور قال سألته عن قول الله تعالى (واذا فعلوا فاحشة قالوا وجدنا عليه آباءنا والله امرنا بها قل ان الله لا يأمر بالفحشاء اتقولون على الله مالا تعلمون) فقال ارايت احدا يزعم ان الله امر بالزنا وشرب الخمر او بشئ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

من هذه المحارم؟ فقلت لا فقال ما هذه الفاحشة التي يدعون ان الله امر بها؟ فقلت الله اعلم وليه قال فان هذه في ائمة الجور ادعوا ان الله امرهم بالايتمام بقوم لم يأمر الله بالايتمام بهم فرد الله ذلك عليهم واخبرنا انهم قد قالوا عليه الكذب فسمى الله (ذلك) منهم فاحشة.

محمد بن منصور نے روایت کیا کہ میں نے امام علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''اور جب وہ کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی (طریق) پر پایا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہی حکم دیا ہے، کہہ دو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حیائیوں کا حکم نہیں دیا کرتا کیا تم اللہ تعالیٰ کے خلاف ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے''۔ (اعراف۔ ۲۸) کے بارے میں پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کوئی یہ گمان کرسکتا ہے کہ زنا، شراب نوشی اور حرام کاموں کو اپنانے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟۔ (محمد بن منصور کہتا ہے) میں نے کہا نہیں۔ آپؑ نے فرمایا: وہ کیا برائی ہے جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ اس کا اللہ نے حکم دیا ہے؟۔ (محمد بن منصور کہتا ہے) میں نے کہا: اللہ اور اس کا ولی ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: یہ ظلم کے امام ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ اللہ نے قوم کو ان کی پیروی کا حکم دیا ہے جب کہ اللہ نے ان کی اطاعت کا حکم نہیں دیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کیا اور ہمیں خبر دی کہ وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور اللہ نے ان میں اس جھوٹ کا نام فاحشہ (برائی) رکھا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۷﴾

آلِ محمدؐ کی اطاعت ومودّت اللہ نے واجب قرار دی ہے

حدیث ﴿۱﴾ (حدثنا) محمد بن عیسی عن رجل عن هشام بن الحکم قال قلت لابی عبدالله علیه السلام (ام یحسدون الناس علی ما اتیهم الله من فضله فقد اتینا ال ابراهیم الکتاب والحکمة و اتیناهم ملکا عظیما)(قال:قلت) ما ذلك الملك العظیم؟ قال فرض الطاعة ومن ذلك طاعة جهنم لهم یوم القیمة یاهشام.

ہشام بن الحکم نے بیان کیا کہ میں نے ابی عبداللہ علیہ السلام سے یہ آیت پڑھنے کے بعد کہا ﴿اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا﴾ ''کیا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، یقیناً ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بہت بڑی سلطنت دی''۔ (نساء۔ ۵۴) یہ مُلکِ عظیم کیا ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: اطاعت کا فرض ہونا۔ اے ہشام! اسی وجہ سے روز قیامت جہنم بھی اُن کا حکم مانے گی۔

حدیث ﴿۲﴾ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن حماد بن عیسی عن الحسین بن المختار عن ابی بصیر عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (ام یحسدون الناس علی ما اتیهم الله من فضله فقد اتینا آل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابراهيم الكتاب والحكمة واتيناهم ملكا عظيما) قال الطاعة المفروضة.

ابو بصیر نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ السلام نے اللہ کے فرمان ﴿اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا﴾ ''کیا وہ لوگوں سے اِس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، یقیناً ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بہت بڑی سلطنت دی''۔ (نساء۔ ۵۴) کے متعلق فرمایا: یہ اطاعت کا فرض ہونا ہے۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن محمد بن الفضيل عن ابي الحسن عليه السلام في قول الله تعالى (ام يحسدون الناس على ما اتيهم الله من فضله) قال نحن المحسودون.

محمد بن فضیل نے ابو الحسن علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ﴾ ''کیا وہ لوگوں سے اِس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے''۔ (نساء۔ ۵۴) کے متعلق فرمایا: ہم ہی وہ لوگ ہیں جن سے حسد کیا جاتا ہے۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن القاسم بن محمد وفضالة بن ايوب عن ابان بن عثمان عن ابي الصباح الكناني عن ابي عبدالله عليه السلام قال (قال) يا ابا الصباح نحن الناس المحسودون واشار بيده إلى صدره.

ابو الصباح الکنانی نے امام ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اے ابو الصباح! ہم ہی محسود لوگ ہیں اور یہ کہتے ہوئے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ۵ حدثنا یعقوب بن یزید و محمد بن الحسین عن محمد بن ابی عمیر عن ابن اذینة عن برید بن معاویة عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تبارك وتعالی (ام یحسدون الناس علی ما اتیهم الله من فضله) فنحن الناس المحسودون علی ما اتانا الله (من) الامامة دون خلق الله (جمیعاً)۔

برید بن معاویہ نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ﴾ ''کیا وہ لوگوں سے اِس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے''۔ (نساء۔ ۵۴) کے متعلق فرمایا: ہم ہی وہ لوگ ہیں جن سے حسد کیا جاتا ہے کہ اللہ نے ہمیں اپنی مخلوق کے لیے امامت عطاء کی ہے۔

حدیث ۶ (حدثنا محمد بن الحسین ویعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن عمر بن اذینه عن برید العجلی) عن ابی جعفر علیه السلام فی قوله الله تبارك وتعالی (فقد اتینا آل ابراهیم الکتاب والحکمة واتیناهم ملکا عظیما) فجعلنا منهم الرسل والانبیاء والائمة فکیف یقرون فی ال ابراهیم وینکرون فی آل محمد صلی الله علیه وآله؟ قلت (فما معنی) قوله (واتیناهم ملکا عظیما؟) قال الملك العظیم ان جعل فیهم ائمة من اطاعهم اطاع الله ومن عصاهم عصی الله فهو الملك العظیم.

برید العجلی نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا﴾ ''یقیناً ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بہت بڑی سلطنت دی''۔ (نساء۔ ۵۴) کے متعلق روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہم نے ان میں سے انبیاء ورسل اور امام بنائے یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آل ابراہیم میں تو ان کا اقرار کیا جائے اور آل محمدؐ میں انکار

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کردیا جائے۔(راوی کہتا ہے) میں نے عرض کیا﴿وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا﴾''اور انہیں بہت بڑی سلطنت دی'' سے کیا مراد ہے؟۔فرمایا:ملك عظیم یہ ہے کہ ان میں امام بنائے جس نے ان کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی یہی عظیم حکمرانی ہے۔

حدیث ⑦ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد(عن النضر بن سويد) عن يحيى الحلبى عن محمد الاحول عن حمران قال قلت له قول الله تبارك وتعالى (فقد اتينا آل ابراهيم الكتاب) فقال النبوة فقلت (والحكمة؟) قال الفهم والقضاء قلت (له: قول الله تبارك وتعالى) (واتيناهم ملكا عظيما؟) قال الطاعة.

حمران نے بیان کیا کہ میں نے (امام ابوجعفر علیہ السلام) سے عرض کیا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے﴿فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ﴾''یقیناً ہم نے آل ابراہیم کو عطاء کی''۔(نساء۔۵۴) آپؑ نے فرمایا:اس سے مراد نبوت ہے۔میں نے عرض کیا﴿وَالْحِكْمَةَ﴾''اور حکمت''؟۔فرمایا:فہم وقضاء۔میں نے عرض کیا﴿وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا﴾''اور انہیں بہت بڑی سلطنت دی'' سے کیا مراد ہے؟۔فرمایا: اطاعت۔

حدیث ⑧ حدثنا احمد بن محمد عن صفوان عن ابن مسكان عن الحجر عن حمران عن ابى جعفر عليه السلام فى قول الله تبارك وتعالى (ومن خلقنا امة يهدون بالحق وبه يعدلون) قال هم الائمة.

حمران نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان﴿وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ﴾''اور جن کو ہم نے خلق کیا اُن میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں اور اُسی کے مطابق عدل کرتے ہیں"۔ (اعراف۔ ۱۸۱) کے متعلق فرمایا: وہ امامؑ ہیں۔

حدیث ⑨ حدثنا ابو محمد عن عمران (بن موسی) عن موسی بن جعفر عن علی بن اسباط عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی عن ابی عبدالله علیه السلام فی هذه الایة (ام یحسدون الناس علی ما اتیهم الله من فضله فقد اتینا آل ابراهیم الکتاب والحکمة واتیناهم ملکا عظیما) قال نحن والله الناس الذین قال الله تبارك وتعالی ونحن والله المحسودون ونحن اهل هذا الملك الذی یعود الینا.

ابو حمزہ الثمالی نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اس آیت ﴿اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا﴾ کے متعلق فرمایا: اللہ کی قسم! ہم ہی وہ لوگ ہیں جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے اللہ کی قسم! ہم ہی محسودون ہیں اور ہم ہی اس ملک حکمرانی کے مالک ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۸﴾

اللہ نے سوال میں آل محمدؑ کو اپنے نبیؐ کے ساتھ ملا دیا ہے

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن حماد بن عیسی عن ربعی عن الفضیل عن ابی عبداللہ علیہ السلام فی قول اللہ تعالی (وانہ لذکر لک ولقومک وسوف تسئلون) قال الذکر القرآن ونحن قومہ ونحن المسئولون.

فضیل نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ﴾ ''اور یقیناً یہ تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے، اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے''۔ (زخرف۔ ۴۴) کے متعلق فرمایا: ذکر قرآن ہے اور ہم آپؐ کی قوم ہیں اور ہم ہی مسؤل ہیں۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن عاصم عن ابی بصیر (عن ابی عبداللہ علیہ السلام) فی قول اللہ تعالی (وانہ لذکر لک ولقومک وسوف تسئلون) (قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ) واھل بیتہ المسئولون وھو اولوا الذکر.

ابوبصیر نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ﴾ ''اور یقیناً یہ تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے، اور عنقریب تم پوچھے جاؤ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گے"۔ (زخرف۔۴۴) کے متعلق روایت کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: اہل بیت علیہم السلام مسؤل ہیں اور وہی اہل ذکر ہیں۔

حدیث ③ حدثنا (عباد بن سلیمان عن سعد بن سعد) عن صفوان بن یحیی عن ابی الحسن الرضا علیه السلام فی قول الله تعالی (وانه لذکر لك ولقومك وسوف تسئلون) قال نحن هم.

صفوان بن یحییٰ نے ابوالحسن الرضا علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ﴾ "اور یقیناً یہ تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے، اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے"۔ (زخرف۔۴۴) کے متعلق فرمایا: وہ قوم ہم ہی ہیں۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد بن عیسی عن الحسین بن سعید عن صفوان بن یحیی عن ابی الحسن الرضا علیه السلام (فی قول الله تبارك وتعالی) (وانه لذکر لك ولقومك وسوف تسئلون) من هم؟ قال نحن.

صفوان بن یحییٰ نے ابوالحسن الرضا علیہ السلام سے سوال کیا کہ اللہ کے فرمان ﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ﴾ "اور یقیناً یہ تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے، اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے"۔ (زخرف۔۴۴) میں کون لوگ مراد ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: ہم۔

حدیث ⑤ حدثنا العباس بی معروف عن حماد بن عیسی عن عمرو بن یزید قال قال ابوجعفر علیه السلام (وانه لذکر لك ولقومك وسوف تسئلون) قال رسول الله صلی الله علیه وآله واهل بیته اهل الذکر وهم المسئولون.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمر بن یزید نے بیان کیا کہ اللہ کے فرمان ﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْئَلُونَ﴾ کے متعلق ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ اور آپؐ کے اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام اہل ذکر ہیں اور وہی مسؤل ہیں۔

حدیث ⑥ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن ابن اذینة عن برید بن معاویة عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تبارك وتعالی (وانه لذکر لك ولقومك وسوف تسئلون) قال (الذکر القرآن ونحن قومه) ونحن المسئولون.

برید بن معاویہ نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْئَلُونَ﴾ کے متعلق فرمایا: ذکر سے مراد قرآن ہے اور آپؐ کی قوم ہم ہیں اور ہم ہی مسؤل ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۹﴾

ائمہ آل محمدؐ ہی اہل ذکر ہیں

حدیث ﴿۱﴾ حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن اسمعیل عن منصور بن یونس عن ابی بکر الحضرمی قال کنت عند ابی جعفر علیه السلام ودخل علیه الورد اخو الکمیت فقال جعلنی الله فداك اخترت لك سبعین مسألة مایحضرنی مسألة واحدة منها قال ولا واحدة یاورد؟ قال بلی قد حضرنی واحدة قال وماهی؟ قال قول الله تبارك وتعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال یاورد امرکم الله تبارك وتعالی ان تسئلونا ولنا ان شئنا اجبنا کم وان شئنا لم نجبکم.

ابوبکر حضرمی نے بیان کیا کہ میں ابوجعفر علیہ السلام کے پاس موجود تھا کہ کمیت کا بھائی ورد آپؑ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں میں نے آپؑ سے پوچھنے کے لئے ستر سوال تیار کئے تھے اور اب ایک بھی یاد نہیں آرہا۔ آپؑ نے فرمایا: کیا ایک بھی نہیں؟۔ اس نے کہا: ہاں ایک یاد آیا: آپؑ نے فرمایا وہ کیا؟۔ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) آپؑ نے فرمایا: اے ورد! اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم ہم سے سوال کرو۔ ہماری مرضی ہے کہ ہم جواب دیں یا نہ دیں۔

حدیث ﴿۲﴾ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن علی الوشا عن ابی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الحسن الرضا عليه السلام قال سمعته يقول قال علی بن الحسين عليه السلام علی الائمة من الفرض ماليس علی شعيتهم وعلی شيعتنا ماليس علينا امرهم الله ان يسئلونا فقال (فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لاتعلمون) فامر هم ان يسالونا وليس علينا (الجواب) ان شئنا اجبنا وان شئنا امسكنا۔

حسن بن علی الوشا نے بیان کیا کہ میں نے ابوالحسن الرضا علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ علی بن حسین علیہ السلام نے فرمایا: ائمہ علیہ السلام کے ذمہ ایک فرض ہے جو شیعوں کے ذمہ نہیں اور ان کے شیعوں پر ایک فرض ہے جو ہمارے ذمہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ ہم سے سوال کریں۔ پھر فرمایا ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) انہیں ہم سے سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور جواب دینا ہم پر لازم نہیں ہم چاہیں جواب دیں چاہیں تو نہ دیں۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن احمد بن (محمد بن) ابی نصر قال كتبت إلى الرضا عليه السلام كتابا فكان فی بعض ما كتب اليه قال الله عزوجل (فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون) وقال الله (وما كان المؤمنون لينفروا كافة فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فی الدين ولينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم لعلهم يحذرون) فقد فرضت عليكم المسألة ولم يفرض علينا الجواب (قال) قال الله عزوجل (فان لم يستجيبوا لك فاعلم انما يتبعون اهوائهم ومن اضل ممن اتبع هواه بغير هدى من الله)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

احمد بن محمد بن ابی نصر نے بیان کیا میں نے امام رضا علیہ السلام کو خط لکھا اس خط میں ایک بات یہ تھی کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) اور اللہ نے یہ بھی فرمایا ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ﴾ ''اور مومنوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ وہ سب کے سب (گھروں سے) نکل پڑیں پس ان کے لئے ہر بڑے گروہ میں سے ایک ایک چھوٹا سا جتھا اِس غرض سے کیوں نہیں نکلتا کہ وہ دین کا علم حاصل کریں اور جب وہ اپنی قوم میں لوٹ کر آئیں تو اُن کو ڈرائیں تاکہ وہ (برائی سے) بچیں''۔ (توبہ۔ ۱۲۲) آپؑ نے فرمایا سوال کرنا تم پر فرض ہے اور جواب دینا ہم پر فرض نہیں کیا گیا۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاۗءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ﴾ ''اگر وہ تمھاری (بات) نہ مانیں تو جان لو ماسوائے اس کے نہیں کہ وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں، اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کی''۔ (قصص۔ ۵۰)

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن ابن ابی عمیر عن هشام بن سالم قال سألت ابا عبدالله علیه السلام عن قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) من هم؟ قال نحن قال قلت علینا ان نسالکم؟ قال نعم قلت علیکم ان تجیبونا؟ قال ذلك الینا.

ہشام بن سالم نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق سوال کیا: وہ کون ہیں؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہم۔ میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے کہا: کیا ہمارے لیے لازم ہے کہ آپؑ سے سوال کریں؟۔ فرمایا: ہاں!۔ میں نے کہا: کیا آپؑ پر لازم ہے کہ آپ ہمیں جواب دیں؟۔ فرمایا: یہ ہماری مرضی ہے۔

حدیث ۵ حدثنا محمد بن عبد الجبار عن الحسن بن علی بن فضال عن ثعلبة عن زرارة عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) (من هم؟) قال نحن قلت فمن المامورون بالمسألة؟ قال انتم قال قلت فانا نسئلك کما امرنا؟ وقد ظننت انه لایمنع منی اذا اتیته من هذا الوجه قال فقال انما امرتم ان تسئلونا و لیس لکم علینا الجواب انما ذلك الینا.

زرارہ نے بیان کیا کہ میں نے ابو جعفر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) کے متعلق سوال کیا کہ اس سے مراد کون ہیں؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہم ہیں۔ (راوی کہتا ہے میں نے کہا) سوال کرنے کا حکم کن کو ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: تمھیں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا جیسے ہمیں حکم ہے کہ ہم آپؑ سے سوال کریں میرا خیال تھا کہ جب میں آپؑ کے پاس اس فرض سے آؤنگا تو آپؑ انکار نہیں کریں گے۔ آپؑ نے فرمایا: تمہیں سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور تمہیں جواب دینا ہم پر لازم نہیں یہ ہماری مرضی ہے۔

حدیث ۶ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن هشام بن سالم عن زرارة قال سئلت اباعبدالله عن قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) من هم؟ قال نحن هم قال قلت علینا ان نسالکم قال نعم قلت فعلیکم ان تجیبونا؟ قال ذاك الینا.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

زرارہ نے بیان کیا کہ میں نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق سوال کیا ﴿فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) یہ اہل ذکر کون ہیں؟۔ آپؑ نے فرمایا: وہ ہم ہیں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا کیا آپؑ سے سوال کرنا ہم پر لازم ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا ہمیں جواب دینا آپؑ پر بھی لازم ہے؟۔ فرمایا: یہ ہماری مرضی ہے۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن الحسين عن صفوان عن (معلى ابى عثمان) عن معلى بن خنيس عن ابى عبدالله عليه السلام فى قول الله عزوجل (فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون) قال هم آل محمد فعلى الناس ان يسئلوهم وليس عليهم ان يجيبوا ذلك اليهم ان شاؤوا اجابوا وان شاؤوا لم يجيبوا.

معلیٰ بن خنیس نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) کے متعلق فرمایا: وہ اہل ذکر آل محمدؐ ہیں لوگوں پر لازم ہے کہ وہ ان سے سوال کریں اور ان پر لازم نہیں کہ وہ جواب دیں یہ ان کی مرضی ہے چاہیں تو جواب دے دیں چاہیں تو نہ دیں۔

حدیث ⑧ حدثنا محمد بن الحسين عن الحسن بن على بن فضال عن ثعلبة عن زرارة (و) عن احمد بن موسى عن على بن اسمعيل عن صفوان بن يحيى عن ابى الحسن عليه السلام قال: قلت (له) يكون الامام يسئل عن الحلال والحرام ولايكون عنده فيه شئ؟ قال لا (فقال) قال الله تعالى (فاسئلوا اهل الذكر) هم الائمة (ان كنتم لا تعلمون) قلت من هم؟ قال نحن قلت فمن المأمور بالمسألة؟ قال انتم قلت فانا نسئلك؟ وقد رمت انه

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لایمنع منی اذا اتیته من هذا الوجه فقال انما امرتم ان تسئلوا ولیس علینا الجواب انما ذلك الینا.

صفوان بن یحییٰ نے بیان کیا کہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام سے کہا: امام سے حلال وحرام کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو اس کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا؟۔آپؑ نے فرمایا: نہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) یہ اہل ذکر ائمہ علیہم السلام ہیں۔(راوی کہتا ہے) میں نے کہا وہ کون ہیں؟۔فرمایا ہم۔(راوی کہتا ہے) میں نے کہا سوال کرنے کا حکم کس کو ہے؟۔فرمایا: تم کو۔(راوی کہتا ہے) میں نے کہا تو ہم آپؑ سے سوال کریں میں نے خیال کیا کہ جب میں آپؑ کے پاس اس غرض سے آؤں گا تو آپ منع نہیں کریں گے؟۔آپؑ نے فرمایا: تمہیں سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور جواب دینا ہم پر لازم نہیں یہ ہماری مرضی ہے۔

حدیث ⑨ حدثنا السندی بن محمد عن عاصم بن حمید عن محمد بن مسلم عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (فسالوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال نحن اهل الذکر ونحن المسئولون.

محمد بن مسلم نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) کے متعلق فرمایا: ہم اہل ذکر ہیں اور ہم ہی سے سوال کئے جاتے ہیں۔

حدیث ⑩ حدثنا محمد بن الحسین ومحمد بن عبدالجبار عن الحسن بن علی بن فضال عن ثعلبة عن بعض اصحابنا عن محمد بن مروان عن الفضیل بن یسار عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله (فسئلوا اهل الذکر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان کنتم لا تعلمون) قال رسول الله صلی الله علیه وآله واهل بیته هم اهل الذکر وهم الائمة.

فضیل بن یسار نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: رسولؐ اللہ اور اہل بیتؑ ہی اہل ذکر اور ائمہ ہیں۔

حدیث ⑪ حدثنا احمد بن موسی عن الحسن بن موسی الخشاب عن علی بن حسان عن عبدالرحمن بن کثیر عن ابی عبدالله علیه السلام فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) قال الذکر محمد صلی الله علیه وآله ونحن اهله ونحن المسئولون.

عبدالرحمان بن کثیر نے ابی عبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) کے متعلق فرمایا: محمدؐ ذکر اور ہم آپؐ کے اہل ہیں اور ہم ہی مسؤل ہیں۔

حدیث ⑫ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن سلیمان بن جعفر الجعفری قال سمعت ابا الحسن علیه السلام یقول فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) قال نحن هم.

سلیمان بن جعفر الجعفری نے روایت کیا کہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام کو فرماتے سنا آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھو''۔ (نحل۔ ۴۳) کے متعلق فرمایا: وہ ہم ہی ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ﴿۱۳﴾ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن علی بن النعمان عن محمد بن مروان عن الفضیل عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال رسول الله صلی الله علیه وآله والائمة هم اهل الذکر (وانه لذکر لك ولقومك وسوف تسئلون) قال نحن قومه ونحن المسئولون.

فضیل نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: رسولؐ اللہ اور ائمہؑ ہی اہل الذکر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ﴾ ''پس یہ آپؐ اور آپؐ کی قوم کے لئے ذکر ہے اور تم لوگ عنقریب پوچھے جاؤ گے''۔ (زخرف۔۴۴) آپؑ نے فرمایا: ہم ہی آپؐ کی قوم ہیں اور ہم ہی مسؤل ہیں۔

حدیث ﴿۱۴﴾ حدثنا یعقوب بن یزید و محمد بن الحسین عن محمد بن ابی عمیر عن عمر بن اذینة عن برید بن معاویة عن ابی جعفر علیه السلام قال قلت قول الله عزوجل (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال الذکر القرآن ونحن المسئولون.

برید بن معاویہ نے بیان کیا کہ میں نے امام ابی جعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کا ذکر کیا آپؑ نے فرمایا: قرآن ذکر اور ہم مسؤل ہیں۔

حدیث ﴿۱۵﴾ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن صفوان عن ابی عثمان عن المعلی بن خنیس عن ابی عبدالله علیه السلام فی قول الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) قال هم آل محمد۔ فذکرناله حدیث الکلبی انه قال هی فی اهل الکتاب قال فلعنه و کذبه.

معلّٰی بن خنیس نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: وہ آل محمدؐ ہیں۔

ہم نے آپؑ سے کلبی کی حدیث ذکر کی آپؑ نے فرمایا: یہ صرف اہل کتاب میں ہے آپؑ نے اس پر لعنت کی اور اس کی تکذیب کی۔

حدیث ⑯ حدثنا احمد بن محمد (عن الحسین بن سعید) عن عبدالله بن مسکان عن بکیر عمن رواه عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) قال نحن قلت نحن المأمورون ان نسئلکم؟ قال نعم وذاك الینا ان شئنا اجبنا وان شئنا لم نجب.

بکیر نے ایک راوی سے انہوں نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے بارے میں فرمایا: وہ ہم ہیں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا ہمیں آپؑ سے سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟۔ فرمایا: ہاں اور یہ ہماری مرضی ہے ہم چاہیں تو جواب دیں چاہیں تو نہ دیں۔

حدیث ⑰ حدثنا السندی بن محمد عن علا عن محمد بن مسلم عن ابی جعفر علیه السلام قال قلت له ان من عندنا یزعمون ان قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) انهم الیهود والنصاری قال اذا یدعونهم إلی دینهم ثم اشار بیده إلی صدره فقال نحن اهل الذکر ونحن المسئولون.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمد بن مسلم نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ میں نے آپؑ سے عرض کیا: ہم میں کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: کیا وہ اپنے دین کی طرف بلاتے ہیں۔ پھر آپؑ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ہم ہی اہل ذکر ہیں اور ہم ہی مسؤل ہیں۔

حدیث ⑱ حدثنا احمد بن الحسن بن علی بن فضال عن عمرو بن سعید عن مصدق بن صدقه عن عمار الساباطی عن ابی عبدالله علیه السلام انه سئل عن قوله الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال هم آل محمد (الا وانا) منهم.

عمار ساباطی نے امام ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کیا کہ آپؑ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے متعلق سوال کیا گیا ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ آپؑ نے فرمایا: وہ اہل ذکر آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں اور میں ان میں سے ہوں۔

حدیث ⑲ حدثنا عبدالله بن جعفر عن محمد بن عیسی عن محمد بن سنان عن اسمعیل بن جابر و عبدالکریم عن عبدالحمید بن ابی الدیلم عن ابی عبدالله علیه السلام فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال کتاب الله الذکر واهله آل محمد الذین امر الله بسئوالهم ولم یؤمروا بسؤال الجهال وسمی الله (القرآن) ذکرا فقال (وانزلنا الیك الذکر لتبین للناس ما نزل الیهم ولعلهم یتفکرون).

عبدالحمید بن ابی دیلم نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: کتاب اللہ ذکر اور اس کے اہل آل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمد علیہ السلام ہیں جن سے سوال کا اللہ نے حکم دیا ہے اور انہیں جاہلوں کے سوال سننے کا حکم نہیں دیا اللہ نے قرآن کا نام ذکر رکھا ہے ارشاد باری ہے ﴿وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ﴾ ''اور ہم نے تمھاری طرف یہ ذکر نازل کیا تا کہ تُو لوگوں کے لئے اس چیز کو جو اُن کی طرف نازل کی گئی ہے کھول کر بیان کردے تا کہ وہ غور وفکر کریں''۔ (نحل۔۴۴)۔

حدیث ⑳ حدثنا عباد بن سليمان عن سعد بن سعد عن صفوان بن يحيى عن ابى الحسن الرضا عليه السلام قال قال الله تعالى (فسئلوا اهل الذكر) وهم الائمة (ان كنتم لاتعلمون) فعليهم ان يسئلوهم وليس عليهم ان يجيبوهم ان شاؤوا اجابوا وان شاؤوا لم يجيبوا.

صفوان بن یحییٰ نے ابوالحسن رضا علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ﴾ ''پس اہلِ ذکر سے پوچھو'' آپؑ نے فرمایا: وہ اہل ذکر ائمہ علیہم السلام ہیں۔ ﴿اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ''اگر تم نہیں جانتے'' پھر فرمایا: ان پر لازم ہے کہ ان ائمہ علیہم السلام سے سوال کریں اور ائمہ علیہم السلام پر لازم نہیں کہ وہ جواب دیں اگر وہ چاہیں تو جواب دیں چاہیں تو نہ دیں۔

حدیث ㉑ وعنه بهذا الاسناد قال سألته عن قول الله تعالى (فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لاتعلمون) من هم؟ قال نحن هم.

صفوان بن یحییٰ نے امام رضا علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق سوال کیا کہ وہ اہل ذکر کون ہیں؟۔ فرمایا: وہ ہم ہی ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ۴۲ حدثنا السندی بن محمد بن عاصم بن حمید عن محمد بن مسلم عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تبارك وتعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال (الذکر القرآن وآل رسول الله صلی الله علیه وآله اهل الذکر وهم) المسئولون.

محمد بن مسلم نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: ذکر قرآن ہے اور آل رسول علیہم الصلوٰۃ والسلام اہل ذکر ہیں اور وہی مسؤل ہیں۔

حدیث ۴۳ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین (بن سعید) عن فضالة بن ایوب عن ابان بن عثمان عن محمد بن مسلم عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) قال الذکر القرآن (وآل رسول الله صلی الله علیه وآله اهل الذکر) وهم المسئولون.

محمد بن مسلم نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: ذکر سے مراد قرآن ہے اور آل رسول علیہم الصلوٰۃ والسلام اہل الذکر ہیں اور وہی مسؤل ہیں۔

حدیث ۴۴ حدثنا احمد بن محمد الحسین بن سعید عن ابی داود المسترق عن ثعلبة بن میمون عن زرارة قال قلت لابی جعفر علیه السلام قول الله تبارك وتعالی (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون) من المعنی بذلك؟ (قال نحن) قال: قلت فانتم المسؤلون؟ قال نعم قلت ونحن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

السائلون؟ قال نعم (قال) قلت فعلينا ان نسئلكم؟ قال نعم (قال) قلت وعليكم ان تجيبونا؟ قال (لا) ذاك الينا ان شئنا فعلنا وان شئنا (لم نفعل) ثم قال (هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير حساب).

زرارہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ اس میں کون لوگ مراد ہیں؟۔ فرمایا: ہم۔ میں نے کہا کیا آپؑ مسؤل ہیں؟۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہم سائل ہیں؟۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہم پر لازم ہے کہ آپؑ سے سوال کریں؟۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا آپؑ پر لازم ہے کہ ہمیں جواب دیں؟۔ فرمایا: نہیں یہ ہماری مرضی ہے ہم چاہیں تو ایسا کریں چاہیں تو نہ کریں۔ پھر فرمایا: ﴿هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ ''یہ ہماری بخشش ہے، پس تو احسان کر یا روک رکھ بغیر حساب کے''۔ (ص۔ ۳۹)۔

حدیث ۲۵ حدثنا محمد بن الحسين عن ابي داود سليمان بن سفيان عن ثعلبة بن ميمون عن زرارة قال قلت لابي جعفر عليه السلام قول الله تبارك وتعالى (فسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون) من المعنى بذلك؟ قال نحن قال قلت فانتم المسؤلون؟ قال نعم (قال) قلت ونحن السائلون؟ قال نعم قال قلت. فعلينا ان نسئلكم؟ قال نعم قلت وعليكم ان تجيبونا؟ قال لا ذاك الينا ان شئنا فعلنا وان شئنا لم نفعل ثم قال (هذا عطؤنا فامنن او امسك بغير حساب).

زرارہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے کہا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ اس سے کون مراد ہیں؟۔ فرمایا: ہم۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا آپؑ مسؤل ہیں؟۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہم سائل ہیں؟۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہم پر لازم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے کہ آپؑ سے سوال کریں؟۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا آپؑ پر لازم ہے کہ آپؑ ہمیں جواب دیں؟۔ فرمایا: نہیں یہ ہماری مرضی ہے ہم چاہیں تو جواب دیں چاہیں تو نہ دیں۔ پھر فرمایا ﴿هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ ''یہ ہماری بخشش ہے پس تو احسان کر یا روک رکھ بغیر حساب کے''۔ (ص۔ ۳۹)۔

حدیث ﴿۲۶﴾ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن برید عن ابی جعفر علیه السلام فی قوله (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) قال الذکر القرآن و نحن اهله.

برید نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: ذکر قرآن ہے اور ہم اس کے اہل، اہل ذکر ہیں۔

حدیث ﴿۲۷﴾ حدثنا عبدالله بن جعفر عن محمد بن عیسی عن الحسن بن علی الوشا عن ابی الحسن علیه السلام قال علی الائمة من الفرایض ما لیس علی شیعتهم و علی شیعتنا ما لیس علینا امرهم الله ان یسئلونا فقال (فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون) فامرهم ان یسئلونا و لیس علینا الجواب ان شئنا اجبنا و ان شئنا امسکنا (و اولو العلم قائما بالقسط).

حسن بن علی الوشا نے ابوالحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ائمہ علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایسے فرائض ہیں جو ان کے شیعوں کے ذمہ نہیں اور جو ہمارے شیعوں کے ذمہ ہیں وہ ہمارے ذمہ نہیں۔ انہیں اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ ہم سے سوال کریں پس فرمایا ﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ پھر آپؑ نے فرمایا: اور جواب دینا ہم پر لازم نہیں ہم چاہیں تو جواب دیں چاہیں تو نہ دیں ﴿وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ﴾ ''اور صاحبانِ علم نے جو عدل کے ساتھ قائم ہیں''۔ (آل عمران۔ ۱۸)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲۰﴾

آئمہؑ کے پاس ہر حلال وحرام کا علم ہے لیکن وہ ہر سوال کا جواب نہیں دیتے

حدیث ① حدثنا علی بن اسمعیل عن صفوان بن یحیی عن ابی الحسن علیه السلام قال قلت یکون الامام یسئل عن الحلال والحرام فلایکون عنده فیه شیء؟ قال لا ولکن قد یکون عنده ولا یجیب.

صفوان بن یحییٰ نے بیان کیا کہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام سے پوچھا امام سے حلال وحرام کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا؟۔فرمایا: نہیں ایسا نہیں ہے لیکن بعض اوقات وہ جواب نہیں دیتا۔

حدیث ② حدثنا (احمد بن محمد عن محمد بن سلیمان النوفلی) عن محمد بن عبدالرحمن الاسدی والحسن بن صالح قال اتاه رجل من الواقفة واخذ بلجام دابته وقال انی اریدان اسئلك فقال اذا لا اجیبك فقال ولم لا تجیبنی؟ قال لان ذلك إلی ان شئت اجبتك وان شئت لم اجبك.

محمد بن عبدالرحمن الاسدی اور حسن بن صالح نے بیان کیا انہوں نے کہا واقفہ سے ایک آدمی آیا اس نے اپنی سواری کی لگام تھام رکھی تھی اس نے کہا میں آپؑ سے سوال کرنا چاہتا ہوں؟۔آپؑ نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فرمایا: میں تمہیں جواب نہیں دوں گا۔ اس نے کہا آپؑ جواب کیوں نہیں دیں گے؟۔ فرمایا: یہ میری مرضی ہے میں چاہوں تو جواب دوں اور چاہوں تو نہ دوں۔

حدیث ④ (حدثنا) احمد بن محمد عن ابی عبدالله النوفلی عن القاسم عن جابر قال سالت اباجعفر علیه السلام (عن مسألة او سئل عنها) فقال اذا لقیت موسی فاسئله عنها قال: فقلت (اولا تعلمها)؟ قال بلی قلت فاخبرنی بها قال لم یؤذن لی فی ذلك.

جابر نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے ایک سوال کیا آپؑ نے فرمایا جب تم موسیٰ (یعنی امام موسیٰ کاظمؑ) سے ملو تو اُن سے پوچھ لینا۔ میں نے کہا کیا آپ نہیں جانتے؟۔ فرمایا: کیوں نہیں۔ (جابر کہتے ہیں) میں نے کہا تو پھر مجھے جواب دیجئے۔ فرمایا: مجھے اس کی اجازت نہیں دی گئی۔

حدیث ⑤ (حدثنا) عباد بن سلیمان عن سعد بن سعد عن صفوان بن یحیی قال قلت لابی الحسن علیه السلام یکون الامام فی حال یسئل عن الحلال والحرام والذی یحتاج الناس الیه فلا یکون عنده شیئ؟ قال لا ولکن قد یکون عنده ولا یجیب.

صفوان بن یحییٰ نے بیان کیا کہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام سے پوچھا بعض اوقات امام کی ایسی کیفیت ہوتی ہے کہ اس سے حلال و حرام اور جس بات کی لوگوں کو احتیاج ہو اس کے متعلق سوال کیا جائے تو اس کے پاس جواب نہیں ہوتا؟۔ فرمایا: ایسا نہیں ہے امام کے پاس ہر سوال کا جواب موجود ہوتا ہے لیکن بعض اوقات وہ جواب نہیں دیتا۔

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن الحسین عن صفوان بن یحیی عن محمد بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حکیم قال سألت ابا الحسن علیه السلام عن الامام هل یسئل عن شئ من الحلال والحرام والذی یحتاج (الیه) الناس ولا یکون (عنده) فیه شئ؟ قال لا ولکن یکون عنده ولا یجیب (ذالك) إلی ان شاء اجاب وان شاء لم یجب.

محمد بن حکیم نے بیان کیا کہ میں نے ابوالحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام سے امام کے متعلق پوچھا کہ اگر اس سے حلال وحرام اور لوگوں کو جس بات کی احتیاج ہو اس کے متعلق سوال کیا جائے تو کیا اس کے پاس اس کا علم نہیں ہوتا؟۔آپؑ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے اس کے پاس علم ہوتا ہے لیکن وہ جواب نہیں دیتا یہ اس کی مرضی ہے چاہے تو جواب دے چاہے تو نہ دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲۱﴾

ائمہؑ ہی وہ ہستیاں ہیں جنہیں اللہ نے کتاب کا وارث بنایا

حدیث ① حدثنا احمد بن الحسن (بن علی) بن فضال (عن ابی) عن حمید بن المثنی عن ابی سلام المرعشی عن سورة بن کلیب قال سئلت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تعالی (ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخیرات باذن الله) قال السابق بالخیرات الامام.

سورہ بن کلیب نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے متعلق سوال کیا ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَیۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا پس ان میں کچھ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ اِن میں سے میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے اللہ تعالیٰ کے اذن سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں''۔ (فاطر۔ ۳۲) آپؑ نے فرمایا: نیکی میں سبقت کرنے والے سے مراد امام ہے۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن یحیی الحلبی عن ابن مسکان عن میسر عن سورة بن کلیب قال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تبارك وتعالى (ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخيرات باذن الله) قال السابق بالخيرات الامام.

سورہ بن کلیب نے روایت کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے اس فرمان کے متعلق پوچھا ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا پس ان میں کچھ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ اِن میں سے میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے اللہ تعالیٰ کے اذن سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں''۔ (فاطر۔ ۳۲) آپؑ نے فرمایا: یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی اور سابق بالخیرات یعنی نیکوں میں سبقت کرنے والے سے ہم مراد ہیں۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن النضر بن سويد عن يحيى الحلبي عن ابن مسكان عن ميسر عن سورة بن كليب عن ابي جعفر عليه السلام ان قال في هذه الاية (ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا) (الى آخر) الاية قال السابق بالخيرات الامام فهي في ولد علي وفاطمة عليهم السلام.

سورۃ بن کلیب نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں روایت کیا ہے ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا پس ان میں کچھ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ اِن میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں"۔ فرمایا: امام علیہ السلام نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والا ہے یہ آیت اولاد علی و فاطمہ علیہما السلام کے بارے میں ہے۔

حدیث ④ حدثنا محمد بن عبد الجبار قال حدثنا صفوان بن یحیی عن یونس وهشام عن ابی الحسن الرضا علیه السلام قال سألته عن قوله الله عزوجل (ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخیرات) قال الامام.

یونس اور ہشام نے امام ابوالحسن الرضا علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ میں نے امام علیہ السلام سے اللہ کے اس قول کے بارے میں پوچھا ﴿ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ﴾ "پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا پس ان میں کچھ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ اِن میں سے میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں"۔ فرمایا نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والے سے مراد امام علیہ السلام ہے۔

حدیث ⑤ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن ابن اذینة عن بکیر بن اعین و فضیل وبرید وزرارة عن ابی جعفر علیه السلام فی هذه الایة (ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا) (الآیة) قال السابق الامام.

بکیر بن اعین، فضیل، برید اور زرارۃ نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں روایت کیا ہے ﴿ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ﴾ "پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا"۔ فرمایا نیکیوں میں سبقت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لے جانے والا امامؑ ہے۔

حدیث ⑥ حدثنا سلمة بن الخطاب قال حدثنا ابو عمران الارمنی عن ابی السلام عن سورة بن کلیب (عن ابی جعفر علیه السلام قال سألته عن قول الله تعالی) (ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا) قال فینا نزلت والسابق بالخیرات الامام.

سورۃ بن کلیب نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ کے اس فرمان کے متعلق پوچھا ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا''۔آپؑ نے فرمایا: یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی اور سابق بالخیرات نیکوں میں سبقت کرنے والے سے ہم مراد ہیں۔

حدیث ⑦ حدثنا احمد بن الحسن بن علی بن فضال عن عمرو بن سعید عن مصدق بن صدقه عن عمار الساباطی عن ابی عبدالله علیه السلام (ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا) (قال) قال هم آل محمد والسابق بالخیرات هو الامام.

عمار الساباطی نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا''۔آپؑ نے اس آیت کے متعلق فرمایا: وہ آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں اور نیکیوں میں سبقت کرنے والوں سے مراد امام علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔

حدیث ⑧ حدثنا عباد بن سلیمان عن سعد بن سعد عن محمد بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فضيل عن ابي الحسن الرضا عليه السلام في قول الله تعالى (ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا) الاية قال السابق بالخيرات هو الامام.

محمد بن الفضیل نے ابوالحسن الرضا علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا'' کے متعلق فرمایا: سابق بالخیرات نیکیوں میں سبقت کرنے والے سے مراد امام علیہ السلام ہے۔

حدیث ⑨ حدثنا عبدالله بن عامر عن الربيع بن ابي الخطاب عن جعفر بن بشير عن سليمان بن خالد قال سألت ابا عبدالله عليه السلام عن قول الله عزوجل (ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا) (الى آخر الآية) قال السابق بالخيرات هو الامام.

سلیمان بن خالد نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ﴾ کے متعلق سوال کیا آپؑ نے فرمایا: سابق بالخیرات نیکیوں میں سبقت کرنے والا امام علیہ السلام ہے۔

حدیث ⑩ حدثنا احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن حماد بن عيسى عن منصور عن عبدالمؤمن الانصاري عن سالم الاشل وكان اذا قدم المدينة لايرجع حتى يلقى ابا جعفر عليه السلام قال فخرج إلى الكوفة فقلنا ياسالم ماجئت به؟ قال جئتكم بخير الدنيا والاخرة سألت اباعبدالله عليه السلام عن قول الله تعالى (ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبادنا) الایۃ قال السابق بالخیرات (ھم الائمۃ)۔

عبدالمومن انصاری نے سالم اشل سے بیان کیا یہ وہ شخص ہے کہ جب بھی مدینہ آتا ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملے بغیر نہ جاتا تھا (راوی کہتا ہے) جب وہ کوفہ کی طرف روانہ ہوا تو ہم نے کہا: اے سالم! کیا لائے ہو؟۔ اس نے کہا میں تمہارے پاس دنیا و آخرت سے بہتر چیز لایا ہوں۔ (پھر اس نے کہا) میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ کے فرمان ﴿ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا'' کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: سابق بالخیرات نیکیوں میں سبقت کرنے والے ائمہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① رواہ محمد بن حماد عن اخیہ احمد بن حماد عن ابراھیم عن ابیہ عن ابی الحسن الاول علیہ السلام قال قلت لہ جعلت فداک اخبرنی عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ ورث (من) النبیین کلھم؟ قال لی نعم قلت من لدن آدم الی (ان انتھت إلی نفسہ)؟ قال ما بعث اللہ نبیا الا و کان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اعلم منہ قال قلت ان عیسی بن مریم کان یحیی الموتی باذن اللہ قال صدقت قلت وسلیمان بن داود کان یفھم منطق الطیر (ھل کان) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یقدر علی ھذہ المنازل؟ قال فقال ان سلیمان بن داود قال للھدھد حین فقدہ وشک فی امرہ (فقال مالی لا اری الھدھد ام کان من الغائبین) (حین فقدہ) وغضب علیہ فقال (لاعذبنہ عذابا شدیدا او لاذبحنہ او لیأتینی بسلطان مبین) وانما غضب (علیہ) لانہ کان یدلہ علی الماء فھذا وھو طیر فقد اعطی مالم یعط سلیمان وقد کانت الریح والنمل والجن والانس والشیاطین والمردۃ لہ طائعین ولم یکن لہ یعرف الماء تحت الھوا فکان الطیر یعرفہ ان اللہ وتعالی یقول فی کتابہ (ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال اوقطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی (بل للہ الامر جمیعا)) وقد ورثنا (نحن) ھذا القرآن ففیہ مایقطع بہ الجبال ویقطع المداین بہ وتحیی بہ الموتی ونحن نعرف الماء تحت الھواء (وان) فی کتاب اللہ لایات ما یراد بھا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امر (الا) إلى ان يأذن الله به مع مافيه اذن الله فما كتبه للماضين جعله الله (لنا) في ام الكتاب ان الله يقول في كتابة (ما من غائبة في السماء والارض الا في كتاب مبين) ثم قال (ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا) فنحن الذين اصطفينا الله فورثنا هذا الذي فيه تبيان كل شئ۔

ابراہیم نے اپنے باپ سے انہوں نے ابوالحسن الاول علیہ السلام سے بیان کیا کہ میں نے آپؑ سے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں مجھے نبی پاکؐ کے متعلق بتایئے کہ آپؐ تمام انبیاء کے وارث ہیں؟۔آپؑ نے فرمایا: ہاں۔میں نے عرض کیا آدمؑ سے اپنی ذات تک؟۔فرمایا: اللہ نے جتنے بھی نبی بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے زیادہ علم والے ہیں۔میں نے عرض کیا عیسیٰ بن مریم اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کردیتے تھے؟۔فرمایا: تم سچ کہتے ہو۔میں نے کہا: سلیمان بن داؤد پرندوں کی زبان سمجھتے تھے کیا رسولؐ اللہ ان کاموں پر قادر تھے؟۔فرمایا: سلیمان بن داؤد نے جب ھُد ھُد کو غیر حاضر پایا تو اس کے بارے میں شک کیا اور فرمایا ﴿فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ﴾ ''پھر اُس نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں ھُد ھد کو نہیں دیکھتا کیا وہ غیر حاضروں میں سے ہے''۔(نمل۔۲۰) آپؑ کو اس پر غصہ آیا اور فرمایا ﴿لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ﴾ ''میں ضرور اِسے سخت عذاب کی سزا دوں گا یا میں ضرور اِس کو ذبح کر ڈالوں گا یا ضرور ہے کہ وہ میرے پاس (غیر حاضری کی) کھلی دلیل لائے)''۔(نمل۔۲۱) آپؑ کو اس پر اس لئے غصہ آیا کہ وہ پانی کا پتہ دیتا تھا اور یہ وصف اس پرندے کو دیا گیا تھا لیکن سلیمان کو نہیں دیا گیا تھا جبکہ ہوا، چیونٹیاں، جن وانس حتیٰ کہ شیطان مردود بھی آپؑ کے تابع اور مطیع تھے اور ہوا کے نیچے پانی کی موجودگی پرندے کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ﴿وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا﴾ ''اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین (آناً فاناً) قطع کی جاتی یا اس کے ذریعے سے مُردوں سے باتیں کرائی جاتیں (تو وہ یہی ہے) لیکن ہر قسم کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو ہے''۔ (رعد۔۳۱) فرمایا: ہم اس قرآن کے وارث بنائے گئے ہیں جس میں وہ طاقت ہے جس سے پہاڑ توڑے جاسکتے ہیں شہر زیر کئے جاسکتے ہیں اور مردے زندہ کئے جاسکتے ہیں اور ہم ہوا کے نیچے پانی کا پتہ جانتے ہیں۔ کتاب اللہ میں ایسی آیات موجود ہیں جن کا مقصود صرف اس سے آگاہ کرنا ہے کہ جس میں اللہ کی اجازت و حکم موجود ہے پس اللہ نے گزشتہ اقوام کے لئے جو لازم کیا وہ ام الکتاب میں ہمارے لئے ذکر کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا: ﴿وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ﴾ ''اور آسمانوں اور زمین کی غائب چیزوں میں سے کوئی بھی ایسی نہیں مگر یہ کہ وہ کتاب مبین میں ہے''۔ (نمل۔۷۵) پھر فرمایا: ﴿ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا''۔ فرمایا: ہم وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے مصطفٰی کیا اور ہمیں اس کا وارث بنایا جس میں ہر چیز کی وضاحت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر (۲۲)

رسول اللہ کا فرمان کہ اللہ نے ائمہؑ کو میرا ہی علم و فہم عطاء کیا ہے

حدیث ① حدثنا محمد بن عبد الحمید عن منصور بن یونس عن سعد بن طریف عن ابی جعفر علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ من سرہ ان یحیی حیاتی ویموت مماتی ویدخل الجنۃ التی وعدنی ربی جنۃ عدن منزلی قضیب من قضبانہا غرسہ ربی بیدہ ثم قال لہ کن فکان فلیتول علیا من بعدی والاوصیاء من ذریتی اعطاھم اللہ فھمی وعلمی (وایم اللہ) لیقتلن ابنی لا انالھم اللہ شفاعتی۔

سعد بن طریف نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ میری زندگی کی طرح زندگی گزارے میری وفات کی طرح فوت ہو اور اس جنت میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے یعنی جنت عدن جو میری منزل ہے اس کی ہر ٹہنی میرے رب نے اپنے ہاتھوں سے بوئی اور اسے کہا ہو جا تو وہ درخت کی صورت ہو گئی اسے چاہیئے میرے بعد علی علیہ السلام اور میری اولاد میں سے اوصیاء علیہم السلام کو اپنا دوست بنائے اللہ نے ان کو میرے جیسے فہم و علم سے نوازا ہے اور اللہ کی قسم! جو میرے بیٹے سے قتال کریں گے اللہ انہیں میری شفاعت نصیب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہیں کرے گا۔

حدیث ② محمد بن عیسی عن ابی عبدالله المؤمن عن ابی عبدالرحمن الحذاء عن سعد بن طریف عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله من سره ان یحیی حیاتی ویموت میتتی ویدخل جنة ربی جنة عدن قضیب (من قضبانها) غرسه ربی بیده فقال له کن فکان فلیتول علیا و الاوصیاء من بعده ولیسلم لفضلهم فانهم الهداة المرضیون اعطاهم فهمی وعلمی وهم عترتی من دمی ولحمی اشکوا إلی الله عدوهم من امتی المنکرین لفضلهم القاطعین فیهم صلتی والله لیقتلن ابنی ولاانالهم الله شفاعتی.

سعد بن طریف نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ میری زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جو ہمیشہ رہنے والی جنت ہے اس کی ہر شاخ اللہ نے اپنے ہاتھ سے گاڑی اور اسے کہا: ''بن جا'' تو وہ درخت بن گئی تو وہ شخص علی علیہ السلام کو اپنا ولی بنائے اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام سے دوستی رکھے ان کے فضل کو تسلیم کرے یقیناً وہ اللہ کی رضا پانے والے رہنماء ہیں اللہ نے ان کو میرے فہم اور علم سے نوازا ہے وہ میرا خون میری اولاد ہیں۔ اس امت میں سے ان کے دشمن کی میں اللہ سے شکایت کرتا ہوں جو ان کے فضل کے منکر اور ان سے قطع تعلقی کرنے والے ہیں اللہ کی قسم! وہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے اللہ انہیں میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔

حدیث ③ حدثنا یعقوب بن یزید عن یحیی بن المبارك عن عبدالله (بن) جبلة عن ابراهیم بن مهزم الاسدی عن ابیه عن ابی عبدالله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ ان اھل بیتی الھداۃ بعدی اعطاھم اللہ فھمی وعلمی وخلقوا من طینتی فویل للمنکرین حقھم من بعدی القاطعین فیھم صلتی لا انالھم اللہ شفاعتی.

ابراہیم بن مھزم الاسدی نے اپنے والد سے انہوں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: میرے بعد میرے اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام ہی ہادی ہیں اللہ نے انہیں میرا ہی علم وفہم عطاء کیا ہے اور انہیں میری ہی طینت سے خلق کیا ہے ان کے حق کا انکار کرنے والوں اور ان سے قطع تعلق کرنے والوں کے لئے ہلاکت ہے اللہ انہیں میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔

حدیث ④ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن حریز عن ابی حمزۃ الثمالی عن ابی جعفر علیہ السلام قال قال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ من سر ان یحیی حیاتی ویموت مماتی ویدخل جنۃ ربی جنۃ عدن منزلی قضیب من قضبانھا غرسھا (اللہ) ربی بیدہ فلیتول علیا والائمۃ من بعدہ فانھم ائمۃ الھدی اعطاھم اللہ فھما وعلما فھم عترتی من لحمی ودمی إلی اللہ اشکو من عاداھم من امتی واللہ لیقتلن ابنی لا انالھم اللہ شفاعتی.

ابوحمزہ الثمالی نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جسے پسند ہو میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو یعنی جنت عدن جو میری منزل ہے اس کی ہر ٹہنی میرے رب نے اپنے ہاتھ سے گاڑی ہے تو وہ علیؑ اور ان کے بعد ائمہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کو دوست بنائے۔ وہی ہدایت کے امام ہیں انہیں اللہ نے فہم وعلم عطاء کیا ہے وہ میری اولاد اور میرا خون ہیں۔ میری امت میں سے جو ان سے دشمنی کرے میں اللہ کے حضور اس کی شکایت کروں گا اور اللہ کی قسم! وہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے اللہ انہیں میری شفاعت سے محروم رکھے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ۵ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن الحسن بن علي بن فضال عن محمد بن سالم عن ابان بن تغلب قال سمعت ابا عبدالله عليه السلام يقول قال رسول الله صلى الله عليه وآله من اراد ان يحيى حياتي ويموت مماتي ويدخل جنة ربي (جنة) عدن غرسها بيده فليتول عليا وليتول وليه وليعاد عدوه وليأتم بالاوصياء من بعده فانهم عترتي من لحمي ودمي اعطاهم الله فهمي وعلمي إلى الله اشكو من امتي المنكرين لفضائلهم القاطعين فيهم صلتي وايم الله ليقتلن ابني لا انالهم الله شفاعتي.

ابان بن تغلب نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو چاہتا ہے کہ میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جو ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے تیار کیا تو وہ علی علیہ السلام اور ان سے دوستی رکھنے والے سے دوستی رکھے اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھے اور ان (علی علیہ السلام) کے بعد اوصیاء علیہم السلام کی پیروی کرے وہ میری اولاد میرا خون ہیں اللہ نے انہیں میرا فہم وعلم عطاء کیا ہے۔ میں اپنی امت میں سے ان کی جو ان اوصیاء علیہم السلام کے فضل کے منکر اور ان سے قطع تعلق کرنے والے ہیں اللہ سے شکایت کرتا ہوں۔ اللہ کی قسم! وہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے اور اللہ انہیں میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔

حدیث ۶ حدثنا محمد بن الحسين عن موسى بن سعدان عن عبدالله بن القسم عن عبد القاهر عن جابر الجعفي عن ابي جعفر عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله من سره ان يحيى حياتي ويموت ميتتي ويدخل جنة (عدن قضيب غرسه ربي) فليتول (علي بن ابي طالب عليه السلام)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

واوصیائه من بعدی فانهم لایدخلونکم فی باب ضلال ولا یخرجونکم من باب هدی ولا تعلموهم فانهم اعلم منکم وانی سألت ربی ان لایفرق بینهم وبین الکتاب حتی یردا علی الحوض معی هکذا وضم بین اصبعیه وعرضه مابین صنعاء إلی أبّ فیه قدحان فضة وذهبا عدد النجوم.

جابر الجعفی نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جسے پسند ہے کہ میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور جنت عدن میں داخل ہو جس کی ہر شاخ میرے رب نے گاڑی ہے تو وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام اور ان کے اصیاء علیہم السلام کو میرے بعد دوست بنائے وہ تمہیں کبھی گمراہی کے دروازے میں داخل نہیں کریں گے اور ہدایت کے دروازے سے باہر نہیں نکالیں گے انہیں نہ سکھاؤ وہ تم سے زیادہ علم والے ہیں اور میں اپنے رب سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے اور کتاب کے درمیان دوری نہ ہونے دے حتیٰ کہ وہ مجھے حوض پر اس طرح مل جائیں (پھر) آپؐ نے ہاتھوں کی انگلیوں کو ملایا۔ (پھر فرمایا) میرے حوض کی چوڑائی صنعاء سے أبّ (یمن کا شہر) تک ہے اس کے پیالے چاندی اور سونے کے ہیں جن کی تعداد ستاروں جتنی ہے۔

حدیث ۷ حدثنا محمد بن الحسن عن یزید شعر عن هارون بن حمزة عن ابی عبد الرحمن عن سعد الاسکاف عن محمد بن علی قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله من سره ان یحیی حیاتی ویموت میتتی ویدخل جنة ربی التی وعدنی جنة عدن منزلی قضیب من قضبانه غرسه ربی تبارك وتعالی بیده فقال له کن فکان فلیتول علی بن ابی طالب علیه السلام والاوصیاء من ذریته انهم الائمة من بعدی هم عترتی من لحمی ودمی رزقهم الله فضلی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وعلمی وویل للمنکرین فضلهم من امتی القاطعین صلتی والله لیقتلن ابنی لا انالهم الله شفاعتی.

سعد الاسکاف نے محمد بن علی علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو چاہتا ہے کہ میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور اس جنت میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے یعنی جنت عدن جو میری منزل ہے اس کی ہر ٹہنی میرے رب نے اپنے ہاتھ سے گاڑی اور اسے کہا ہو جا تو وہ درخت کی صورت ہو گئی تو وہ شخص علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور ان کی ذریت میں سے اوصیاء علیہ السلام کو اپنا دوست رکھے میرے بعد وہی امام ہیں وہ میرا خون میری اولاد ہیں اللہ نے انہیں میرا فضل وعلم عطا کیا ہے میری امت میں سے ان کے فضل کا انکار کرنے والوں اور قطع تعلق کرنے والوں کے۔ لئے ہلاکت و بربادی ہے اللہ کی قسم! وہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے اللہ میری شفاعت انہیں نصیب نہیں کرے گا۔

حدیث ۸ حدثنا محمد بن الحسین وعبدالله بن محمد جمیعا عن الحسن بن محبوب عن العلا بن رزین عن محمد عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله اما والله ان فی اهل بیتی من عترتی لهداة مهتدین من بعدی یعطهم علمی وفهمی وحلمی وخلقی وطینتهم من من طینتی الطاهرة فویل للمنکرین لحقهم المکذبین لهم من بعدی القاطعین فیهم صلتی المستولین علیه والاخذین منهم حقهم الا فلا انالهم الله شفاعتی.

محمد نے ابو جعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے بعد میرے اہل بیت علیہ السلام میں ہدایت یافتہ رہنما و ہادی ہوں گے اللہ نے انہیں میرا علم وفہم میرا حلم اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میرا خلق عطاء کیا ہے ان کی طینت میری پاکیزہ طینت سے ہے ان کے حق کے منکروں اور انہیں جھٹلانے والوں اوران سے قطع تعلقی کرنے والوں اور ان کی مخالفت کرنے والوں اور ان سے حق چھپنے والوں کے لئے ہلاکت ہے خبردار انہیں میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔

حدیث ۹ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن فضالة بن ایوب عن ابی المغرا عن محمد بن سالم عن ابان بن تغلب قال سمعت ابا عبدالله علیه السلام یقول قال رسول الله صلی الله علیه وآله من اراد ان یحیی حیاتی ویموت میتتی ویدخل جنة ربی (جنة) عدن غرسها ربی بیده فلیتول علی بن ابی طالب ولیتول ولیه ولیعاد عدوه ولیسلم الاوصیاء من بعده فانهم عترتی من لحمی ودمی اعطاهم الله فهمی وعلمی إلی الله اشکو من امتی المنکرین لفضلهم والقاطعین(فیهم) صلتی وایم الله لیقتلن ابنی لا انالهم الله شفاعتی.

ابان بن تغلب نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو چاہتا ہے کہ میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جس جنت کو میرے رب نے اپنے ہاتھ سے تیار کیا اسے چاہیے کہ وہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور ان سے دوستی رکھنے والوں کو اپنا دوست بنائے اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھے آپؐ کے بعد اوصیاء علیہم السلام کو تسلیم کرے وہ میری اولاد میرا خون ہیں اللہ نے ان کو میرے ہی فہم وعلم سے نوازا ہے میں اپنی امت میں سے ان کے فضل کا انکار کرنے والوں اور ان سے قطع تعلقی کرنے والوں کی اللہ کے حضور شکایت کرتا ہوں اللہ کی قسم! وہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے اور اللہ انہیں میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑩ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن محمد بن سنان عن ابی العلاء الخفاف عن الاصبغ بن نباته عن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله من احب ان یحیی حیاتی ویموت مماتی ویدخل جنة عدن التی وعدنی ربی قضیب من قضبانه غرسه بیده ثم قال له کن فکان فلیتول (علی بن ابی طالب علیه السلام) والاوصیاء من بعده فانهم لایخرجونکم من الهدی ولا یدخلونکم فی ضلالة.

اصبغ بن نباتہ نے امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور اس جنت عدن میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس کی ہر شاخ اللہ نے اپنے ہاتھ سے بوئی پھر اسے کہا ہو جا تو وہ ہو گئی پس وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام کو دوست رکھے وہ تمہیں ہدایت سے نکلنے نہیں دیں گے اور نہ گمراہی میں جانے دیں گے۔

حدیث ⑪ حدثنا عبدالله بن محمد عن ابراهیم بن محمد الثقفی عن ابراهیم بن محمد بن میمون (مثله).

ہمیں عبداللہ بن محمد نے ابراہیم بن محمد الثقفی سے بیان کیا انہوں نے ابراہیم بن محمد بن میمون سے اسی طرح بیان کیا۔

حدیث ⑫ حدثنا محمد بن یعلی الاسلمی عن عمار بن رزیق عن ابی اسحق عن زیاد بن مطرف (قال) قال رسول الله صلی الله علیه وآله من اراد ان

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یحیی حیاتی ویموت میتتی ویدخل الجنة التی وعدنی ربی وهو قضیب من قضبانه غرسه (بیده) وهی جنة الخلد فلیتول علیا وذریته من بعده فانهم لن یخرجوه من (باب) هدی ولن یدخلوه فی باب ضلال.

زیاد بن مطرف نے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو چاہتا ہے کہ میری طرح زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور اس جنت میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جس کی شاخوں کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے بویا وہی جنت الخلد ہے تو وہ علی علیہ السلام اور ان کے بعد ان کی ذریت علیہم السلام کو ولی بنالے وہ ان کو ہدایت سے نہیں نکالیں گے اور گمراہی میں نہیں دھکیلیں گے۔

حدیث ⑬ حدثنا عبدالله بن عامر عن عبدالله بن محمد الحجال عن داود بن ابی یزید عن احدهما قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله من سره ان یحیی حیاتی ویموت میتتی ویدخل جنة ربی جنة عدن غرسها بیده فلیتول علی بن ابی طالب علیه السلام والاوصیاء من بعده فانهم لحمی ودمی اعطاهم الله فهمی وعلمی.

داؤد بن ابی یزید نے ان دونوں ائمہ علیہم السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جسے پسند ہو کہ میری زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور میرے رب کی جنت عدن میں داخل ہو جسے اس نے اپنے ہاتھوں سے بویا تو وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام کو دوست بنائے وہ میرا خون ہیں اللہ نے انہیں میرا فہم وعلم عطاء کیا ہے۔

حدیث ⑭ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن الحسین بن یسار عن ابی الحسن بن الرضا علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله من احب ان یحیی حیاتی ویموت مماتی ویدخل جنة عدن التی وعدنی ربی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قضيب من قضبانه غرسه بيده ثم قال له كن فكان فليتول علي بن ابي طالب عليه السلام والاوصياء من بعده فانهم لا يخرجونكم من هدى (ولا يدخلونكم) في ضلالة.

حسین بن یسار نے ابوالحسن الرضا علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ میری زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور جنت عدن میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس کی ہر شاخ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے بویا اور اسے کہا ہو جا تو وہ باغ کی صورت ہو گئی تو وہ شخص علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام کو اپنا ولی بنائے وہ تمہیں ہدایت سے نہیں نکالیں گے اور گمراہی میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔

حديث ⑮ حدثنا عبدالله بن محمد عن ابراهيم بن محمد عن عبدالرحمن بن ابي هاشم حدثنا سلام ابن ابي عمرة الخراساني عن ابان بن تغلب عن ابي عبدالله عليه السلام عن ابيه (انه) قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله من اراد ان يحيى حياتي ويموت مماتي ويدخل جنة ربي جنة عدن غرسه ربي فليتول علي بن ابي طالب وليعاد عدوه وليأتم بالاوصياء من بعده فانهم ائمة الهدى من بعدي اعطاهم الله فهمي وعلمي (وهم) عترتي من لحمي ودمي إلى الله اشكو من امتي المنكرين لفضلهم القاطعين فيهم صلتي وايم الله ليقتلن ابني يعني الحسين لا انالهم الله شفاعتي.

ابان بن تغلب نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد گرامی علیہ السلام سے بیان کیا انہوں نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو چاہتا ہے کہ میری زندگی جیئے اور میری وفات کی طرح فوت ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو (یعنی) جنت عدن جسے میرے رب نے بویا ہے تو وہ علی بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابی طالب علیہ السلام کو دوست بنائے اور ان کے دشمن سے عداوت رکھے اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام کی پیروی کرے میرے بعد وہی ائمۃ الھدیٰ ہیں۔ اللہ نے انہیں میرا فہم وعلم عطاء کیا ہے وہ میرے گوشت وخون سے ہیں۔ میری امت میں جو ان کے فضل کا انکار کرنے والے اور ان سے میرا تعلق توڑنے والے ہیں میں ان کی اللہ کے حضور شکایت کرتا ہوں اللہ کی قسم! وہ میرے بیٹے یعنی حسینؑ کو قتل کریں گے اور اللہ انہیں میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲۳﴾

نبیؐ نے علیؑ اوران کے بعدائمہؑ پراوراُنہیں عطاء کئے گئے علم پرایمان لانے کا حکم دیا ہے

حدیث ① حدثنا ابراهيم بن هاشم عن ابي عبدالله البرقي عن خلف بن حماد عن محمد بن القبطي قال سمعت ابا عبدالله عليه السلام يقول الناس غفلوا قول رسول الله صلى الله عليه وآله في علي يوم غدير خم كما غفلوا يوم مشربة ام ابراهيم اتاه الناس يعودونه فجاء علي عليه السلام ليدنو من رسول الله صلى الله عليه وآله فلم يجد مكانا فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وآله انهم لا يوسعون لعلي عليه السلام نادى يامعشر الناس فرجوا لعلي ثم اخذ بيده (فقعده معه على فراشه) ثم قال يامعشر الناس هولاء اهل بيتي تستخفون بهم وانا حي بين ظهرانيكم واما الله لئن غبت عنكم فان الله لايغيب عنكم ان الروح والراحة والرضوان والبشر والبشارة و الحب المحبة لمن ائتم بعلي (وتولا) وسلم له وللاوصياء من بعده (حقا علي) لادخلنهم في شفاعتي لانهم اتباعي ومن تبعني فانه مني مثل جرى في من ابراهيم لاني من ابراهيم وابراهيم مني (و) دينه ديني (و ديني دينه) (وسنة سنتي) وفضله من فضلي وانا افضل منه وفضلي له فضل تصديق قولي تعالى

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(ذرية بعضها من بعض والله سميع عليم) (وكان رسول الله صلى الله عليه واله وثبت قدم في مشربة ام ابراهيم حين عادة الناس في مرضه قال هذا).

محمد بن القبطی نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: علی علیہ السلام کے متعلق رسولؐ اللہ کے یوم غدیر والے فرمان سے لوگ غافل ہو گئے تھے جس طرح یوم مشربہ ام ابراھیم باغ والے انکی خبر سے غافل ہو گئے تھے۔ لوگ رسولؐ للہ کی تیمار داری کے لئے آئے ہوئے تھے کہ علیؑ تشریف لائے اور رسولؐ اللہ کے قریب ہونے لگے تو آپ علیہ السلام کو جگہ نہ ملی جب رسولؐ اللہ نے دیکھا کہ لوگ علی علیہ السلام کو رستہ نہیں دے رہے تو آپؐ نے آواز دی: لوگو! علی علیہ السلام کے لئے رستہ چھوڑو پھر رسولؐ اللہ نے آپ علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ بستر پر بٹھا لیا پھر فرمایا: لوگو! یہ میرے اہلِ بیت علیہ السلام ہیں تم انہیں معمولی سمجھتے ہو جبکہ میں ابھی تمھارے درمیان موجود ہوں؟۔ اللہ کی قسم! اگر میں تم سے اوجھل ہو گیا تو اللہ کبھی بھی اوجھل و غائب نہیں ہوگا۔ یقیناً آرام و راحت خوشی و بشارت اور پیار و محبت اسی کے لئے ہے جس نے علی علیہ السلام سے اپنا تعلق جوڑا اور ان کی پیروی کی اور ان کے بعد ان کے اوصیاء علیہم السلام کو تسلیم کیا اسی صورت میرے ذمہ حق ہوگا کہ میں ان پیروی کرنے والوں کو اپنی شفاعت سے نوازوں کیونکہ وہ میرے پیروکار ہیں اور جس نے میری پیروی کی وہ مجھ سے ہے جس طرح میرے اور ابراھیمؑ کے درمیان تعلق ہے کہ میں ابراھیمؑ سے ہوں اور ابراھیمؑ مجھ سے ہیں ان کا دین میرا دین اور میرا دین ان کا دین ہے ان کی سنت میری سنت اور ان کا فضل و مقام میرا ہی فضل ہے اور میں ان سے افضل ہوں میرا فضل ہی ان کا فضل ہے میری بات کی تصدیق اللہ کا یہ فرمان ہے ﴿ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾ ’’یہ ایک دوسرے کی نسل میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا (اور) جاننے والا ہے‘‘۔ (آل عمران۔ ۳۴)۔

حدیث ② حدثنا عبدالله بن محمد عن موسى بن القاسم عن جعفر بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمد بن سماعة عن عبدالله بن مسكان عن الحكم بن الصلت عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله خذوا بحجزة هذا الانزع یعنی علیا فانه الصدیق الاکبر وهو الفاروق یفرق بین الحق والباطل من احبه هداه الله ومن ابغضه اضله الله ومن تخلف عنه محقه الله ومنه سبطا امتی الحسن والحسین وهما ابنای ومن الحسین ائمة الهدی اعطاهم الله فهمی و علمی فاحبوهم وتولوهم ولاتتخذوا ولیجة من دونهم فیحل علیکم غضب من ربکم ومن یحلل علیه غضب من ربه فقد هوی وما الحیوة الدنیا الا متاع الغرور.

حکم بن صلت نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: شرک سے دور اور پاک شخصیت یعنی علی علیہ السلام کا دامن تھام لو یہی صدیق اکبر ہے اور یہی وہ فاروق ہے جو حق و باطل کے درمیان فرق کرتا ہے جس نے اس سے محبت کی اللہ اس کو ہدایت دے گا اور جس نے اس سے بغض رکھا اسے اللہ گمراہ کر دے گا جو اس سے پیچھے رہا اللہ اس کو مٹا ڈالے گا اسی سے میرے دونوں نواسے حسن و حسین علیہما السلام ہیں وہ دونوں میرے فرزند ہیں اور حسین علیہ السلام کی اولاد سے ہدایت کے امام ہوں گے جنہیں اللہ نے میرا فہم و علم عطاء کیا ان سے محبت کرنا ان سے دوستی رکھنا ان کے علاوہ کسی سے اپنا تعلق نہ جوڑنا ورنہ تم پر تمھارے رب کا غضب نازل ہوگا اور جس پر رب کا غضب نازل ہو وہ تو ذلیل وخوار ہو گیا دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

حدیث ۳ حدثنا محمد بن الحسین عن النضر بن شعیب عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی قال سمعت اباجعفر علیه السلام یقول قال رسول الله صلی الله علیه وآله ان الله تبارك وتعالی یقول ان من استکمال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حجتی علی الاشقیاء من امتك من ترك ولایة علی (واختار ولایة من والی اعدائه) وانکر فضله وفضل الاوصیاء من بعده فان فضلك فضلهم وحقك حقهم وطاعتك طاعتهم ومعصیتك مصعیتهم وهم الائمة الهداة من بعدك جری فیهم روحك وروحهم جری فیك من ربك وهم عترتك من طینتك ولحمك ودمك قد اجری الله فیهم سنتك وسنة الانبیاء قبلك وهم خزانی علی علمی من بعدك حقا علی لقد اصطفیتهم و انتجبتهم واخلصتهم وارتضیتهم ونجی من احبهم ووالاهم وسلم بفضلهم ثم قال رسول الله صلی الله علیه وآله ولقد اتانی جبرئیل باسمائهم واسماء آبائهم واحبائهم والمسلمین لفضلهم.

ابی حمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپؐ کی امت کے بدبختوں پر میری حجت کی تکمیل یہ ہے کہ جس نے علی علیہ السلام کی ولایت ترک کی اور اس سے عداوت رکھنے والوں کی دوستی اختیار کی اور اس کے اور اس کے بعد اوصیاء علیہم السلام کے فضل کا انکار کیا جبکہ آپ کا فضل ان کا فضل ہے آپ کا حق ان کا حق ہے آپؐ کی اطاعت ان کی اطاعت ہے اور آپؐ کی نافرمانی ان کی نافرمانی ہے وہی آپؐ کے بعد ہدایت کے امام ہیں آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ کی روح ان میں اور ان کی روح آپؐ میں جاری ہے وہ آپؐ کی اولاد اور آپ کا خون ہیں اللہ تعالیٰ نے ان میں آپؐ کی اور آپ سے پہلے انبیاء کی سنت جاری کر دی ہے وہ آپؐ کے بعد میرے علم کے خازن ومحافظ ہیں میرے لئے لازم تھا پس میں نے انہیں منتخب کیا انہیں برگزیدہ بنایا انہیں چن لیا اور پسند کر لیا ہے اور جس نے ان سے محبت کی اور ان کی ولایت اپنائی وہ نجات پا گیا۔ پھر رسولؐ اللہ نے فرمایا: میرے پاس جبرائیلؑ ان کے نام ان کے آباء کے نام اور ان سے محبت کرنے والوں اور ان کے فضل کو تسلیم کرنے والوں کے نام لے کر آیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲۴﴾

ائمہؑ اہل علم، اُن کے دشمن لاعلم اور اُن کے شیعہ اولوا الالباب ہیں

حدیث ① حدثنی ابو جعفر احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن القاسم بن سلیمان عن جابر عن ابی جعفر علیہ السلام فی قول اللہ عزوجل (قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون انما یتذکر اولو الالباب) فقال نحن الذین نعلم و عدونا الذین لایعلمون وشیعتنا اولو الاباب.

جابر نے ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ ''(اے رسولؐ) کہدو وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے برابر ہو سکتے ہیں، ماسوائے اس کے نہیں کہ اس سے اولوالالباب ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں''۔ (زمر۔۹) کے متعلق فرمایا: ہم وہ لوگ ہیں جو جانتے ہیں اور ہمارے دشمن وہ ہیں جو نہیں جانتے اور ہمارے شیعہ اولوالالباب عقل و دانش والے ہیں۔

حدیث ② حدثنا محمد بن الحسین عن ابی داود المسترق عن محمد بن مروان قال قلت لابی عبداللہ علیہ السلام (ھل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون انما یتذکر اولو الاباب) قال نحن الذین نعلم وعدونا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الذین لایعلمون وشیعتنا (الذین) اولو الالباب.

محمد بن مروان نے بیان کیا کہ میں نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق پوچھا ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ ''(اے رسولؐ) کہدو وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے برابر ہو سکتے ہیں، ماسوائے اس کے نہیں کہ اس سے اولوالالباب ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں''۔ (زمر۔۹) آپؑ نے فرمایا: ہم اہل علم جاننے والے، ہمارے دشمن ''لَا يَعْلَمُونَ'' علم نہ رکھنے والے اور اولوالالباب دانشمند ہمارے شیعہ ہیں۔

حدیث ۳ حدثنا محمد بن الحسین عن علی بن اسباط عن (ابیه) اسباط قال کنت عند ابی عبدالله فسأله رجل من اهل هیت فقال جعلت فداك قول الله تعالی (هل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون انما یتذکر اولو الالباب) فقال نحن الذین نعلم وعدونا الذین لایعلمون واولو الالباب شیعتنا.

علی بن اسباط نے اپنے والد اسباط سے بیان کیا کہ میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے پاس تھا کہ آپؑ سے ایک آدمی نے سوال کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں اللہ کا فرمان ہے ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ (اس سے کون لوگ مراد ہیں؟) آپؑ نے فرمایا: ہم وہ لوگ ہیں جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے وہ ہمارے دشمن ہیں اور دانشمندوں سے مراد ہمارے شیعہ پیروکار ہیں۔

حدیث ۴ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن القسم بن محمد عن علي عن ابی بصیر قال سألت ابا جعفر علیه السلام عن قول الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالی هل (یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون انمایتذکر اولو الالباب) قال نحن الذین نعلم وعدونا الذین لا یعلمون وشیعتنا اولو الالباب.

ابوبصیر نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ کے بارے میں پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: علم والے ہم اور لاعلم ہمارے دشمن ہیں اور ہمارے شیعہ اولوالالباب دانشمند ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا الحسن بن علی عن العباس بن عامر عن اسباط بن سالم قال کنت عند ابی عبدالله فسئله رجل عن قول الله تعالی (هل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون) الایة (و)ذکر مثل اول الحدیث.

اسباط بن سالم نے بیان کیا کہ میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے پاس تھا کہ آپؑ سے ایک آدمی نے اللہ کے فرمان ﴿هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ﴾ "برابر ہوسکتے ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں" کے متعلق پوچھا اور پھر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن (ابن) ابی حمزة عن ابی بصیر عنه علیه السلام فی قول الله تعالی (هل یستوی الذین یعلمون) الایة وذکر مثله.

ابوبصیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ کے بارے میں اسی طرح روایت کیا۔

حدیث ⑦ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن القاسم بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمد عن علی بن ابی بصیر قال سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تعالی (هل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون) الایة قال نحن الذین نعلم وعدونا الذین لایعلمون وشیعتنا اولوا الالباب.

ابوبصیر نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: ہم علم والے اور ہمارے دشمن وہ ہیں جو لاعلم ہیں اور ہمارے شیعہ اولوالالباب دانشمند ہیں۔

حدیث ⑧ حدثنا بعض اصحابنا عن ایوب بن نوح عن العباس بن عامر عن الربیع بن محمد عن عبدالله بن عبید قال سئل ابوعبدالله علیه السلام (عن قول الله تعالی) (هل یستوی الذین یعلمون (والذین لایعلمون)) فذکر مثله.

عبداللہ بن عبید نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ کے متعلق سوال کیا گیا آپؑ نے اسی طرح بیان کیا۔

حدیث ⑨ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن عبدالله بن المغیرة عن عبدالمؤمن بن القاسم الانصاری عن سعد عن جابر بن یزید الجعفی عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله تعالی (هل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون) فذکر مثله.

ہمیں ابراہیم بن ہاشم نے عبداللہ بن مغیرہ سے بیان کیا انہوں نے عبدالمومن بن قاسم الانصاری سے انہوں نے سعد سے انہوں نے جابر بن یزید الجعفی سے بیان کیا انہوں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ کے متعلق اسی طرح بیان کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الجزء الثانی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ①

ائمہؑ معدنِ علم، شجرِ نبوت، حکمت کی کنجیاں، نزولِ رسالت کی جگہ اور فرشتوں کی آماجگاہ ہیں

حدیث ① قال حدثنا ابو القاسم حمزة بن (القاسم العباسی) قال حدثنا محمد بن یحیی العطار قال حدثنا محمد بن الحسن الصفار قال حدثنا ابراهیم بن هاشم عن عبدالله بن المغیرة عن عبدالمؤمن بن القاسم الانصاری عن (حمید بن معاذ) من اهل البصرة عن جویبر عن الضحاك بن مزاحم الخراسانی قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله انا اهل البیت اهل بیت الرحمة وشجرة النبوة وموضع الرسالة ومختلف الملائكة ومعدن العلم.

ضحاک بن مزاحم الخراسانی نے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: ہم اہل بیت علیہم السلام بیت الرحمت کے مالک، شجرۃ النبوت، نزول رسالت کی جگہ فرشتوں کی آماجگاہ اور علم کا سرچشمہ ہیں۔

حدیث ② حدثنا العباس بن معروف (قال: حدثنا) حماد بن عیسی عن ربعی عن الجارود (وهو ابو المنذر) قال (دخلت مع ابی علی علی بن الحسین بن علی علیه السلام فقال علی بن الحسین) ما تنقم الناس منا؟ نحن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

والله شجرة النبوة وبيت الرحمة وموضع الرسالة ومعدن العلم ومختلف الملائكة.

جارود ابوالمنذر نے بیان کیا کہ میں اپنے والد کے ہمراہ علی بن حسین بن علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس گیا۔آپؑ نے فرمایا: لوگ ہمیں کیوں بُرا جانتے ہیں؟۔اللہ کی قسم! ہم شجرۃ النبوت اور بیت الرحمۃ، نزول وعلوم رسالت کی جگہ، علم کی کان اور فرشتوں کی آماجگاہ ہیں۔

حدیث ④ حدثنا يعقوب بن اسحق ابن ابراهيم الجريري ومحمد بن حسان قالا اخبرنا ابوعمران الارمني وهو موسى بن زنجويه عن عائذ بن اسماعيل عمن حدثه عن خيثمة عن ابي جعفر عليه السلام قال نحن شجرة النبوة وبيت الرحمة ومفاتيح الحكمه ومعدن العلم وموضع الرسالة ومختلف الملائكة وموضع سر الله ونحن وديعة الله في عباده (ونحن حرم الله الاكبر ونحن عهد الله فمن وفى بذمتنا فقد وفى بذمة الله. ومن وفى بعهدنا فقد وفى بعهد الله ومن خفرهما فقد خفر ذمة الله وعهده).

خیثمہ نے امام ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہم شجرۃ النبوت، رحمت کا گھر، حکمت کی کنجیاں، علم کی کان، رسالت کی جگہ، فرشتوں کے اترنے کا مقام اور اللہ کے ہمراز ہیں ہم اللہ کے بندوں میں اس کی عطاء ہیں، ہم اللہ کا حرم اکبر اور اس کا عہد ہیں۔جس نے ہمارا ذمہ نبھایا اس نے اللہ کا ذمہ نبھایا اور جس نے ہمارا عہد پورا کیا اس نے اللہ کا عہد پورا کیا اور جس نے ہمارا ذمہ وعہد توڑا اس نے اللہ کا ذمہ وعہد توڑا۔

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن الحسين عن الحكم بن مسكين قال حدثني بعض اصحاب الاعمش عن الاعمش رفع الحديث إلى ابي ذر (رح) قال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لما اختلف الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وآله قال ابوذر اهل بيت نبيكم هم اهل بيت النبوة وموضع الرسالة ومختلف الملائكة وبيت الرحمة ومعدن العلم.

عمش نے ابوذرؓ سے مرفوع بیان کیا کہ رسولؐ اللہ کے بعد جب لوگوں میں اختلاف ہوا تو ابوذرؓ نے فرمایا: تمہارے نبیؐ کے اہل بیت علیہم السلام ہی اہل بیتؑ نبوت، جائے رسالت، فرشتوں کی آماجگاہ، بیت الرحمت اور منبع علم ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن الحسين عن عبدالرحمن بن ابي نجران عن سلمان بن جعفر عن عبدالاعلى بن تميم بذكره عن الفضيل (بن يسار) قال (قال) ابوجعفر عليه السلام يافضيل ماينقم الناس منا؟ فوالله انا لشجرة النبوة وموضع الرسالة ومختلف الملائكة وبيت الرحمة ومعدن العلم.

فضیل بن یسار نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اے فضیل! لوگ ہمیں کیوں بُرا جانتے ہیں؟ اللہ کی قسم! ہم نبوت کا شجر، جائے رسالت، ملائکہ کی آماجگاہ، بیت الرحمت اور علم کی کان ہیں۔

حدیث ⑥ حدثنا عبدالله بن محمد عن الحسن بن موسى الخشاب (قال) حدثنا اصحابنا عن خيثمة الجعفي قال قال لي ابوعبدالله عليه السلام ياخيثمة نحن شجرة النبوة وبيت الرحمة ومفاتيح الحكمة ومعدن العلم وموضع الرساله ومختلف الملائكة وموضع سر الله ونحن وديعة الله في عباده ونحن حرم الله الاكبر ونحن ذمة الله ونحن عهد الله فمن وفا بذمتنا فقد وفا (بذمة الله ومن وفى) بعهدنا فقد وفا (بعهد الله) ومن خفرها فقد خفر ذمة الله وعهده.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خیثمہ الجعفی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے خیثمہ! ہم نبوت کا شجر، بیت الرحمت، حکمت کی کنجیاں، علم کی کان، جائے رسالت، فرشتوں کی آماجگاہ اور اللہ کے راز دار ہیں اور ہم اللہ کے بندوں میں اس کی عطاء ہیں اور ہم اللہ کا حرم اکبر ہیں ہم اللہ کا ذمہ ہیں ہم اللہ کا عہد ہیں جس نے ہمارا ذمہ نبھایا اس نے اللہ کا ذمہ نبھایا اور جس نے ہمارا عہد پورا کیا اس نے اللہ کا عہد پورا کیا جس نے اسے توڑا اس نے اللہ کا ذمہ اور عہد توڑا۔

حدیث ⑦ حدثنا عبداللہ بن محمد عن ابیہ عن عبداللہ بن المغیرۃ عن اسماعیل بن ابی زیاد السکونی عن جعفر علیہ السلام عن ابیہ عن علی علیہ السلام قال انا اھل بیت شجرۃ النبوۃ وموضع الرسالۃ ومختلف الملائکۃ وبیت الرأفۃ ومعدن العلم.

اسماعیل بن ابی زیاد السکونی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد محترم سے انہوں نے علی علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: ہم اہل بیت شجرہ نبوت، جائے رسالت، فرشتوں کی آماجگاہ، مقام رحمت ورفعت اور علم کی کان ہیں۔

حدیث ⑧ حدثنا محمد بن احمد بن محمد بن اسمعیل العلوی قال حدثنا الحسن بن (علی بن) عمرو العمر کی عن علی بن جعفر عن (اخیہ) موسی بن جعفر علیہ السلام عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ انا اھل بیت شجرۃ النبوۃ وموضع الرسالۃ ومختلف الملائکۃ وبیت الرحمۃ ومعدن العلم.

حسن بن علی بن عمر والعمر کی نے علی بن جعفر سے بیان کیا انہوں نے اپنے بھائی موسی بن جعفر علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: ہم اہل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیت شجرۂ نبوت، جائے رسالت، آماجگاہِ ملائکہ، رحمت کا گھر اور علم کی کان ہیں۔

حدیث ⑨ حدثنا احمد بن محمد عن اسماعیل بن مهران عن حماد عن ربعی بن عبدالله بن الجارود عن جده الجارود قال دخلت مع ابی علی (علی بن) الحسین بن علی بن ابی طالب علیه السلام فقال ماینقم الناس منا؟ فنحن والله شجرة النبوة وبیت الرحمة وموضع الرسالة ومختلف الملائکة ومعدن العلم.

ربعی بن عبداللہ بن جارود نے اپنے دادا جارود سے بیان کیا کہ میں اپنے والد کے ہمراہ علی بن حسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام کے پاس گیا آپؑ نے فرمایا: لوگ ہمیں کیوں بُرا جانتے ہیں؟۔ اللہ کی قسم! ہم شجرہ نبوت، بیت الرحمت، جائے رسالت، آماجگاہِ ملائکہ اور علم کی کان ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲﴾

ائمہؑ اور اُن کے علم کی مثال وہ شجر ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے

حدیث ① حدثنا الحسن بن موسی الخشاب عن عمرو بن عثمان عن محمد بن عذافر عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال سألته عن قول الله تعالی (شجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء تؤتی اکلها کل حین باذن ربها) (قال رسول الله صلی الله علیه وآله جذرها) وعلی فرعها والائمة اغصانها وعلمنا ثمرها وشیعتنا ورقها یاابا حمزة هل تری فیها فضلا؟ قال قلت لا والله ما اری فیها (فضلاً) قال فقال یاابا حمزة والله ان المولود یولد من شیعتنا فتورق ورقة منها ویموت فتسقط ورقة منها.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ﴾ ''وہ ایک پاک درخت کی مانند ہے اُس کی جڑ محکم ہے اور اُس کی شاخ آسمان میں (پہنچی ہے) وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے''۔ (ابراھیم۔۲۴،۲۵) کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ اس درخت کی جڑ اور علی علیہ السلام اس کا تنا ہیں اور ائمہ علیہم السلام اس کی شاخیں اور ہمارا علم اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کا پھل اور ہمارے شیعہ اس کے پتے ہیں۔ پھر فرمایا: اے ابوحمزہ! کیا تُو نے اس میں کوئی فرق اور دراڑ دیکھی ہے؟۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس میں کوئی دراڑ نہیں دیکھی۔ فرمایا: اے ابوحمزہ! اللہ کی قسم! ہمارے شیعوں میں سے جب کوئی پیدا ہوتا ہے تو اس کا پتا بن جاتا ہے اور جب وہ فوت ہوتا ہے تو پتا گر جاتا ہے۔

حدیث ② حدثنا یعقوب بن یزید عن الحسن بن محبوب عن الاحول عن سلام عن بن المستنیر قال سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تعالی (کشجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء (توتی أکلها کل حین باذن ربها)) قال الشجرة رسول الله نسبه ثابت فی بنی هاشم وفرع الشجرة علی وعنصر الشجرة فاطمة واغصانها الائمة وورقها الشیعة وان الرجل (منهم لیموت) فتسقط منها ورقة وان المولد منهم لیولد فتورق ورقة قال قلت له جعلت فداك قوله تعالی (توتی اکلها کل حین باذن ربها)؟ قال هو ما یخرج من الامام من الحلال والحرام فی کل سنة إلی شیعته.

سلام بن مستنیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرمان ﴿کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا﴾ ''وہ ایک پاک درخت کی مانند ہے اُس کی جڑ محکم ہے اور اُس کی شاخ آسمان میں (پہنچی ہے) وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے''۔ (ابراھیم۔ ۲۵،۲۴) کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: درخت رسولؐ اللہ ہیں آپؐ کی نسبت بنی ہاشم میں ثابت ہے اور درخت کا تنا علی علیہ السلام ہیں اور اس کا ایک حصہ فاطمہ علیہا السلام ہیں ائمہ علیہم السلام اس کی شاخیں اور شیعہ اس کے پتے ہیں ان میں سے کوئی جب فوت ہوتا ہے تو اس درخت کا پتا گر جاتا ہے اور جب کوئی پیدا ہوتا ہے تو پتا بن جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(راوی کہتا ہے) میں نے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿تُؤْتِيٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا﴾ ''وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے''۔ آپؑ نے فرمایا: اس سے مراد حلال وحرام کے وہ احکام ہیں جو ائمہؑ کی طرف سے ہر سال اپنے شیعوں کے لئے جاری ہوتے ہیں۔

حدیث ۳ حدثنا احمد عن الحسن بن محبوب عن مؤمن الطاق عن سلام بن المستنير قال سألت اباجعفر عليه السلام عن قول الله تعالى (شجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء تؤتي أكلها كل حين باذن ربها) قال الشجرة رسول الله صلى الله عليه وآله نسبه ثابت في بني هاشم وعنصر الشجرة فاطمة وفرع الشجرة علي امير المؤمنين واغصان الشجرة وثمرها الائمة ورق الشجرة الشيعة وان المولود ليولد فتورق ورقة وان الرجل من الشيعة ليموت فتسقط ورقة قال(قلت) جعلت فداك (تؤتي اكلها كل حين باذن ربها)؟ قال مايفتي الائمة شيعتهم في كل حج وعمرة من الحلال والحرام.

سلام بن المستنیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا﴾ ''وہ ایک پاک درخت کی مانند ہے اُس کی جڑ محکم ہے اور اُس کی شاخ آسمان میں (پہنچی ہے) وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے''۔ (ابراھیم۔ ۲۴،۲۵) کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ شجر اور آپ کا نسب بنو ہاشم میں ثابت ہے اور درخت کی اصل فاطمہ علیہا السلام ہیں اس کی فرع تنا علی علیہ السلام ہیں اس کی شاخیں اور پھل ائمہ علیہم السلام ہیں اور شیعہ اس کے پتے ہیں جب شیعوں میں سے کوئی پیدا ہوتا ہے تو درخت کا پتا بن جاتا ہے اور جب شیعوں میں سے کوئی شخص فوت ہوتا ہے تو پتا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گر جاتا ہے۔(سلام بن مستنیر کہتے ہیں) میں نے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں ﴿تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا﴾ "وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے" کا کیا مطلب ہے؟۔فرمایا: حلال وحرام کے وہ احکام جو حج وعمرہ کے مواقع پر ائمہ علیہم السلام اپنے شیعوں کو بتاتے ہیں۔

حدیث ۴ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن سیف عن ابیه سیف عن عمر بن یزید بیاع السابری قال سألت اباعبدالله علیه السلام عن قول الله تعالی (شجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء)؟ قال فقال رسول الله صلی الله علیه وآله والله جذرها وامیر المؤمنین فرعها والائمة من ذریتهما اغصانها وعلم الائمة ثمرها وشیعتهم المؤمنون ورقها هل تری فیها فضلا یا اباجعفر؟ قال قلت لا والله فقال والله ان المؤمن یولد فیورق ورقة وان المؤمن لیموت فستقط ورقته(منها).

عمر بن یزید بیاع السابری نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ﴾ کے متعلق سوال کیا۔آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسولؐ اللہ اس درخت کی جڑ، امیر المومنین علیہ السلام اس کا تنا، ان کی ذریت میں سے ائمہ علیہم السلام اس کی شاخیں اور ائمہ علیہم السلام کا علم اس کا پھل ہے اور ان کے مومن شیعہ اس کے پتے ہیں۔پھر فرمایا: اے ابوجعفر! تو نے اس میں کوئی کمی اور دراڑ دیکھی ہے؟۔میں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں۔آپؑ نے فرمایا: جب مومن پیدا ہوتا ہے تو اس کا پتا بن جاتا ہے اور مومن فوت ہوتا ہے تو اس کا پتا گر جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن المفضل بن صالح عن محمد الحلبی عن ابی عبدالله علیه السلام فی قول الله عزوجل (کلمة طیبة کشجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء) قال النبی والائمة هم الاصل ثابت والفرع الولایة لمن دخل فیها:

محمد الحلبی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے اللہ کے فرمان ﴿كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ﴾ ''وہ ایک پاک درخت کی مانند ہے اُس کی جڑ محکم ہے اور اُس کی شاخ آسمان میں (پہنچی ہے)'' کے متعلق فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام ثابت جڑ ہیں اور فرع ولایت ہے جو اس میں داخل ہوگیا وہ اس سے متمسک ہوگیا۔

حدیث ② حدثنا موسی بن جعفر قال وجدت بخط ابی روایة عن محمد بن عیسی الاشعری عن محمد بن سلیمان الدیلمی مولی ابی عبدالله عن سلیمان قال سألت اباعبدالله علیه السلام عن قول الله تعالی (سدرة المنتهی) وقوله (اصلها ثابت وفرعها فی السماء) (قال) فقال رسول الله صلی الله علیه وآله والله جذرها وعلی ذروها وفاطمة فرعها والائمة اغصانها وشیعتهم اوراقها قال قلت جعلت فداك فما معنی (المنتهی)؟ قال الیها والله انتهی الدین من لم یکن من الشجرة فلیس بمؤمن ولیس لنا شیعة.

سلیمان نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى﴾

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(نجم ۱۴) اور ﴿اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ﴾ ''اُس کی جڑ محکم ہے اور اُس کی شاخ آسمان میں (پہنچی ہے)'' کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسولؐ اللہ اس کی جڑ علی علیہ السلام اور فاطمہ علیہا السلام اس کی ذروفرع ہیں، ائمہ علیہم السلام اس کی شاخیں اور شیعہ اس کے پتے ہیں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں ''اَلْمُنْتَهٰى'' کے کیا معنی ہیں؟۔ فرمایا: اللہ کی قسم! اس پر دین کی انتہا ہوتی ہے جو اس شجر سے نہیں وہ مومن ہے نہ ہمارا شیعہ۔

حدیث ۴ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن عمرو بن عثمان الخزاز عن عبدالرحمن بن حماد عن عمر بن يزيد قال سألت اباعبدالله عليه السلام عن قول الله تعالى (اصلها ثابت وفرعها فى السماء)؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وآله والله جذرها وامير المؤمنين عليه السلام (ذروها، وفاطمة عليه السلام) فرعها و الائمة من ذريتها اغصانها وعلم الائمة ثمرها وشيعتهم ورقها فهل ترى فيهم فضلا؟ فقلت لا فقال والله ان المؤمن ليموت فتسقط ورقة من تلك الشجرة وانه ليولد فتورق ورقة فيها فقلت قوله (تؤتى أكلها كل حين بإذن ربها)؟ فقال (يعنى) مايخرج إلى الناس من علم الامام فى كل حين يسئل عنه.

عمر بن یزید نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ﴾ ''اُس کی جڑ محکم ہے اور اُس کی شاخ آسمان میں (پہنچی ہے)'' کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسولؐ اللہ اس کی جڑ اور امیرالمومنین علیہ السلام اور فاطمہ علیہا السلام اس کی ذروفرع ہیں ان کی اولاد میں ائمہ علیہم السلام اس کی شاخیں، ائمہ علیہم السلام کا علم اس کا ثمر اور ان کے شیعہ اس کے پتے ہیں۔ کیا تم نے اس میں کوئی کمی اور خلاد یکھا ہے؟۔ (راوی کہتا ہے) میں نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہا نہیں۔آپؑ نے فرمایا: مومن فوت ہوتا ہے تو اس درخت کا پتا گر جاتا ہے اور جب پیدا ہوتا ہے تو اس کا پتا بن جاتا ہے۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا اللہ کا فرمان ہے ﴿تُؤْتِیْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا﴾ ''وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے''۔آپؑ نے فرمایا: اس سے مراد امام کا وہ علم ہے جو لوگوں کے سوال کرنے پر ہر سال جاری ہوتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۳﴾

ائمہؑ اللہ کی حجت، اللہ کا دروازہ، اس کے امور کے والی، اللہ کی عطاء کا وسیلہ، اللہ کا پہلو، اللہ کی آنکھ اور اللہ کے علم کے نگہبان وخازن ہیں

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن احمد بن محمد بن ابی نصر عن محمد بن حمران عن اسود بن سعید قال کنت عند ابی جعفر علیه السلام فانشاء یقول ابتداء من غیر ان یسئل نحن حجة الله ونحن باب الله ونحن لسان الله ونحن وجه الله ونحن عین الله فی خلقه ونحن ولاة امر الله فی عباده.

اسود بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس تھا کہ آپؑ نے میرے پوچھے بغیر ہی فرمایا: ہم اللہ کی حجت ہیں ہم اللہ کا دروازہ ہیں ہم اللہ کی زبان ہیں اور ہم اللہ کا چہرہ ہیں ہم اللہ کی مخلوق میں اس کی آنکھ اور اس کے بندوں میں اس کے امور کے والی ہیں۔

حدیث ② حدثنا محمد بن الحسین قال اخبرنا احمد بن (ابی) بشر قال حدثنا حسان الجمال قال حدثنا هاشم بن ابی عمار قال سمعت امیر المؤمنین علیه السلام یقول انا عین الله وانا ید الله وانا جنب الله وانا باب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله.

ہاشم بن ابی عمار نے بیان کیا کہ میں نے امیر المومنین علیہ السلام کو فرماتے سنا: میں عین اللہ ہوں میں ید اللہ ہوں میں جنب اللہ ہوں اور میں باب اللہ ہوں۔

حدیث ③ (حدثنا) احمد بن موسی عن الحسن بن موسی الخشاب عن علی بن حسان عن عبد الرحمن بن کثیر قال سمعت ابا عبدالله علیه السلام یقول نحن ولاة امر الله وخزنة علم الله وعیبة وحی الله واهل دین الله وعلینا نزل کتاب الله وبنا عبدالله ولولانا ما عرف الله ونحن ورثة نبی الله وعترته.

عبدالرحمان بن کثیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہم اللہ کے امر کے والی، اللہ کے علم کے خازن، اس کی وحی کا مرکز اس کے دین کے مالک ہیں۔ ہم پر اللہ کی کتاب نازل کی گئی ہمارے وسیلے سے اللہ کی عبادت ہوتی ہے ہم نہ ہوتے تو اللہ کی پہچان نہ ہوتی ہم ہی اللہ کے نبیؐ کے وارث اور آپؐ کی عترت ہیں۔

حدیث ④ حدثنا محمد بن عبدالجبار عن البرقی عن فضالة بن ایوب عن عبدالله بن ابی یعفور قال قال (لی) ابوعبدالله علیه السلام یا ابن ابی یعفور ان الله تبارك وتعالی واحد متوحد بالوحدانیة متفرد بامره فخلق خلقا ففردهم لذلك الامر فنحن هم یابن ابی یعفور فنحن حجج الله فی عباده وشهداؤه فی خلقه وامنائه وخزانه علی علمه والداعون إلی سبیله والقائمون بذلك فمن اطاعنا فقد اطاع الله.

عبداللہ بن ابی یعفور نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے ابن ابی یعفور! اللہ تعالیٰ اپنی وحدانیت کے ساتھ اور اپنے امر کے ذریعے یکتا تھا پس اس نے خلق کو خلق کیا اور اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امر (امامت وخلافت) کے لئے انہیں منتخب کیا اور وہ ہم ہیں۔ اے ابن یعفور! ہم اللہ کے بندوں میں اس کی حجتیں اس کی مخلوق میں گواہ اس کے علم کے امین اور خازن اس کی سبیل کی طرف دعوت دینے والے اور اس پر قائم رہنے والے ہیں پس جس نے ہماری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

حدیث ⑤ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن فضالة بن ایوب عن القاسم بن برید عن مالك الجهنی قال سمعت اباعبدالله علیه السلام یقول انا شجرة من جنب الله فمن وصلنا وصله الله قال ثم تلی هذه الایة (ان تقول نفس یاحسرتی علی مافرطت فی جنب الله وان کنت لمن الساخرین).

مالک الجھنی نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہم اللہ کے پہلو ہیں جو ہم سے ملا اسے اللہ مل گیا پھر آپ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی ﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ﴾ ''کہ کوئی نفس یہ کہہ دے کہ ہائے افسوس اس کمی پر جو میں نے جنب اللہ کے بارے میں کی اور میں یقیناً ہنسی اُڑانے والوں میں تھا''۔ (زمر۔۵۶)۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید (و) عن محمد بن اسمعیل عن حمزة بن بزیع عن علی السائی قال (سُئِل اباالحسن ماضی علیه السلام) عن قول الله عزوجل (ان تقول نفس یاحسرتی علی مافرطت فی جنب الله وان کنت لمن الساخرین) قال جنب الله هو امیر المؤمنین و کذلك من کان من بعده من الاوصیاء بالمکان المرفوع إلی ان ینتهی الامر إلی آخرهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

واللہ اعلم بمن ھو کائن بعدہ.

علی السائی نے بیان کیا کہ ابوالحسن علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ﴾ ''کہ کوئی نفس یہ کہہ دے کہ ہائے افسوس اِس کمی پر جو میں نے جنب اللہ کے بارے میں کی اور میں یقیناً ہنسی اُڑانے والوں میں تھا''۔ (زمر۔۵۶) کے متعلق پوچھا گیا آپؑ نے فرمایا: جنب اللہ امیرالمومنین علیہ السلام ہیں اسی طرح آپؑ کے بعد آنے والے اوصیاء علیہم السلام اور اول سے ان کے آخر تک یہ سلسلہ ختم ہوگا اس کے بعد اللہ جانتا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔

حدیث ⑦ حدثنا عباد بن سلیمان (عن محمد بن سلیمان) عن ابیه قال قال ابوعبدالله علیه السلام ان الله تبارك و تعالی انتجبنا لنفسه فجعلنا صفوته من خلقه وامناؤه علی وحیه وخزانة فی ارضه وموضع سره وعیبة علمه ثم اعطانا الشفاعة فنحن اذنه السامعة وعینه الناظرة ولسانه الناطق باذنه وامناؤه علی ما نزل من عذر ونذر وحجة.

محمد بن سلیمان نے اپنے والد سے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے نفس کے لئے چن لیا اور ہمیں اپنی مخلوق میں برگزیدہ اپنی وحی پر امین اپنی زمین پر خزانچی ونگہبان اپنے راز کی کمین گاہ اور اپنے علم کا مرکز بنایا پھر ہمیں شفاعت عطاء کی تو ہم ہی اس کے سنتے کان دیکھتی آنکھیں اور اسی کے حکم سے بولتی زبان اور اس نے جو عذر ونذر اور دلیل نازل کی اس کے ہم امین ہیں۔

حدیث ⑧ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن (الربیع بن محمد المسلی) عن عبدالله بن سلیمان قال قلت لابی عبدالله علیه السلام قول

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله عزوجل (ان تقول نفس یاحسرتی علی مافرطت فی جنب الله) قال علی علیه السلام جنب الله.

عبداللہ بن سلیمان نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا ﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ﴾ ''کہ کوئی نفس یہ کہہ دے کہ ہائے افسوس اس کمی پر جو میں نے جنب اللہ کے بارے میں کی''۔آپؑ نے فرمایا: علی علیہ السلام جنب اللہ ہیں۔

حدیث ⑨ حدثنا ابراهیم بن اسحق عن عبدالله بن حماد عن ابی خالد القماط عن ابی عبدالله علیه السلام قال قلت له یابن رسول الله صلی الله علیه وآله مامنزلتکم من ربکم؟ فقال حجته علی خلقه وبابه الذی یؤتی منه وامناؤه علی سره وتراجمة وحیه.

ابوخالد القماط نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے پوچھا فرزندِ رسولؐ! آپؑ کے رب کے نزدیک آپؑ کا کیا مقام ہے؟۔آپؑ نے فرمایا: ہم اس کی مخلوق پر حجت اس کی عطاء کا وسیلہ اس کے راز پر امین اور اس کی وحی کے ترجمان ہیں۔

حدیث ⑩ حدثنا عبدالله ابن عامر عن العباس بن معروف عن (عبدالله بن عبدالرحمن البصری) عن ابی المغرا عن ابی بصیر عن خیثمه عن ابی جعفر علیه السلام قال سمعته یقول نحن جنب الله ونحن صفوته ونحن خیرته ونحن مستودع مواریث الانبیاء ونحن امناؤ الله ونحن حجة الله ونحن ارکان الایمان ونحن دعائم الاسلام ونحن من رحمة الله علی خلقه ونحن الذین بنا یفتح الله وبنا یختم ونحن ائمة الهدی ونحن مصابیح الدجی ونحن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

منار الهدى ونحن السابقون ونحن الاخرون ونحن العلم المرفوع للخلق من تمسك بنا لحق ومن تخلف عنا غرق ونحن قادة الغر المحجلين ونحن خيرة الله ونحن الطريق وصراط الله المستقيم إلى الله ونحن من نعمة الله على خلقه ونحن المنهاج ونحن معدن النبوة ونحن موضع الرسالة ونحن الذين الينا مختلف الملائكة ونحن السراج لمن استضاء بنا ونحن السبيل لمن اقتدى بنا ونحن الهداة إلى الجنة ونحن عز الاسلام ونحن الجسور والقناطر من مضى عليها سبق ومن تخلف عنها محق ونحن السنام الاعظم ونحن الذين بنا تنزل الرحمة وبنا تسقون الغيث ونحن الذين بنا يصرف عنكم العذاب فمن عرفنا ونصرنا وعرف حقنا واخذ بامرنا فهو منا والينا.

ابوبصیر نے خیثمہ سے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہم اللہ کا پہلو ہیں ہم اس کے منتخب کردہ ہیں ہم سب سے بہتر ہیں ہم وراثت انبیاء کے والی ہیں ہم اللہ کے امین ہیں ہم اللہ کی حجت ہیں ہم ایمان کے ارکان ہیں ہم دین کے ستون ہیں ہم اللہ کی مخلوق پر اس کی رحمت ہیں ہم سے ہی اسرار و رموز کھلتے اور ہم پر ہی بند ہوتے ہیں ہم ہدایت کے امام ہیں ہم تاریکی میں چراغ ہیں ہم مینار ہدایت ہیں ہم ہی سابق اور ہم ہی آخر ہیں ہم مخلوق کے لئے مرفوع علم ہیں جس نے ہمارا دامن تھاما وہ نجات پا گیا اور علم و حق تک پہنچ گیا اور جو ہم سے پیچھے رہا غرق ہو گیا ہم روشن اندام ہستیوں کے پیشوا ہیں ہم اللہ کے بہترین بندے ہیں ہم ہی جنت کا راستہ اور اللہ کی صراط مستقیم ہیں ہم مخلوق پر اللہ کی نعمت ہیں ہم واضح و کشادہ راستہ ہیں ہم نبوت کی کان ہیں ہم جائے رسالت ہیں ہمارے پاس ہی فرشتوں کا آنا جانا رہتا ہے ہم ہی وہ چراغ ہیں جن سے ضیاء حاصل کی جاتی ہے ہم ہی قابل اقتداء راستہ ہیں ہم ہی جنت کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں ہم اسلام کا غلبہ اور رعب ہیں ہم حجت اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پل ہیں کہ جو اس پر چلے سبقت لے جائے گا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا مٹ جائے گا ہم اسلام کی عظیم کوہان ہیں ہمارے سبب ہی رحمت برستی ہے ہمارے وسیلہ سے بارش برستی ہے ہم ہی ہیں جن کی بدولت تم سے عذاب روک لیا جاتا ہے پس جس نے ہمیں پہچانا، ہماری مدد کی، ہمارا حق پہچانا اور ہمارے ساتھ اپنا تعلق جوڑا وہ ہم سے ہے اور روز قیامت ہم سے ہی ملے گا۔

حدیث ⑪ حدثنا احمد بن محمد عن ابیه عن محمد (بن ابی عمیر) (عن ابن اذینة) عن برید العجلی قال سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تبارك وتعالی (وكذلك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا) قال نحن امة الوسط ونحن شهداء الله على خلقه وحجته فی ارضه.

برید العجلی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ﴾ ''اور اسی طرح ہم نے تمھیں امتِ وسط بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو''۔ (بقرہ۔ ۱۴۳) کے متعلق پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: ہم ہی امتِ وسط ہیں ہم مخلوق پر اللہ کے گواہ اور زمین پر اس کی حجت ہیں۔

حدیث ⑫ حدثنا احمد بن محمد عن محمد بن اسماعیل عن (عمه) حمزة بن بزیع عن علی بن سوید (السائی) عن ابی الحسن موسی علیه السلام فی قول الله تعالی (یاحسرتی علی مافرطت فی جنب الله) قال جنب الله امیر المؤمنین و كذلك من كان من بعده (من) الاوصیاء بالمكان الرفیع إلی ان ینتهی الامر إلی آخرهم.

علی بن سوید السائی نے ابوالحسن موسیٰ علیہ السلام سے بیان کیا انہوں نے اللہ کے فرمان: ﴿یٰحَسْرَتٰی عَلٰی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْبِ اللّٰہِ ''ہائے افسوس اِس کمی پر جو میں نے جنب اللہ کے بارے میں کی'' کے متعلق فرمایا: جنب اللہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور اسی طرح آپؑ کے بعد اوصیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ان کے آخر پر یہ سلسلہ منتہی ہوگا۔

حدیث ⑬ حدثنا عبداللہ بن محمد عن محمد بن اسماعیل النیشابوری عن احمد بن الحسن الکوفی عن اسماعیل بن نصر وعلی بن عبداللہ الھاشمی عن عبدالمنعم بن کثیر عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال کان امیر المؤمنین علیہ السلام یقول انا علم وانا قلب اللہ الواعی ولسان اللہ الناطق وعین اللہ الناظر وانا جنب اللہ وانا ید اللہ.

عبدالرحمن بن کثیر نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے میں اللہ کا علم ہوں میں یاد اور محفوظ کر لینے والا قلب الٰہی، اللہ کی ناطق زبان، دیکھتی آنکھ، اللہ کا پہلو اور اللہ کا ہاتھ ہوں۔

حدیث ⑭ حدثنا احمد بن محمد عن البرقی عن النضر بن سوید عن یحیی الحلبی عن عبداللہ بن مسکان عن مالک الجھنی قال سمعت ابا عبداللہ علیہ السلام یقول انا شجرۃ من جنب اللہ او جذوۃ فمن وصلنا وصلہ اللہ.

مالک الجہنی نے بیان کیا کہ میں نے امام ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سنا: ہم اللہ کے پہلو ہیں جو ہم سے ملا اسے اللہ مل گیا۔

حدیث ⑮ حدثنا محمد بن الحسین عن عبداللہ بن جبلۃ عن علی بن ابی حمزۃ عن ابی بصیر قال قلت لابی عبداللہ علیہ السلام الا تحدثنی فیکم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بحدیث؛ قال نحن ولاۃ امر اللہ وورثۃ وحی اللہ وعترۃ نبی اللہ.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے عرض کیا کیا آپؑ مجھے اپنے مقام ومرتبہ کے متعلق کوئی حدیث نہیں سنائیں گے؟۔آپؑ نے فرمایا: ہم اللہ کے امر کے والی، اللہ کی وحی کے وارث اور اللہ کے نبیؐ کی عترت ہیں۔

حدیث ⑫ حدثنا عبداللہ بن جعفر عن محمد بن عیسیٰ عن الحسین بن سعید عن علی بن الصلت عن الحکم واسماعیل عن برید قال سمعت اباجعفر علیہ السلام یقول بنا عبداللہ وبنا عرف اللہ وبنا وحد اللہ ومحمد صلی اللہ علیہ وآلہ حجاب اللہ.

برید نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہمارے وسیلہ سے ہی اللہ کی عبادت ہوتی ہے ہمارے وسیلہ سے ہی اللہ کی معرفت ہوتی ہے اور ہمارے ذریعہ ہی اللہ واحد گردانا جاتا ہے اور محمدؐ اللہ کا حجاب ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۴﴾

آل محمدؐ کے ائمہؑ ہی وجہ اللہ ہیں جس کا اللہ نے قرآن میں ذکر کیا ہے

حدیث ﴿۱﴾ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن فضالة بن ایوب عن علی بن ابی حمزة عن سیف بن عمیرة (عن ابی بصیر) عن الحارث بن المغیرة قال کنا عند ابی عبدالله علیه السلام فسأله رجل عن قول الله تعالی (کل شئ هالك الا وجهه)؟ فقال مایقولون (فیه)؟ قلت یقولون یهلك کل شئ الا وجهه فقال سبحان الله لقد قالوا عظیما انما عنی کل شئ هالك الا وجهه (یعنی وجهه) الذی یؤتی منه ونحن وجهه الذی یؤتی منه.

حارث بن مغیرہ نے بیان کیا کہ ہم ابوعبداللہ علیہ السلام کے ساتھ بیٹھے تھے کہ آپؑ سے ایک آدمی نے اللہ کے فرمان ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ﴾ ''سوائے وجھہ اللہ کے ہر چیز ہلاک ہوجانے والی ہے''۔ (قصص۔ ۸۸) کے متعلق سوال کیا؟۔ آپؑ نے فرمایا: لوگ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟۔ اُس نے کہا: لوگ کہتے ہیں ہر چیز تباہ ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرہ کے۔ آپؑ نے فرمایا: سبحان اللہ! انہوں نے بہت بڑی بات کہہ دی ''سوائے وجھہ اللہ کے ہر چیز ہلاک ہوجانے والی ہے'' اس سے مراد اس کا وہ وسیلہ ہے جس سے عطاء کیا جاتا ہے اور ہم ہی وہ وجھہ ہیں جس کی بدولت عطاء کیا جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ② حدثنا الحجال عن صالح بن سندی عن الحسن بن محبوب عن الاحول عن سلام بن المستنیر قال سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تعالی (کل شئ هالك الا وجهه) قال نحن والله وجهه الذی قال ولن یهلك یوم القیمة من اتی الله بما امر به من طاعتنا وموالاتنا ذاك(والله) الوجه الذی(قال الله) (کل شئ هالك الا وجهه) (و)لیس منا میت یموت الا خلفه عقبه منه إلی یوم القیمة.

سلام بن المستنیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ﴾ ''سوائے وجھہ اللہ کے ہر چیز ہلاک ہوجانے والی ہے''۔ (قصص۔ ۸۸) کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کا وجہ ہم ہیں جس کا اس نے ذکر کیا ہے قیامت کے روز وہ کبھی رسوا نہ ہوگا جو اللہ کے سامنے ہماری اطاعت اور موالات پر کاربند رہ کر آئے گا۔ اس وجھہ کا اللہ نے یوں ذکر کیا ہے ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ﴾ پھر فرمایا: ہم میں سے جو بھی شہید ہوتا ہے وہ اپنے پیچھے ایک نگہبان چھوڑ کر جاتا ہے (اور یہ سلسلہ) روزِ قیامت تک جاری رہے گا۔

حدیث ③ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن ابی عمیر عن منصور (عن جلیس له عن ابی حمزة) قال قلت لابی جعفر علیه السلام جعلنی الله فداك اخبرنی عن قول الله تبارك وتعالی (کل شئ هالك الا وجه)؟ قال یافلان فهلك کل شئ ویبقی الوجه؟ الله اعظم من ان یوصف ولکن معناها کل شئ هالك الا دینه نحن الوجه الذی یؤتی الله منه لم نزل فی (عباد الله) مادام لله فیهم رویة قلت وما الرویة جعلنی الله فداك؟ قال حاجة فاذا لم یکن له فیهم حاجة رفعنا الیه فیصنع بنا ما احب.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابوحمزہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں مجھے اللہ کے فرمان ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ﴾ ''سوائے وجھہ اللہ کے ہر چیز ہلاک ہوجانے والی ہے''۔ (قصص۔ ۸۸) کے متعلق بتایئے۔ آپؑ نے فرمایا: اے فلاں! ہر چیز ہلاک ہوجائے گی اور اللہ کا چہرہ باقی رہے گا اللہ عظیم ہے ہر اُس شئ سے جس سے اس کا وصف بیان کیا جاسکے اس آیت کا معنی ہے ہر شئ ہلاک ہوجائے گی سوائے اس کے دین کے۔ ہم ہی وہ وجھہ ہیں جس کے وسیلہ سے عطاء کیا جاتا ہے پس یہ آیت (یعنی آیت کا وہ ٹکڑا کہ ''ہر شئ ہلاک ہوجائے گی'') اُن کے لئے کیسے ہوسکتی ہے جن کی رویت اللہ کے پاس ممیشہ ہے۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں یہ ''رویت'' کیا ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: حاجت، پس اگر اُسے (یعنی اللہ کو) اُن کی (یعنی ہماری) حاجت نہیں تو ہم اُس (اللہ) کی طرف معاملہ لے جائیں گے پھر وہ جو پسند کرے ہمارے ساتھ کرے۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن علی بن حدید عن علی بن ابی المغیرہ عن ابی سلام النحاس عن سورۃ بن کلیب قال سمعت ابا جعفر علیہ السلام یقول نحن المثانی (التی اعطاھا) اللہ نبینا صلی اللہ علیہ وآلہ ونحن وجہ اللہ فی الارض نتقلب بین اظھرکم عرفنا عن عرفنا وجھلنا من جھلنا فمن جھلنا فامامہ الیقین.

سورۃ بن کلب نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہم ہی وہ مثانی ہیں جو اللہ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطاء کئے ہیں ہم زمین میں وجہ اللہ ہیں اور ہم تمہارے درمیان منقلب ہوتے رہتے ہیں جس نے ہمیں پہچانا اس نے اللہ کو پہچان لیا اور جس نے ہمیں نہ پہچانا وہ جاہل و بے خبر رہا اور جو جاہل رہا اس کے سامنے یقین آپہنچے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑤ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن محمد بن اسمعیل عن منصور عن ابی حمزة عن ابی جعفر علیه السلام قال قلت له جعلت فداك اخبرنی عن قول الله تعالی (کل شئ هالك الا وجهه)؟ قال یافلان فهلك کل شئ ویبقی الوجه؟ الله اعظم من ان یوصف ولکن معناها کل شئ هالك الا دینه ونحن الوجه الذی یؤتی الله منه.

ابوحمزہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں! مجھے اللہ کے فرمان ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ﴾ کے متعلق بتائیں۔ آپؑ نے فرمایا: ہرشئ ہلاک ہوجائے گی مگر اللہ کا وجھہ باقی رہے گا۔ اللہ بزرگ ہے ہر اس شئ سے جس سے اس کا وصف بیان کیا جاسکے اس آیت کا معنی ہے ہرشئ ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے دین کے۔ ہم اللہ کا وجھہ ہیں اور اس کا وہ دین ہیں جو کبھی ختم نہ ہوگا اور ہم ہی ہیں جو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ ہیں۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین عن بعض اصحابنا عن سیف بن عمیرة عن ابن المغیرة قال کنا عند ابی عبدالله علیه السلام فسأله رجل عن قول الله تعالی (کل شئ هالك الا وجهه) قال مایقولون فیه؟ قلت یقولون یهلك کل شئ الا وجه فقال یهلك کل شئ الا وجهه الذی یؤتی منه ونحن وجه الله الذی یؤتی منه.

ابن مغیرہ نے بیان کیا کہ ہم ابوعبداللہ علیہ السلام کے پاس تھے کہ آپؑ سے ایک شخص نے اللہ کے فرمان ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ﴾ کے متعلق پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: لوگ اس کے متعلق کیا کہتے ہیں؟۔ اُس نے کہا وہ کہتے ہیں: ہرشئ ہلاک ہوجائے گی سوائے اس کے چہرے کے"۔ آپؑ نے فرمایا: ہرشئ ہلاک ہوجائے گی سوائے اس کے وجھہ کے جو اس تک پہنچنے کا وسیلہ ہے اور ہم اللہ کا وہ وجھہ ہیں جو اس تک پہنچنے کا وسیلہ ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۵﴾

ائمہؑ نبیؐ کو عطاء کردہ ''المثانی'' ہیں

حدیث ① حدثنا محمد بن الحسین عن موسی بن سعدان عن عبد الله بن القاسم عن هارون بن خارجة قال قال لی ابو الحسن علیه السلام نحن المثانی التی اوتیها رسول الله صلی الله علیه وآله ونحن وجه الله نتقلب بین اظهرکم فمن عرفنا عرفنا ومن لم یعرفنا فامامه الیقین.

ہارون بن خارجہ نے بیان کیا کہ مجھ سے ابوالحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ہم ہی وہ مثانی ہیں جو رسولؐ اللہ کو عطاء کئے گئے اور ہم ہی اللہ کا وجھہ ہیں ہم تمہارے درمیان منقلب ہوتے رہتے ہیں جس نے ہمیں پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا اور جس نے ہمیں نہیں پہچانا تو یقیناً اس کے سامنے یقین آ پہنچے گا۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید (عن ابن سنان) عن ابی سلام عن بعض اصحابه عن ابی جعفر علیه السلام قال نحن المثانی التی اعطی الله نبینا صلی الله علیه وآله ونحن وجه الله نتقلب فی الارض بین اظهرکم.

ابوالسلام نے اپنے ایک صاحب سے انہوں نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ہم ہی وہ مثانی ہیں جو اللہ نے ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطاء کئے اور ہم ہی وہ وجھہ اللہ ہیں جو زمین پر تمہارے درمیان منقلب ہوتے رہتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۶﴾

آل محمدؑ کے خصائص اور اُن سے فرشتوں کی عقیدت کا بیان

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن محمد بن اسماعیل بن بزیع والحسین بن سعید عن محمد بن الفضیل عن ابی الصباح الکنانی عن ابی جعفر علیه السلام قال سمعته یقول والله ان فی السماء لسبعین صنفا من الملائکة لو اجتمع علیهم اهل الارض کلهم یحصون عدد کل صنف منهم ما احصوهم وانهم لیدینون بولایتنا.

ابوالصباح الکنانی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! آسمان میں فرشتوں کی ستر اقسام ہیں اگر تمام اہل زمین ان کی اقسام کو گننے کے لئے جمع ہو جائیں تو انہیں نہیں گن سکتے اور وہ سب فرشتے ہماری ولایت کو اپنائے ہوئے ہیں۔

حدیث ② وروی علی بن اسماعیل (عن محمد بن اسماعیل) عن محمد بن الفضیل عن ابی الصباح عن ابی جعفر علیه السلام بمثل ذلك.

علی بن اسماعیل نے محمد بن اسماعیل سے روایت کیا انہوں نے محمد بن فضل سے انہوں نے ابوالصباح سے انہوں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اسی طرح روایت کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ③ حدثنا عبدالله محمد بن عیسی عن اخیه عبدالرحمن بن محمد عن ابراهیم بن ابی البلاد عن سدیر الصیرفی عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان امرکم هذا عرض علی الملائکة فلم یقر به الا المقربون.

سدیر الصیرفی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہمارا اَمر جب فرشتوں کے سامنے پیش کیا گیا تو ان میں سے صرف مقرب فرشتوں نے اس کا اقرار کیا۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن علی بن فضال عن محمد بن الفضیل عن ابی الصباح الکنانی عن ابی جعفر علیه السلام قال قال والله ان فی السماء لسبعین صنفا من الملائکة لو اجتمع اهل الارض ان یعدوا عدد صنف منهم ما عدوهم وانهم لیدینون بولایتنا.

ابوالصباح الکنانی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! آسمان میں فرشتوں کی ستر اصناف (اقسام) ہیں اگر تمام اہل زمین اِن اصناف کو گننے کے لیے جمع ہو جائیں تو انہیں نہیں گن سکتے اور وہ سب فرشتے ہماری ولایت کو اپنائے ہوئے ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن الحسین عن ابراهیم بن ابی البلاد عن سدیر الصیرفی عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان امرکم هذا عرض علی الملائکة فلم یقر به الا المقربون وعرض علی الانبیاء فلم یقر به الا المرسلون وعرض علی المؤمنین فلم یقر به الا الممتحنون.

سدیر الصیرفی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہمارا اَمر جب فرشتوں کے سامنے پیش کیا گیا تو صرف مقرب فرشتوں نے اس کا اقرار کیا انبیاء کے سامنے پیش کیا گیا تو صرف مرسل انبیاء نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس کا اقرار کیا اور مومنوں کے سامنے پیش کیا گیا صرف امتحان شدہ مومنوں نے اس کا اقرار کیا۔

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن الهیثم عن ابیه عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال قال لی یا ابا حمزة الا تری انه اختار لامرنا من الملئکة المقربین ومن الانبیاء المرسلین ومن المؤمنین الممتحنین.

ابو حمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے ابو حمزہ! تم دیکھتے نہیں کہ ہمارا اَمر فرشتوں میں سے مقرب فرشتوں نے انبیاء میں سے مرسل انبیاء نے اور مومنوں میں سے امتحان شدہ مومنوں نے اختیار کیا ہے۔

حدیث ⑦ حدثنا احمد بن موسی عن محمد بن (احمد) المعروف بغزال مولی حرب بن زیاد البجلی عن ابی جعفر الحمامی الکوفی عن الازهر البطیخی عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان الله عرض ولایة امیر المؤمنین (فقبلها الملئکة) واباها ملك یقال لها فطرس فکسر الله جناحه. فلما ولد الحسین بن علی (بن ابی طالب علیه السلام) بعث الله جبرئیل فی سبعین الف ملك إلی محمد صلی الله علیه وآله یهنئهم بولادته فمر بفطرس فقال له فطرس یا جبرئیل إلی این تذهب؟ قال بعثنی الله إلی محمد اهنئهم بمولود ولد (له) (فی هذه) اللیلة فقال له فطرس احملنی معك وسل محمدا یدعو لی فقال له جبرئیل ارکب جناحی فرکب جناحه فاتی محمدا صلی الله علیه وآله فدخل علیه وهنئاه فقال له یا رسول الله صلی الله علیه وآله ان فطرس بینی وبینه اخوة وسئلنی ان اسئلك ان تدعو الله له ان یرد علیه جناحه فقال رسول الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صلی اللہ علیہ وآلہ لفطرس اتفعل؟ قال نعم فعرض علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ولایۃ امیر المؤمنین علیہ السلام فقبلھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ شأنك بالمھد فتمسح بہ وبمن فیہ قال فمضی فطرس الی مھد الحسین (بن علی) ورسول اللہ یدعو لہ قال قال رسول اللہ فنظرت إلی ریشہ وانہ لیطلع ویجری فیہ الدم ویطول حتی لحق بجناحہ الاخر وعرج مع جبرئیل إلی السماء وصار إلی موضعہ.

ازھرا لبطنی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے امیرالمومنین علیہ السلام کی ولایت پیش کی تو فرشتوں نے اسے قبول کرلیا اور ایک فطرس نامی فرشتے نے اس کا انکار کردیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے پَر کاٹ دیئے جب حسین بن علی علیہ السلام کا ظہور پرنور ہوا تو اللہ تعالیٰ نے جبریلؑ کی معیت میں ستر ہزار فرشتے محمد رسولؐ اللہ کے پاس ان کے ظہور پر مبارکباد دینے کے لئے بھیجے جب یہ فرشتے فطرس کے پاس سے گزرے تو فطرس نے کہا: جبرائیلؑ کہاں جارہے ہو؟۔ جبرائیلؑ نے کہا: مجھے اللہ نے محمدؐ کی طرف آج کی رات ان کے گھر ظہور فرمانے والے فرزند کی مبارک دینے بھیجا ہے۔ فطرس نے کہا: مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو اور محمدؐ سے کہو کہ میرے لئے دعا کریں تو جبرائیلؑ نے کہا: میرے پَر کے اوپر سوار ہوجاؤ سوار ہوگیا۔ جب وہ محمدؐ کے پاس پہنچے اور آپؐ کو مبارکباد پیش کی تو جبرائیلؑ نے کہا: یارسولؐ اللہ! فطرس میرا بھائی ہے اس نے کہا کہ میں آپؐ سے درخواست کروں کہ آپؐ اللہ سے دعا کریں کہ وہ اس کے پَر اسے عطاء کردے۔ رسولؐ اللہ نے فطرس سے فرمایا: کیا تُو نے ایسا کہا ہے؟۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ پس رسولؐ اللہ نے اس کے سامنے امیرالمومنین علیہ السلام کی ولایت پیش کی اور اس نے اسے قبول کرلیا تو رسولؐ اللہ نے فرمایا: اس جھولے کی طرف جا اور اس کو مَس کر۔ فطرس حسین بن علی علیہ السلام کے جھولے کی طرف گیا اور رسولؐ اللہ نے اس کے لئے دعا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی۔(پھر امامؑ) نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: میں اس کے پَر دیکھ رہا تھا کہ وہ نمودار ہوا اس میں خون چلنے لگا اور وہ بڑھتے بڑھتے دوسرے پَر سے جاملا اور وہ جبرائیلؑ کے ہمراہ آسمان کی طرف اڑ گیا اور اپنے مقام پر پہنچ گیا۔

حدیث ⑧ حدثنا احمد بن محمد عن عمر بن عبدالعزیز عن الخیبری عن یونس بن ظبیان عن ابی عبدالله علیه السلام قال سمعناه یقول ماجاورت ملائکة الله تبارك وتعالی فی (دنوها منه) الا بالذی انتم علیه وان الملائکة لیصفون ماتصفون ویطلبون ماتطلبون وان من الملائکة ملائکة یقولون ان قولنا فی آل محمد مثل الذی جعلتهم علیه.

یونس بن ظبیان نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرشتے اسی کے قرب میں رہتے ہیں جس کو تم نے اپنایا ہے اور فرشتے وہی بیان کرتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو اور وہی طلب کرتے ہیں جو تم طلب کرتے ہو فرشتوں میں ایسے فرشتے بھی ہیں جو کہتے ہیں: ہمارا آلِ محمد علیہم السلام کے متعلق وہی ایمان ہے جس پر اللہ نے انہیں قائم رکھا ہے۔

حدیث ⑨ حدثنا علی بن محمد عن القاسم بن محمد عن سلیمان بن داود عن حماد بن عیسی قال سئل رجل ابا عبدالله علیه السلام فقال الملئکة اکثر ام بنو آدم؟ فقال والذی نفسی بیده لملائکة الله فی السموات اکثر من عدد التراب (فی الارض) ومافی السماء موضع قدم الا وفیه ملك (یسبح له ویقدسه) ولا فی الارض شجرة ولا مثل غرزة الا وفیها ملك موکل بها یاتی الله کل یوم بعملها والله اعلم بها وما منهم واحد الا ویتقرب إلی الله فی کل یوم بولایتنا اهل البیت ویستغفر لمحبینا ویلعن اعدائنا ویسئل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله ان یرسل علیهم من العذاب ارسالا.

حماد بن عیسیٰ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے پوچھا: فرشتے زیادہ ہیں یا اولادِ آدم؟۔آپؑ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اللہ کے فرشتے زمین میں مٹی کی مقدار سے بھی زیادہ ہیں آسمان پر ایک قدم کے برابر جگہ پر بھی فرشتہ موجود ہے جو اللہ کی تسبیح و تقدیس میں مصروف ہے زمین کے ہر درخت اور ہر پودے پر ایک فرشتہ مقرر ہے جو روزانہ اس کا عمل لے کر اللہ کے پاس پہنچتا ہے اور اللہ اس سے بہتر جانتا ہے ان میں ہر ایک روزانہ ہم اہل بیت علیہم السلام کی ولایت کے وسیلہ سے اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے اور ہمارے محبین کے لئے استغفار اور ہمارے دشمنوں کے لئے لعنت کرتا ہے اور اللہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ انکے دشمنوں پر عذاب نازل کرے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① (حدثنا) ابراهیم بن هاشم عن الحسین بن سیف عن ابیه عن ابی الصامت فی قول الله عزوجل (وسخر لکم ما فی السموات وما فی الارض جمیعا منه) قال اخبرهم بطاعتهم.

حسین بن سیف نے اپنے والد سے انہوں نے ابوصامت سے اللہ کے فرمان ﴿وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ﴾ ''اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُس نے سب کو اپنے (فضل) سے تمہارے لئے مسخر کر دیا''۔ (جاثیہ۔۱۳) کے متعلق روایت کیا انہوں نے کہا اس سے مراد ہے کہ اس کو آئمہ معصومین علیہم السلام کی اطاعت کا پابند بنایا۔

حدیث ② (وروی) بعض اصحابنا عن احمد بن محمد السیاری وقد سمعته انا من احمد (بن محمد) قال حدثنی ابو محمد عبید بن ابی عبدالله الفارسی وغیره رفعوه إلی ابی عبد الله علیه السلام قال ان الکروبیین قوم من شیعتنا من الخلق الاول جعلهم الله خلف العرش لو قسم نور (واحد منهم) علی اهل الارض لکفاهم ثم قال ان موسی لما سئل ربه ما سأل امر واحدا من الکروبیین فتجلی للجبل فجعله دکا.

ابو محمد عبید بن ابی عبداللہ الفارسی اور اُن کے علاوہ ایک شخص نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے مرفوع بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: کروبیین (مقرب فرشتے) خلقِ اول سے ہمارے شیعہ ہیں اللہ نے ان کو عرش کے نگہبان بنایا ہے اگر ان میں سے ایک فرشتے کا نور تمام اہل زمین پر تقسیم کیا جائے تو وہ انہیں کافی ہو جائے۔ پھر فرمایا: موسیٰؑ نے جب اپنے رب سے سوال کیا تو اللہ نے ان کروبیین (مقرب فرشتوں) میں سے ایک فرشتے کو حکم دیا تو اس نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی پس وہ ریزہ ریزہ ہو گیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۷﴾

اولوالعزم انبیاء پر ائمہؑ کی ولایت ومحبت خاص کرنے کا میثاق

حدیث ① حدثنی ابوجعفر احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن مفضل بن صالح عن جابر عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله عزوجل (ولقد عهدنا إلی آدم من قبل فنسی ولم نجد له عزما) قال عهد الیه فی محمد والائمة من بعده فترك ولم یکن له عزم فیهم انهم هکذا وانما سمی اولوا العزم اولوا العزم لانه عهد الیهم فی محمد والاوصیاء من بعده والمهدی وسیرته فاجمع عزمهم ان ذلك کذلك والاقرار به.

جابر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَقَدْ عَهِدْنَآ إِلَىٰٓ اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُۥ عَزْمًا﴾ ''اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا پس اس نے خیال نہ رکھا اور ہم نے اِسے عزم بالجزم نہ پایا''۔ (طٰہٰ۔ ۱۱۵) کے متعلق فرمایا: آدم کو محمد وآل محمد علیہم السلام کے متعلق وصیت کی تو اس نے اسے ترک کر دیا آدم میں محمد وآل محمد علیہم السلام کے متعلق ارادے کی پختگی نہ رہی۔ اولوالعزم انبیاء کو اولوالعزم اسی لئے نام دیا گیا ہے کہ ان کو محمدؐ اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام اور مہدی علیہ السلام اور اِن کی ولایت کی وصیت کی پس انہوں نے پختہ عزم کیا اور اس کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اقرار کیا۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن داود العجلی عن زرارۃ عن حمران عن ابی جعفر علیہ السلام قال ان اللہ تبارک وتعالی حیث خلق الخلق خلق ماء عذبا وماء مالحا اجاجا فامتزج المأان فاخذ طینا من ادیم الارض فعرکہ عرکا شدیدا فقال لاصحاب الیمین وھم کالذر یدبون إلی الجنۃ بسلام وقال لاصحاب الشمال یدبون إلی النار ولا ابالی ثم قال الست بربکم؟ قالوا بلی شھدنا ان تقولوا یوم القیمۃ انا کنا عن ھذا غافلین قال ثم اخذ المیثاق علی النبیین فقال الست بربکم؟ ثم قال وان ھذا محمد رسول اللہ وان ھذا علی امیر المؤمنین؟ قالوا بلی (قال) فثبتت لھم النبوۃ واخذ المیثاق علی اولوا العزم الا انی ربکم ومحمد رسولی وعلی امیر المؤمنین واوصیاؤہ من بعدہ ولاۃ امری وخزان علمی وان المھدی انتصر بہ لدینی واظھر بہ دولتی وانتقم بہ من اعدائی واعبد بہ طوعا وکرھا قالوا اقررنا وشھدنا یارب ولم یجحد آدم ولم یقر فثبتت العزیمۃ لھولاء الخمسۃ فی المھدی ولم یکن لادم عزم علی الاقرار بہ وھو قولہ عزوجل (ولقد عھدنا إلی آدم من قبل فنسی فلم نجد لہ عزما) قال انما یعنی فترک ثم امر نارا فتاججت فقال لاصحاب الشمال ادخلوھا فھابوھا وقال لاصحاب الیمین ادخلوھا فدخلوھا فکانت علیھم بردا وسلاما فقال اصحاب الشمال یارب اقلنا فقال قد اقلتکم اذھبوا فادخلوھا فھابوھا فثم ثبتت الطاعۃ والمعصیۃ والولایۃ.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حمران نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو خلق کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے میٹھا اور نمکین پانی خلق کیا اور دونوں پانیوں کو ملا دیا پھر زمین کی سطح سے مٹی لی اور اُسے خوب گوندھا تو اصحاب الیمین سے کہا جو ذرّوں کی مانند تھے کہ تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ اور مجھے پرواہ نہیں پھر اصحاب الشمال سے کہا کہ تم جہنم میں داخل ہو جاؤ اور مجھے پرواہ نہیں۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں؟۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں ہم گواہی دیتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا: ایسا نہ ہو کہ تم قیامت کے دن کہو کہ ہم تو اس سے غافل اور بے خبر تھے۔ (امامؑ نے) فرمایا: پھر تمام انبیاء سے میثاق لیا تو فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں؟۔ پھر فرمایا: یہ محمدؐ اللہ کے رسول اور یہ علی امیر المومنین علیہ السلام ہیں؟۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر فرمایا پس (میں نے) ان (انبیاءؑ) کے لئے نبوت لکھ دی۔ اور (اس کے بعد) اولوالعزم سے عہد لیا کہ میں تمہارا رب ہوں اور محمد علیہ السلام میرا رسول اور علی امیر المومنین علیہ السلام اور اس کے بعد علی علیہ السلام کی پاکیزہ ذریت میں سے آئمہ علیہم السلام میرے اَمر کے والی اور میرے علم کے خازن ہیں اور مہدی علیہ السلام کے ذریعے میں اپنے دین کو غالب کروں گا اور اپنا غلبہ و رعب ظاہر کروں گا اور اپنے اعداء سے بدلہ لوں گا اور اس کے ذریعے طوعاً و کرھاً میری عبادت کی جائے گی۔ ان (اولوالعزم پیغمبروں) نے کہا: اے ہمارے رب! ہم اس کا اقرار کرتے اور گواہی دیتے ہیں اور آدم نے اس کا انکار کیا نہ اقرار تو اللہ نے فرمایا: میں نے مہدی علیہ السلام سے متعلق ان پانچ انبیاء کے نام عزیمت لکھ دی اور آدم نے اس کے اقرار کا عزم نہ کیا تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا﴾ ''اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا پس اس نے خیال نہ رکھا اور ہم نے اِسے عزم بالجزم نہ پایا''۔ (طٰہٰ۔ ۱۱۵) فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ اس نے ترک کر دیا۔ پھر آگ کو حکم دیا گیا وہ بھڑکنے لگی تو اصحاب الشمال سے کہا اس میں داخل ہو جاؤ پس وہ اس سے بھاگ گئے اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اصحاب الیمین سے کہا اس میں داخل ہو جاؤ پس وہ داخل ہو گئے اور آگ ان کے لئے ٹھنڈک وسلامتی کا سراپا بن گئی۔ پھر اصحاب الشمال نے کہا: ہمارے پروردگار! ہمیں کچھ کم عذاب کر۔ فرمایا: یقیناً میں نے تمہارے عذاب میں کمی کر دی ہے اب اس میں داخل ہو جاؤ وہ پھر اس سے بھاگ گئے۔ پس (اللہ نے) پھر آل محمد علیہم السلام کی اطاعت وفرمانبرداری اور ولایت ثبت کر دی۔

حدیث ③ ورواه ایضا عن علی بن الحکم عن هشام بن سالم عن رجل عن ابی عبدالله علیه السلام مثله.

اسی طرح علی بن حکم سے بیان کیا انہوں ہشام بن سالم سے انہوں نے ایک شخص سے بیان کیا اس نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حدیث ④ حدثنا الحسین بن محمد عن معلی بن محمد عن جعفر بن محمد (بن عبدالله) عن محمد بن عیسی القمی عن محمد بن سلیمان عن عبدالله بن سنان عن ابی عبدالله علیه السلام فی قوله (ولقد عهدنا إلی آدم من قبل کلمات فی محمد وعلی والحسن والحسین والائمة من ذریتهم فنسی) هکذا والله انزلت علی محمد صلی الله علیه وآله.

عبداللہ بن سنان نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! محمدؐ پر یہ آیت اس طرح نازل ہوئی تھی (ولقد عهدنا إلی آدم من قبل کلمات فی محمد وعلی والحسن والحسین والائمة من ذریتهم فنسی) اور ہم نے آدم کو محمد علیہ السلام، علی علیہ السلام، حسن و حسین علیہما السلام اور حسین علیہ السلام کی اولاد میں ہونے والے ائمہ علیہم السلام کی ولایت کی وصیت کی تو آدمؑ نے اسے فراموش کر دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑤ حدثنا عبداللہ بن عامر عن ابی عبداللہ البرقی عن الحسین بن عثمان عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزۃ قال قال ابو جعفر علیہ السلام ان علیا ایۃ لمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ (و)ان محمدا یدعو إلی ولایۃ علی علیہ السلام۔

ابوحمزہ نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: علی علیہ الصلوٰۃ والسلام محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے آیت ہیں اور محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت کی طرف دعوت دیتے تھے۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن موسی عن علی بن حسان عن عبدالرحمن بن کثیر عن ابی عبداللہ علیہ السلام فی قول اللہ تعالی (واذ أخذ ربك من بنی آدم من ظهورهم ذریتهم) إلی آخر الایۃ قال اخرج اللہ من ظهر آدم ذریته إلی یوم القیمۃ فخرجوا کالذر فعرفهم نفسه ولولا ذلك لم یعرف احد ربه ثم قال الست بربکم؟ قالوا بلی وان (هذا محمد رسولی) وعلی امیر المؤمنین (خلیفتی وامینی)۔

عبدالرحمن بن کثیر نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ﴾ ''اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہ تیرے پروردگار نے اولادِ آدم کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو لیا''۔ (اعراف۔۱۷۲) کے متعلق فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پشتِ آدم سے آدم کی قیامت تک کی اولاد کو نکالا جو چھوٹے ذرّات کی مانند تھے تو اللہ نے انہیں اپنے نفس کا تعارف کرادیا اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی اپنے رب کو نہ پہچان سکتا۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں؟۔ انہوں نے کہا: جی ہاں کیوں نہیں۔ پھر فرمایا: یہ محمد میرا رسول اور علی امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام میرا خلیفہ اور امین ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن الحسین عن النضر بن شعیب عن خالد بن حماد و محمد بن الفضیل عن الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال اوحی الله إلی نبیه (فاستمسك بالذی اوحی الیك انك علی صراط مستقیم) قال انك علی ولایة علی و علی هو الصراط المستقیم.

محمد بن فضیل نے الثمالی سے بیان کیا انہوں نے کہا کہ ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی طرف وحی کی ﴿فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ ''پھر جو کچھ تیری طرف وحی کیا گیا ہے تو اُسے محکم پکڑ رکھ، یقیناً تو صراط مستقیم پر ہے''۔ (زخرف۔ ۴۳) امامؑ نے فرمایا: یعنی یقیناً تُو ولایت علیؑ پر ہے اور علیؑ ہی صراط المستقیم ہیں۔

حدیث ⑧ أحمد بن محمّد، عن الحسن بن موسیٰ، عن علیّ بن حسان، عن عبد الرحمان بن کثیر، عن أبی عبد الله علیه السلام فی قول الله عزّ وجلّ: (وَاذ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِی آدَمَ مِن ظُهُورِهِم ذُرِّيَّتَهُم وَأَشهَدَهُم عَلَی أَنفُسِهِم أَلَستُ بِرَبِّكُم) قال: أخرج الله من ظهر آدم ذرّیته الی یوم القیامة کالذّر فعرّفهم نفسه، ولولا ذلك لم یعرف أحد ربّه: وقال ألست بربّکم؟ قالوا: بلی، وان هذا محمّد رسول الله علیه السلام و علیّ أمیر المؤمنین علیه السلام۔

عبد الرحمان بن کثیر نے بیان کیا کہ ابو عبد اللہ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ﴾ ''اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہ تیرے رب نے اولادِ آدم کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو لیا اور انہیں ان کی اپنی اپنی ذات پر گواہ قرار دیا (اور ان سے پوچھا) کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں''۔ (اعراف۔ ۱۷۲) کے متعلق فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پشت آدم سے قیامت تک آنے والی آدم کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اولاد کو چھوٹے ذرّات کی مانند نکالا پس ان کو اپنے نفس کا تعارف کرایا اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی اپنے رب کو نہ پہچان سکتا اور پھر فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں اور (فرمایا) یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول اور علی امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۸﴾

ولایتِ آلِ محمدؐ کے بارے میں انبیاء سے جو میثاق لیا گیا

حدیث ① حدثنا یعقوب بن یزید عن الحسن بن محبوب عن محمد بن الفضیل عن ابی الحسن علیه السلام قال ولایة علی مکتوب فی جمیع صحف الانبیاء ولن یبعث الله نبیا الا بنبوة محمد وولایة وصیه علی علیه السلام.

محمد بن فضیل نے بیان کیا کہ ابوالحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت تمام انبیاء کے صحیفوں میں مذکور ہے اللہ نے کوئی نبی محمدؐ کی نبوت اور ان کے وصی علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت کے اقرار کے بغیر مبعوث نہیں کیا۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن العباس عن عبدالله بن المغیرة عن ابی حفص عن ابی هارون العبدی عن ابی سعید الخدری قال (رایت رسول الله وسمعته) یقول یاعلی مابعث الله نبیا الا وقد دعاه إلی ولایتك طائعا او کارها.

ابوسعید الخدری نے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا: اے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ نے جو بھی نبی مبعوث کیا یقیناً اسے تمہاری ولایت کی دعوت دی وہ اسے خوشی سے قبول کرے یا دل کی تنگی سے۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن ابن ابی عمیر عن جمیل والحسن بن راشد عن ابی عبدالله علیه السلام فی قول الله تبارك وتعالی (الم نشرح

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لك صدرك) قال فقال بولاية (امير المؤمنين) على عليه السلام.

جمیل اور حسن بن راشد نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرمان ﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ﴾ ''(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمھارا سینہ کھول نہیں دیا''۔(شرح۔۱) کے متعلق فرمایا: امیرالمومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت کے ذریعے۔

حدیث ④ حدثنا الحسن بن علی بن النعمان عن یحیی بن ابی زکریا بن عمرو الزیات قال سمعت (من ابی) ومحمد بن سماعة یرویه عن فیض بن ابی شیبة عن محمد بن مسلم قال سمعت اباجعفر علیه السلام یقول ان الله تبارك وتعالی اخذ میثاق النبیین علی ولایة علی واخذ عهد النبیین بولایة علی علیه السلام.

محمد بن مسلم نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ نے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت پر انبیاء سے میثاق لیا اور علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت کے ساتھ انبیاء سے عہد لیا۔

حدیث ⑤ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن بعض اصحابه عن حنان بن سدیر عن سالم الحناط عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله عزوجل (نزل به الروح الامین علی قلبك لتكون من المنذرین بلسان عربی مبین) قال هی الولایة لامیر المؤمنین.

سالم الحناط نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ کے فرمان: ﴿نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۙ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۙ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ؕ﴿۱۹۵﴾﴾ ''روح الامین اسے صاف عربی زبان میں لے کر اترا ہے۔تمھارے قلب پر تاکہ تم ڈرانے والوں میں سے ہو جاؤ''۔ (شعراء۔ ۱۹۳تا۱۹۵) کے متعلق فرمایا: یہ امیرالمومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن احمد عن العباس بن معروف عن الحسن بن محبوب عن حنان بن سدیر عن سالم ابی محمد قال قلت لابی جعفر علیه السلام اخبرنی عن الولایة انزل بها جبرئیل من عند رب العالمین یوم الغدیر؛ فقال (نزل به الروح الامین علی قلبك لتكون من المنذرین بلسان عربی مبین وانه لفی زبر الاولین) قال هی الولایة لامیر المؤمنین.

سالم ابو محمد نے بیان کیا کہ میں نے ابو جعفر علیہ السلام سے کہا: مجھے اس ولایت کے متعلق بتایئے جسے غدیر کے دن جبرائیلؑ رب العالمین کی طرف سے لے کر آئے۔ آپؑ نے فرمایا: ﴿نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۙ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۙ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ؕ وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴾ ”روح الامین اسے صاف عربی زبان میں لے کر اترا ہے۔ تمھارے قلب پر تا کہ تم ڈرانے والوں میں سے ہو جاؤ۔ اور یقیناً یہ پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے“۔ (شعراء۔ ۱۹۳ تا ۱۹۶) پھر فرمایا: یہ امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت ہے۔

حدیث ⑦ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن سیف بن عمیرة عن ابی بکر الحضرمی عن حذیفة بن اسید الغفاری قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله ما تكاملت النبوة لنبی فی الاظلة حتی عرضت علیه ولایتی وولایة اهل بیتی ومثلوا له فاقروا بطاعتهم وولایتهم.

حذیفہ بن اسید الغفاری نے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: کسی نبی کی نبوت اُس وقت تک مکمل نہیں ہوئی جب تک اس کے سامنے میری اور میرے اہل بیت علیہم السلام کی ولایت پیش نہ کر دی گئی اور انہوں نے میری اور میرے اہل بیت علیہم السلام کی اطاعت وولایت کا اقرار نہ کر لیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑧ حدثنا محمد بن الحسین عن صفوان بن یحیی و احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن صفوان عن ابن مسکان عن حجر بن زایدۃ عن حمران عن ابی جعفر علیہ السلام فی قول اللہ تعالی یا اھل (الکتاب لستم علی شئ حتی تقیموا التوراۃ والانجیل وما انزل الیکم من ربکم ولیزیدن کثیرا منھم ما انزل الیك من ربك طغیانا و کفرا) قال ھی ولایۃ امیر المؤمنین علیہ السلام.

حمران نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰی شَیْءٍ حَتّٰی تُقِیْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ وَلَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّ کُفْرًا﴾ ''اے کتاب والو! جب تک تم توریت اور انجیل کو اور اُس کو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل کیا گیا ہے قائم نہ کرلو تم کسی شے پر نہیں ہو اور جو کچھ تمھارے رب کی طرف سے تمھاری جانب نازل کیا گیا ہے وہ اکثروں کی سرکشی اور کفر کو بڑھا دے گا''۔(مائدہ۵۔۶۸) کے متعلق فرمایا: یہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت ہے۔

حدیث ⑨ حدثنا ابو الجوزا عن الحسین بن علوان عن سعد بن طریف قال قال ابو جعفر علیہ السلام قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الا ان جبرئیل اتانی فقال یا محمد ربك یأمرك بحب علی بن ابی طالب ویأمرك بولایتہ.

سعد بن طریف نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: جبرائیل میرے پاس آیا اور کہا اے محمدؐ! آپکا رب آپ کو علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت اور ان کی ولایت اپنانے کا حکم دیتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۹﴾

ائمہؑ کی ولایت

حدیث ① حدثنا السندی بن محمد عن یونس بن یعقوب عن عبدالاعلی قال قال ابو عبدالله علیه السلام مانبئی نبی قط الا بمعرفة حقنا و(تفضلینا علی من) سوانا.

عبدالاعلیٰ نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: کسی نبی کو ہمارے حق اور دوسروں پر ہماری فضیلت کی معرفت کے بغیر نبوت نہیں دی گئی۔

حدیث ② حدثنا علی بن اسمعیل عن محمد بن عمرو عن یونس بن یعقوب عن ابی بصیر قال سمعت ابا عبدالله علیه السلام یقول ما من نبی نبئی ولا من رسول ارسل الا بولایتنا وبفضلنا (علی من) سوانا.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: کسی نبی کو نبوت اور رسول کو رسالت ہماری ولایت اور دوسروں پر ہماری فضیلت کے اقرار کے بغیر نہیں ملی۔

حدیث ③ حدثنا عبدالله بن عامر عن ابن سنان عن یونس بن یعقوب عن عبدالاعلی مولی ال سام قال سمعت ابا عبدالله علیه السلام یقول ماتنبئی نبی قط الا بمعرفة حقنا و(تفضیلنا علی من) سوانا.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یونس بن یعقوب نے آلِ سام کے غلام عبدالاعلیٰ سے بیان کیا انہوں نے کہا میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کوفرماتے سنا: کبھی کسی نبی کو ہمارے حق اور دوسروں پر ہماری فضیلت کی معرفت کے بغیر نبوت نہیں دی گئی۔

حدیث ④ حدثنا عبدالله بن محمد(عن محسن) عن یونس بن یعقوب عن عبدالاعلی قال سمعت اباعبدالله علیه السلام یقول ماتنبئ نبی قط الا بمعرفة حقنا وتفضیلنا علی من سوانا.

عبدالاعلیٰ نے بیان کیا میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کوفرماتے سنا: کسی نبی کو ہمارے حق اور دوسروں پر ہماری فضیلت کی معرفت کے بغیر نبوت نہیں دی گئی۔

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن عیسی عن محمد بن سلیمان عن یونس بن یعقوب عن ابی بصیر عن ابی عبدالله علیه السلام انه قال مامن نبی نبئ ولامن رسول ارسل الا بولایتنا وتفضیلنا علی من سوانا.

ابوبصیر نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: کسی نبی کو نبوت اور کسی رسول کو رسالت ہماری ولایت اور دوسروں پر ہماری فضیلت کے اقرار کے بغیر نہیں دی گئی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۰﴾

ولایت کا بیان

حدیث ﴿۱﴾ حدثنا یعقوب بن یزید عن یحیی بن المبارك عن عبدالله بن جبلة عن حمید بن شعیب السبیعی عن جابر قال قال ابوجعفر علیه السلام ولایتنا ولایة الله التی لم یبعث نبیا قط الا بها.

جابر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری ولایت ہی ولایت اللہ ہے کہ اللہ نے کسی نبی کو اس کے بغیر مبعوث نہیں کیا۔

حدیث ﴿۲﴾ حدثنا محمد بن الحسین عن وهیب بن حفص عن ابی بصیر قال قال ابوجعفر علیه السلام ولایتنا ولایة الله التی لم یبعث الله نبیا قط الا بها.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری ولایت ہی اللہ کی ولایت ہے کہ اللہ نے کسی نبی کو اس کے بغیر مبعوث نہیں کیا۔

حدیث ﴿۳﴾ حدثنا حمزة بن یعلی عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام انه قال ولایتنا ولایة الله التی لم یبعث نبیا قط الا بها.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ہماری ولایت ہی اللہ کی ولایت ہے کہ اللہ نے کبھی کوئی نبی اس کے بغیر مبعوث نہیں کیا۔

حدیث ④ حدثنا سلمة بن الخطاب عن علی بن سیف ابن عمیرة عن العباس بن عامر عن احمد بن رزق الغمشانی عن محمد بن عبدالرحمن عن ابی عبدالله علیه السلام انه قال ولایتنا ولایة الله التی لم یبعث نبیا قط الا بها.

محمد بن عبدالرحمن نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ہماری ولایت ہی اللہ کی ولایت ہے کہ اللہ نے کبھی کوئی نبی اس کے بغیر مبعوث نہیں کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۱﴾

ولایتِ امیرؑ المومنین

حدیث ① حدثنا العباس بن معروف عن سعدان بن مسلم عن صباح المزنی عن الحارث بن حصیرہ عن حبۃ العرنی قال قال امیر المؤمنین علیہ السلام ان اللہ عرض ولایتی علی اھل السموات وعلی اھل الارض اقربھا من اقر وانکرھا من انکر انکرھا یونس فحبسہ اللہ فی بطن الحوت حتی اقربھا.

حبہ العرنی نے بیان کیا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری ولایت اہل السماء اور اہل زمین کے سامنے پیش کی تو جس نے اس کا اقرار کیا سو کیا اور جس نے انکار کیا سو کیا۔ یونسؑ نے اس کا انکار کر دیا تو اللہ نے یونسؑ کو تب تک مچھلی کے پیٹ میں قید رکھا جب تک اس نے میری ولایت کا اقرار نہ کر لیا۔

حدیث ② حدثنا محمد بن الحسین عن الحکم بن مسکین عن اسحق بن عمار عن رجل عن جعفر بن محمد علیہ السلام قال ان اللہ یقول (انا عرضنا الامانۃ علی السموات والارض و الجبال فابین ان یحملنھا واشفقن منھا وحملھا الانسان انہ کان ظلوما جھولا) قال ھی ولایۃ علی بن ابی طالب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیہ السلام۔

اسحاق بن عمار نے ایک آدمی سے بیان کیا کہ جعفر بن محمد علیہما السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا﴾ "یقیناً ہم نے ایک امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تو ان سب نے اس کو اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور اسے ایک خاص انسان نے اٹھالیا یقیناً وہ ظالم اور جاہل تھا"۔ (احزاب۔ ۷۲) فرمایا: یہ علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

ولایت کا بیان

حدیث ① (حدثنا) احمد بن محمد عن الحسن بن علی بن فضال عن المفضل بن صالح عن محمد الحلبی عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال ان اللہ عرض ولایتنا علی اھل الامصار فلم یقبلھا الا اھل الکوفۃ.

محمد الحلبی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہماری ولایت بہت سے شہروں پر پیش کی لیکن کوفہ والوں کے علاوہ کسی نے اسے قبول نہ کیا۔

حدیث ② حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن ربعی عن محمد بن مسلم عن ابی جعفر علیہ السلام فی قول اللہ تعالی (ولو انھم اقاموا التوراۃ والانجیل وما انزل الیھم من ربھم) قال الولایۃ.

محمد بن مسلم نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ﴾ ''اور اگر وہ توریب اور انجیل کو اور جو کچھ ان کے رب کی طرف سے ان کی جانب نازل کیا گیا''۔ (مائدہ ۶۶) کے متعلق فرمایا: اس سے مراد ولایت امیر المومنین علیہ السلام ہے۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن ابن ابی عمیر وغیرہ عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزۃ الثمالی عن ابی جعفر علیہ السلام قال قلت جعلت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فداك ان الشيعة يسئلونك عن تفسير هذه الاية (عم يتسائلون عن النباء العظيم)؟ قال فقال ذلك إلى ان شئت اخبرتهم وان شئت لم اخبرهم قال فقال لكني اخبرك بتفسيرها قال فقلت (عم يتسائلون)؟ قال فقال هي في امير المؤمنين عليه السلام قال كان امير المؤمنين يقول ما لله آية اكبر مني ولا لله من نبأ عظيم اعظم مني ولقد عرضت ولايتي على الامم الماضية فابت ان تقبلها قال قلت له (قل هو نباء عظيم انتم عنه معرضون)؟ قال هو والله امير المؤمنين عليه السلام.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں شیعہ آپؑ سے اس آیت مبارکہ کی تفسیر پوچھنا چاہتے ہیں ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲﴾ ''وہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔ اُس عظیم خبر کے متعلق''۔ (نباء۔ ۱،۲) آپؑ نے فرمایا: یہ میری مرضی ہے کہ میں تمہیں اس کے متعلق بتاؤں یا نہ بتاؤں لیکن اس کی تفسیر میں تمہیں بتاتا ہوں۔ (ابوحمزہ کہتے ہیں) میں نے کہا ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ﴾ ''وہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں'' آپؑ نے فرمایا: یہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہے امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ ''اللہ کے پاس مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں اور نہ ہی اللہ کے پاس کوئی عظیم خبر ہے جو مجھ سے بڑی ہو میری ولایت پہلی امتوں پر پیش کی گئی تو انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا''۔ (ابوحمزہ کہتے ہیں) میں نے کہا ﴿قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝۶۷ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝۶۸﴾ ''(اے رسولؐ) کہدو کہ وہ ایک عظیم خبر ہے۔ (مگر) تم اُس سے روگردان ہو''۔ (ص۔ ۶۷،۶۸) ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ④ حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن سنان عن عتیبة بیاع القصب عن ابی بصیر قال سمعت اباعبدالله علیه السلام یقول ان ولایتنا عرضت علی السموات والارض والجبال و الامصار ماقبلها قبول اهل الکوفة.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہماری ولایت آسمانوں، زمین، پہاڑوں اور شہروں کے سامنے پیش کی گئی کسی نے اسے اس طرح قبول نہ کیا جس طرح اہل کوفہ نے قبول کیا۔

حدیث ⑤ حدثنا عبدالله بن عامر عن ابی عبدالله البرقی عن الحسین بن عثمان عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة قال سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تبارك وتعالی (ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وهو فی الاخرة من الخاسرین)؟ قال تفسیرها فی بطن القرآن یعنی (و) من یکفر بولایة علی وعلی هو الایمان قال سألت اباجعفر علیه السلام عن قول الله تعالی (وکان الکافر علی ربه ظهیرا)؟ قال تفسیرها فی بطن القرآن یعنی علی هو ربه فی الولایة والطاعة والرب هو الخالق الذی لایوصف وقال ابوجعفر علیه السلام ان علیا ایة لمحمد وان محمدا یدعو إلی ولایة علی اما بلغك قول رسول الله صلی الله علیه وآله من کنت مولاه فعلی مولاه اللهم وال من والاه وعاد من عاداه؛ فوالی الله من والاه وعاد الله من عاداه واما قوله (انکم لفی قول مختلف) فانه علی یعنی انه لمختلف علیه وقد اختلف هذه الامة فی ولایته فمن استقام علی ولایة علی دخل الجنة ومن خالف ولایة علی دخل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

النار واما قوله (يؤفك عنه من افك) فانه يعني عليا من افك عن ولايته افك على الجنة فذلك قوله (يوفك عنه من افك) واما قوله (وانك لتهدى إلى صراط مستقيم) انك لتأمر بولاية على عليه السلام وتدعو اليها وعلى هو الصراط المستقيم وأما قوله (فاستمسك بالذى اوحى اليك) (فى على) (انك على صراط مستقيم) انك على ولاية على وعلى هو الصراط المستقيم واما قوله (فلما نسوا ماذكروابه) يعني فلما تركوا ولاية على وقد امروا بها (فتحنا عليهم ابواب كل شئ) يعني مع دولتهم فى الدنيا وما بسط لهم فيها واما قوله (حتى اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون) يعني قيام القائم.

ابوحمزہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ ''اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو یقیناً اُس کا عمل ضائع ہوگیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا''۔ (مائدہ۔۵) کے متعلق پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: اس کی تفسیر بطنِ قرآن میں ہے یعنی جو علیؑ کی ولایت کا انکار کرے گا اور علیؑ ہی ایمان ہیں۔ (ابوحمزہ کہتے ہیں) میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا﴾ ''اور کافر اپنے رب کے خلاف قوی پشت رہتا ہے''۔ (فرقان۔۵۵) کے متعلق سوال کیا: آپؑ نے فرمایا: اس کی تفسیر بطنِ قرآن میں ہے یعنی علیؑ ہی اس کے ولایت و اطاعت میں رَب ہیں اور رب وہ خالق ہے جس کا وصف بیان نہیں کیا جاسکتا۔ پھر ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: یقیناً علی علیہ السلام محمدؐ کے لئے آیت ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولایتِ علیؑ کی طرف دعوت دیتے ہیں کیا تمھیں رسولؐ اللہ کا فرمان نہیں پہنچا۔ ''جس کا میں مولا تھا اس کا یہ علیؑ مولا ہے اے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ! اس سے محبت رکھ جو علیؑ سے محبت رکھے اور اس کا دشمن بن جا جس نے اس سے دشمنی وعداوت رکھی''۔ پس اللہ نے اُسے اپنا محبوب بنایا جس نے علی علیہ السلام کو اپنا محبوب بنالیا اور اللہ نے اس سے عداوت کی جس نے علی علیہ السلام سے عداوت رکھی اور باقی رہا اللہ کا فرمان ﴿اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ﴾ ''یقیناً تم اختلاف والی بات میں پڑے ہو''۔ (ذاریات۔ ۸) اس سے مراد علی علیہ السلام ہیں یعنی وہ مختلف علیہ ہیں اس امت نے ان کی ولایت میں اختلاف کیا ہے۔ پس جو ولایتِ علیؑ پر قائم رہا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے ولایتِ علیؑ کی مخالفت کی وہ آگ میں داخل ہوگا اور اللہ کا یہ فرمان ﴿يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ﴾ ''اس سے وہی پھرتا ہے جو پھیرا گیا''۔ (ذاریات۔ ۹) اس سے بھی مراد علی علیہ السلام ہیں یعنی جو علی علیہ السلام کی ولایت سے پھیر دیا گیا۔ اسی لئے اللہ کا فرمان ہے ﴿يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ﴾ اور اللہ کا یہ فرمان ﴿وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ ''اور یقیناً تو البتہ صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرتا ہے''۔ (شوریٰ۔ ۵۲) یعنی آپ (رسولؐ اللہ) ولایتِ علیؑ کا حکم دیتے ہیں اور اس کی طرف دعوت دیتے ہیں اور علی علیہ السلام ہی صراطِ مستقیم ہیں اور اللہ کا فرمان ﴿فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ﴾ ''پھر جو کچھ تیری طرف وحی کیا گیا ہے تو اسے محکم پکڑ رکھ'' (زخرف۔ ۴۳) یہ آیت بھی علی علیہ السلام کے متعلق ہے (اور اللہ کا یہ فرمان) ﴿اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ ''یقیناً تُو صراطِ مستقیم پر ہے''۔ (زخرف۔ ۴۳) یعنی یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی علیہ السلام کی ولایت پر قائم ہیں اور علیؑ ہی صراطِ مستقیم ہیں اور اللہ کا فرمان ﴿فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ﴾ ''پھر جب وہ اُس نصیحت کو بھول گئے جو اُن کو کی گئی تھی''۔ (انعام۔ ۴۴) یعنی جب انہوں نے علی علیہ السلام کی ولایت ترک کر دی تو انہیں اس کا حکم دیا گیا ﴿فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ﴾ ''تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے''۔ (انعام۔ ۴۴) یعنی دنیا میں ان کے غلبہ اور دنیا میں ان کے لئے مبسوط امور کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ساتھ ﴿حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ﴾ ’’یہاں تک کہ جب وہ اُن چیزوں سے خوش ہو گئے جو ان کو دی گئیں ہم نے انہیں یکا یک پکڑ لیا تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے‘‘۔ (انعام۔ ۴۴) اس سے مراد امام قائم علیہ السلام کا قیام ہے۔

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن عیسی عن صفوان عن یعقوب بن شعیب قال سألت اباعبدالله علیه السلام عن قول الله تبارك وتعالی (وانی لغفار لمن تاب وامن وعمل صالحا ثم اهتدی) قال (ومن تاب من ظلم وامن من کفر) وعمل صالحا ثم اهتدی إلی ولایتنا وأرمی بیده إلی صدره.

یعقوب بن شعیب نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی﴾ ’’اور میں اس کے لئے ضرور بڑا بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے پھر ہدایت یافتہ بھی رہا‘‘۔ (طٰہٰ۔ ۸۲) کے متعلق سوال کیا۔ آپؑ نے فرمایا: جس نے ظلم سے توبہ کی اور کفر سے ایمان لایا اور نیک عمل کئے پھر ہماری ولایت کی طرف ہدایت پائی آپؑ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

حدیث ⑦ حدثنا احمد بن موسی عن الحسن بن موسی الخشاب عن علی بن حسان عن عبدالرحمن بن کثیر عن ابی عبدالله علیه السلام فی قوله عزوجل (فطرة الله التی فطر الناس علیها) قال فقال علی التوحید ومحمد رسول الله صلی الله علیه وآله وعلی امیر المؤمنین علیه السلام.

عبدالرحمن بن کثیر نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا﴾ ’’یہی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی فطرت ہے جس پر اُس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے‘‘۔ (روم۔ ۳۰) کے متعلق فرمایا: یعنی توحید، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی امیر المومنین علیہ السلام پر۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑧ (حدثنا) محمد بن الحسین عن النضر بن شعیب عن خالد بن معدو محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال سألته عن قول الله عزوجل (ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بین ذلك سبیلا) قال تفسیرها ولا تجهر بولایة علی ولا بما اکرمته به حتی نأمرك بذلك (ولا تخافت بها) یعنی ولا تکتمها علیا علیه السلام واعلمه ما اکرمته به واما قوله (وابتغ بین ذلك سبیلا) فانه یعنی اطلب إلی وسلنی ان أذن لك ان تجهر بولایة علی وادع الناس الیها فاذن له یوم غدیر خم.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا﴾ ''اور تم اپنی صلوٰۃ میں اپنی آواز کو نہ تو بلند ہی کیا کرو اور نہ اُسے بہت آہستہ کیا کرو اور اس کے درمیان کا راستہ اختیار کرو''۔(اسراء۔۱۱۰) کے متعلق پوچھا۔آپؑ نے فرمایا: اس کی تفسیر یہ ہے کہ (نماز میں) ولایتِ علیؑ اور اس کے اعزاز کو جو میں نے علیؑ کو عطاء کیا ہے افشاں نہ کرو جب تک ہم تمھیں اس کا حکم نہ دیں ﴿وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ ''اور نہ اُسے بہت آہستہ کیا کرو'' یعنی میں نے علی علیہ السلام کو جو اعزاز دیا ہے اسے علی علیہ السلام سے باخبر رکھو ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا﴾ ''اور اس کے درمیان کا راستہ اختیار کرو'' یعنی مجھ سے سوال کرتے رہو کہ میں تمھیں (نماز میں) ولایتِ علیؑ کا کھل کر اظہار کرنے کا حکم دوں اور تم لوگوں کو اس کی دعوت دو۔(امامؑ نے فرمایا) پھر آپؐ کو غدیر خم کے روز اِس (یعنی نماز میں علیؑ کی ولایت کی گواہی بآواز بلند دینے کی) اجازت دے دی گئی۔

حدیث ⑨ حدثنا عمران بن موسی عن موسی بن جعفر عن علی بن اسباط عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی عن ابی عبدالله علیه السلام

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال سألته عن قول الله عزوجل (و ان هذا صراطی مستقیما فاتبعوه) قال هو والله علی (هو والله) المیزان والصراط.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ﴾ ''اور یقیناً یہی میرا راستہ سیدھا ہے پس اسی کی پیروی کرو''۔ (انعام۔۱۵۳) کے متعلق پوچھا۔آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے مراد علی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور اللہ کی قسم! وہی میزان اور صراط ہیں۔

حدیث ⑩ علی بن محمد بن سعد عن حمدان بن سلیمان عن عبدالله بن محمد الیمانی عن منیع عن یونس عن صباح المزنی عن ابی عبدالله علیه السلام قال عرج بالنبی صلی الله علیه وآله (إلی السماء) مائة وعشرین مرة مامن مرة الا وقد اوصی الله النبی صلی الله علیه وآله بولایة علی والائمة من بعده اکثر مما اوصاه بالفرایض.

صباح المزنی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ آسمان کی معراج کرائی گئی ہر بار اللہ نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے بعد ائمہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت کی فرائض کے ساتھ وصیت کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۲﴾

اللہ نے مومنین سے ائمہؑ کی ولایت کا میثاق لیا اور اُنہیں اپنے نور سے پیدا کیا

حدیث ① حدثنا محمد بن عیسی عن سلیمان الجعفری قال کنت عند ابی الحسن علیه السلام فقال یاسلیمان اتق فراسة المؤمن فانه ینظر بنور الله فسکت حتی اصبت خلوة فقلت جعلت فداك سمعتك تقول اتق فراسة المؤمن فانه ینظر بنور الله قال نعم یاسلیمان ان الله خلق المؤمنین من نوره (وصبغهم) فی رحمته واخذ میثاقهم لنا بالولایة والمؤمن اخو المؤن لابیه وامه ابوه النور وامه الرحمة وانما ینظر بذلك النور الذی خلق منه.

سلیمان الجعفری نے بیان کیا کہ میں ابوالحسن علیہ السلام کے پاس تھا آپؑ نے فرمایا: اے سلیمان! مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ پھر آپ خاموش ہو گئے جب مجھے علیحدگی میں موقع ملا تو میں نے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں میں نے آپؑ کو فرماتے سنا: مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں اے سلیمان! اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنے نور سے خلق کیا اور انہیں اپنی رحمت میں رنگا اور ان سے ہمارے لیے ولایت کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میثاق لیا مومن مومن کا سگا بھائی ہے اس کا باپ نور اور اس کی ماں رحمت ہے اور وہ اس نور سے دیکھتا ہے جس سے اسے خلق کیا گیا۔

حدیث ② حدثنا الحسن بن علی بن معاویة عن محمد بن سلیمان عن ابیه عن عیثم بن اسلم عن معاویة بن عمار قال قلت لابی عبدالله علیه السلام جعلت فداك هذا الحدیث الذی سمعته منك ما تفسیره قال وما هو؟ قلت ان المؤمن ینظر بنور الله فقال یامعاویة ان الله خلق المؤمنین من نوره وصبغهم فی رحمته واخذ میثاقهم لنا بالولایة علی معرفته یوم عرفهم نفسه فالمؤمن اخو المؤمن لابیه وامه ابوه النور وامه الرحمة وانما ینظر بذلك النور الذی خلق منه.

معاویہ بن عمار نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں یہ حدیث جو میں نے آپؑ سے سنی ہے اس کی وضاحت کیجئے؟۔آپؑ نے فرمایا: کونسی حدیث؟۔ میں نے کہا: ''مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے''۔آپؑ نے فرمایا: اے معاویہ! اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنے نور سے خلق کیا ہے اور انہیں اپنی رحمت میں رنگا اور جس روز انہیں اپنے نفس کا تعارف کرایا ان سے اپنی معرفت پر ہمارے لیے ولایت کا میثاق لیا مومن مومن کا سگا بھائی ہے اس کا باپ نور اور اس کی ماں رحمت ہے وہ اس نور سے دیکھتا ہے جس سے اسے خلق کیا گیا۔

حدیث ③ حدثنا (الحسن بن علی عن ابراهیم عن محمد بن سلیمان) عن ابیه عن ابی عبدالله علیه السلام قال ان الله جعل لنا شیعة فخلقهم من نوره وصبغهم فی رحمته واخذ میثاقهم لنا بالولایة علی معرفته یوم عرفهم نفسه فهو المتقبل من محسنهم المتجاوز عن مسیئهم من لم یلق الله بما هو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیه لم یتقبل منه حسنة ولم یتجاوز عنه سیئة.

محمد بن سلیمان نے اپنے باپ سے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شیعوں کو اپنے نور سے خلق کیا اور انہیں اپنی رحمت میں رنگا جس روز انہیں اپنے نفس کا تعارف کرایا ان سے ہمارے لیے اپنی معرفت پر ولایت کا میثاق لیا وہی ان میں سے نیکی کرنے والوں کی نیکیاں قبول کرنے والا اور برائی کرنے والوں سے درگزر کرنے والا ہے جو ائمہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اوصاف پر ایمان لائے بغیر مرگیا تو اللہ نہ اس کی نیکی قبول کرے گا اور نہ ہی برائی سے درگزر کرے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۳﴾

اللہ نے مخلوق سے ائمہؑ کی ولایت کا مثاق لیا

حدیث ① حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن اسماعیل عن صالح بن عقبة عن عبداللہ بن محمد الجعفی عن ابی جعفر (و) عن عقبة عن ابی جعفر علیه السلام قال ان اللہ خلق الخلق فخلق من احب مما احب وکان (ما) احب ان یخلقه من طینة الجنة وخلق من ابغض مما ابغض وکان ما ابغض ان یخلقه من طینة النار ثم بعثهم فی الظلال قال قلت (و) ای شئ الظلال؟ قال الم تر ظلّك فی الشمس شئ ولیس بشئ ثم بعث فیهم النبیین یدعونهم إلی الاقرار باللہ وهو قوله (ولئن سألتهم من خلقهم لیقولن اللہ) ثم دعاهم إلی الاقرار بالنبیین فاقر بعضهم وانکر بعضهم ثم دعاهم إلی ولایتنا فاقر (واللہ بها) من احب وانکرها من ابغض وهو قوله (فما کانوا لیؤمنوا بما کذبوا به من قبل) ثم قال ابو جعفر علیه السلام کان التکذیب ثمة.

ابوجعفر اور عقبہ نے بیان کیا کہ امام ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو خلق کیا تو جسے اس نے پسند کیا اسے اپنی محبوب چیز سے خلق کیا اور اس کے نزدیک محبوب یہ تھا کہ وہ اسے جنت کی طینت سے خلق کرے اور جسے اس نے ناپسند کیا اسے اپنی ناپسندیدہ چیز سے خلق کیا اور اس کے نزدیک ناپسندیدہ یہ تھا کہ وہ اسے آگ کی طینت سے خلق کرے پھر ان کو ظلال میں بھیج دیا۔ (عقبہ کہتے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں) میں نے عرض کیا: ظلال کیا چیز ہے؟۔آپؑ نے فرمایا: کیا تم دھوپ میں اپنا سایہ نہیں دیکھتے جبکہ وہ کچھ بھی نہیں ہوتا پھر ان میں انبیاء مبعوث کئے جو انہیں اللہ کے اقرار کی دعوت دیتے تھے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ﴾ 'اور اگر تُو ان سے پوچھے کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے''۔(زخرف۔۸۷) پھر انہیں انبیاء کے اقرار کی دعوت دی تو ان میں سے بعض نے اقرار کیا اور بعض نے انکار کر دیا پھر انہیں ہماری ولایت کی طرف دعوت دی تو اللہ کی قسم! جس نے اسے پسند کیا اس نے اقرار کیا اور جس نے بغض رکھا اس نے اس کا انکار کر دیا اللہ کا فرمان ہے ﴿فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ﴾ ''پھر جس جس بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر وہ ایمان نہ لائے''۔(یونس۔۷۴) پھر ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: یہ سراسر تکذیب ہے۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن الحسين بن نعيم الصحاف قال سألت اباعبدالله عليه السلام عن قول الله تبارك وتعالى (فمنكم كافر ومنكم مؤمن) فقال عرف الله والله ايمانهم بولايتنا وكفرهم بها يوم اخذ الله عليهم الميثاق في صلب آدم وهم ذر.

نعیم الصحاف نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ﴾ ''پس تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے'' (تغابن۔۲) کے متعلق سوال کیا۔آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ نے ہماری ولایت سے ان کے ایمان کو اور ہماری ولایت سے ان کے کفر کو اس روز پہچان لیا تھا جب صلبِ آدم میں اُن سے میثاق لیا تھا جبکہ وہ ذرّوں کی شکل میں تھے۔

حدیث ③ حدّثنا محمّد بن الحسين، عن الحسن بن محبوب، عن علي بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رئاب، عن بكير بن أعين قال: كان أبو جعفر عليه السلام يقول ان الله أخذ ميثاق شيعتنا بالولاية لنا وهم ذرّ يوم أخذ الميثاق على الذرّ بالاقرار له بالربيّة ولمحمّد بالنبوّة۔

بکیر بن اعین نے بیان کیا ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے ہماری ولایت کا میثاق لیا جبکہ وہ ذرّوں کی شکل میں تھے جس روز اس نے اُن ذرّوں سے اپنی ربوبیت کے اقرار اور محمدؐ کی نبوت کے اقرار کا میثاق لیا۔

حدیث ④ حدّثنا محمّد بن أحمد، عن يعقوب بن يزيد، عن الحسن بن محبوب، عن محمّد بن الفضيل، عن أبي الحسن عليه السلام في قول الله عزّوجلّ: (يُوفُونَ بِالنَّذرِ) قال: يوفون بالنذر الذي أُخذ عليهم في الميثاق من ولايتنا۔

محمد بن فضیل نے بیان کیا کہ ابوالحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ﴾ ''وہ نذر کو پورا کرتے ہیں''۔ (دھر۔۷) کے متعلق فرمایا: وہ اس نذر کو پورا کرتے ہیں جس کا عہد ہماری ولایت کے میثاق میں لیا گیا۔

حدیث ⑤ حدثنا الحسين بن محمد عن معلى بن محمد عن محمد بن جمهور عن عبدالله بن عبدالرحمن عن الهيثم بن واقد عن ابي يوسف البزاز قال تلا علينا ابوعبدالله عليه السلام هذه الاية (واذكروا آلاء الله) قال اتدري ما آلاء الله؟ قلت لا قال هي اعظم نعم الله على خلقه وهي ولايتنا۔

ابو یوسف البزاز نے بیان کیا کہ ہمارے سامنے ابو عبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی ﴿فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ﴾ ''پس تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرو''۔ (اعراف۔۶۹) پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو اللہ کی نعمتیں کیا ہیں؟۔ میں نے کہا: نہیں۔ آپؑ نے فرمایا: مخلوق پر اللہ کی سب سے عظیم نعمت ہماری ولایت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر (۱۴)

ائمہؑ اللہ کی مخلوق میں حلال وحرام پر اُس کے گواہ ہیں

حدیث ① حدثنا عبدالله بن محمد عن ابراهيم بن محمد الثقفي قال في كتاب بندار بن عاصم عن الحلبي عن هارون بن خارجة عن ابي بصير عن ابي عبدالله عليه السلام في قول الله تبارك وتعالى (وكذلك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس) قال نحن الشهداء على الناس بما عندهم من الحلال والحرام وماضيعوا منه.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ﴾ ''اور اسی طرح ہم نے تمھیں امت وسط بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو''۔ (بقرہ۔۱۴۳) کے متعلق فرمایا: ہم لوگوں میں ان کے حلال وحرام اور جو اس میں سے انہوں نے ضائع کر دیا اس کے گواہ ہیں۔

حدیث ② حدثنا عبدالله بن محمد عن ابراهيم بن محمد في كتاب بندار بن عاصم عن عمر بن حنظلة قال قلت لابي عبدالله عليه السلام (وكذلك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس) قال هم الائمة.

عمر بن حنظلہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ کے فرمان ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ﴾ ''اور اسی طرح ہم نے تمھیں امت وسط بنایا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو"۔ (بقرہ۔۱۴۳) کے متعلق پوچھا۔آپؑ نے فرمایا: وہ گواہ ائمہ علیہم السلام ہیں۔

حدیث ③ حدثنا یعقوب بن یزید و محمد بن الحسین عن ابن ابی عمیر عن عمر بن اذینة عن برید بن معاویة قال قلت لابی جعفر علیه السلام قول الله تعالی (و کذلك جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس) قال نحن امة الوسط و نحن شهداء الله علی خلقه و حجته فی ارضه.

برید بن معاویہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے کہا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ﴾ "اور اسی طرح ہم نے تمھیں امت وسطہ بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو"۔ (بقرہ۔۱۴۳) آپؑ نے فرمایا: امتِ وسطہ ہم ہی ہیں اور ہم ہی اللہ کی مخلوق پر اس کے گواہ اور اس کی زمین پر اس کی حجت ہیں۔

حدیث ④ حدثنا عبدالله بن جعفر عن محمد بن عیسی عن الحسین بن سعید عن جعفر بن بشیر عن عمرو بن ابی المقدام عن میمون البان عن ابی جعفر علیه السلام فی قوله تبارك و تعالی (و کذلك جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس) قال عدلا لیکونوا شهداء علی الناس قال الائمة (ویکون الرسول علیکم شهیدا) قال علی الائمة.

میمون البان نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے اللہ کے فرمان ﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ﴾ کے متعلق فرمایا: تا کہ وہ لوگوں پر گواہ بنیں۔ پھر فرمایا اس سے مراد ائمہ علیہم السلام ہیں ﴿وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ﴾ "اور رسول تم پر گواہ رہے" (بقرہ۔۱۴۳) فرمایا: یعنی ائمہ علیہم السلام پر۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑤ وعنه عن محمد بن عیسی عن الحسین بن سعید عن جعفر بن بشیر عن ابی بصیر عن ابی عبدالله علیه السلام (و کذلك جعلناکم أمة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شهیدا) قال نحن الامة الوسط و نحن شهداؤه علی خلقه و حجته فی ارضه.

ابو بصیر نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ﴾ کے متعلق فرمایا: ہم ہی امتِ وسطہ ہیں اور ہم ہی اللہ کی مخلوق پر اس کے گواہ اور اس کی زمین پر اس کی حجت ہیں۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن حماد بن عیسی عن ابراهیم بن عمر الیمانی عن سلیم بن قیس الهلالی عن امیر المؤمنین صلوات الله ع قال ان الله طهرنا و عصمنا و جعلنا شهداء علی خلقه و حجته فی ارضه و جعلنا مع القران و جعل القران معنا لانفارقه و لا یفارقنا.

سلیم بن قیس ھلالی نے بیان کیا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں پاک اور معصوم بنایا اور ہمیں اپنی مخلوق پر گواہ اور اپنی زمین پر حجت بنایا اور قرآن ہمارے ساتھ اور ہم قرآن کے ساتھ ہیں نہ ہم اس سے جدا ہوتے ہیں اور نہ وہ ہم سے جدا ہوتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۵﴾

رسول اللہؐ نے مخلوق کو ابتداءِ تخلیق اور موہوم صورت میں دیکھ کر پہچان لیا

حدیث ① (حدثنا) احمد بن محمد و یعقوب بن یزید عن الحسن بن علی بن فضال عن ابی جمیلہ عن محمد بن الحلبی عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال (ان رسول علیہ السلام قال) ان اللہ مثل لی امتی فی الطین وعلمنی اسمائھم کلھا کما علم آدم الاسماء کلھا فمر بی اصحاب الرایات فاستغفرت لعلی و شیعتہ ان ربی وعدنی فی شیعۃ علی خصلۃ قیل یارسول اللہ وماھی؟ قال المغفرۃ منھم لمن آمن واتقی لایغادر منھم صغیرۃ ولا کبیرۃ ولھم تبدل السیئات حسنات.

محمد الحلبی نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: اللہ نے میرے لیے میری امت کی طینت پیش کی اور مجھے ان سب کے نام سکھا دیے جس طرح آدم کو سب نام سکھائے تھے میرے رب نے مجھ سے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شیعوں میں ایک خصلت کا وعدہ کیا ہے۔ پوچھا گیا یارسولؐ اللہ! وہ کون سی خصلت ہے؟۔ فرمایا: ان میں ایمان لانے اور تقویٰ اختیار کرنے والے کے لیے بخشش ہے ان میں صغیرہ اور کبیرہ کوئی برائی نہ چھوڑی جائے گی اور برائیوں کا نیکیوں میں بدلنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھی انہی کے لیے ہے۔

حدیث ② الحسن بن محبوب عن صالح بن سهل عن ابی عبدالله علیه السلام ان بعض قریش قال لرسول الله صلی الله علیه وآله بای شیء سبقت الانبیاء وانت بعثت آخرهم وخاتمهم؟ قال انی کنت اول من اقر بربی واول من اجاب حیث اخذ الله میثاق النبیین واشهدهم علی انفسهم الست بربکم؟ قالوا بلی و کنت انا اول نبی قال بلی فسبقتهم بالاقرار بالله۔

صالح بن سہل نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: بعض قریش نے رسولؐ اللہ سے کہا: دیگر انبیاء آپؐ سے سبقت کیوں لے گئے کہ آپؐ ان کے آخر اور خاتم مبعوث کیے گئے؟۔فرمایا: میں پہلا نبی ہوں جس نے رب کا اقرار کیا اور میں ہی پہلا ہوں جس نے اس میثاق کا جواب دیا کہ جب اللہ نے انبیاء سے میثاق لیا اور انہیں ان نفسوں پر گواہ بنایا اور فرمایا کیا میں تمہارا رب نہیں؟۔انہوں نے کہا: ہاں کیوں نہیں پس میں ہی پہلا نبی تھا جس نے کہا: ہاں کیوں نہیں پس میں نے ان میں اللہ کا اقرار کرنے میں سبقت کی تھی۔

حدیث ③ حدثنا (احمد بن محمد والحسن بن علی عن علی بن النعمان) عن ابن مسکان عن عبدالرحیم القصیر عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله ان امتی عرضت علی عند المیثاق فکان اول من امن بی وصدقنی علی وکان اول من امن بی وصدقنی حین بعثت فهو الصدیق الاکبر۔

عبدالرحیم القصیر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: میثاق کے وقت میرے سامنے میری امت پیش کی گئی تو ان میں سے مجھ پر سب سے پہلے ایمان لانے والے اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میری تصدیق کرنے والے علی علیہ السلام ہیں اور جب مجھے مبعوث کیا گیا تب بھی وہی سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی وہی صدیق اکبر ہے۔

حدیث ۴ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن ابی الجارود و ابی بصیر عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله ذات یوم وعنده جماعة من اصحابه اللهم لقنی اخوانی مرتین (قال) فقال من حوله من اصحابه اما نحن اخوانك یارسول الله صلی الله علیه وآله؛ فقال لا انکم اصحابی واخوانی قوم فی آخر الزمان امنوا بی ولم یرونی لقد عرفنیهم الله باسمائهم واسماء ابائهم من قبل ان یخرجهم من اصلاب آبائهم وارحام امهاتهم لاحدهم اشد (علی تقیة) دینه من خرط القتاد فی اللیلة الظلماء او کالقابض علی جمر الغضا اولئك مصابیح الدجی ینجیهم الله من کل فتنة غبراء مظلمة.

ابوبصیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے ایک روز صحابہ کی ایک جماعت کی موجودگی میں فرمایا: اے اللہ! میرے بھائیوں سے میری ملاقات کروادے آپؐ نے ایسا دو مرتبہ فرمایا۔ آپؐ کے گرد موجود صحابہ نے کہا: یا رسولؐ اللہ! کیا ہم آپؐ کے بھائی نہیں ہیں؟۔ آپؐ نے فرمایا: نہیں تم میرے صحابہ ہو اور میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو آخری زمانے میں ہوں گے وہ مجھ پر مجھے دیکھے بغیر ایمان لائیں گے اللہ نے مجھے ان کے اور ان کے آباء کے نام ان کے آباء کے اصلاب اور ماؤں کے ارحام سے نکالنے سے قبل ہی متعارف کرادیے تھے ان میں ہر ایک اپنے دین کا تقیہ کرنے میں اس قدر متشدد و مضبوط ہوگا جس طرح شدید سیاہ رات میں خرط قتاد ہو یا دھکتے انگارے کو تھامنے والا ہو وہی تاریکی کے چراغ ہوں گے اللہ انہیں ہر پھیلنے والے تاریک فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن الحسین عن عبداللہ جبلة عن معاویة بن عمار عن جعفر عن ابیه عن جده علیه السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله یاعلی لقد مثلت لی امتی فی الطین حتی رایت صغیرهم و کبیرهم ارواحا قبل ان یخلق الاجساد وانی مررت بك وبشیعتك فاستغفرت لکم (فقال علی) یانبی اللہ زدنی فیهم قال نعم یا علی تخرج انت وشیعتك من قبورکم ووجوهکم کالقمر لیلة البدر وقد فرجت عنکم الشدائد وذهبت عنکم الاحزان تستظلون تحت العرش یخاف الناس ولا تخافون ویحزن الناس ولا تحزنون وتوضع لکم مائدة والناس فی الحساب.

معاویہ بن عمار نے جعفر علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد محترم علیہ السلام سے انہوں نے اپنے دادا محترم علیہ السلام سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے علیؑ: میرے سامنے میری امت کی طینت لائی گئی حتی کہ میں نے ان کے اجسام کی تخلیق سے قبل ہی ہر چھوٹے بڑے کو روح کی صورت میں دیکھ لیا اور میں تمھارے اور تمہارے شیعوں کے پاس سے گزرا تو میں نے ان (شیعوں) کے لیے استغفار کیا۔علی علیہ السلام نے فرمایا: یانبی اللہ! ان میں میری (محبت کی) زیادتی کیجئے۔آپؐ نے فرمایا: ہاں اے علی علیہ السلام تم اور تمہارے شیعہ جب اپنی قبروں سے نکلیں گے تو تمہارے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے تم سے تکالیف اور غم دور کر دیے جائیں گے تمہیں عرش کا سایہ نصیب ہوگا لوگ خوفزدہ ہوں گے اور تم بے خوف ہو گے لوگ غمگین ہوں گے اور تمھیں کوئی غم نہ ہوگا تمہارے لیے دستر خوان لگا دیا جائے گا جبکہ لوگ ابھی حساب کے مرحلے میں ہوں گے۔

حدیث ⑥ حدثنا بعض اصحابنا عن محمد بن الحسین عن علی بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسباط عن علی بن معمر عن ابیه قال سألت اباعبدالله علیه السلام عن قول الله تبارك وتعالی (هذا نذیر من النذر الاولی) (قال) یعنی (به) محمدا صلی الله علیه وآله حیث دعاهم (بالاقرار بالله) فی الذر الاول.

علی بن معمر نے اپنے والد سے بیان کیا انہوں نے کہا میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرمان ﴿هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُوْلٰى﴾ ''یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے''۔ (نجم۔۵۶) کے متعلق پوچھا۔آپؑ نے فرمایا:اس سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جب آپؐ نے عالم ذر میں اللہ کے اقرار کی دعوت دی۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن عیسی عن یونس عن علی بن هاشم عن محمد بن عبید الله بن ابی رافع عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله مثل (لی) امتی فی الطین وعلمت الاسماء کما علم آدم الاسماء کلها ورایت اصحاب الرایات فکلما مررت بك یاعلی وبشیعتك استغفرت لکم.

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے بیان کیا انہوں نے کہا رسولؐ اللہ نے فرمایا: میرے سامنے میری امت کی طینت پیش کی گئی اور مجھے ان کے نام بھی بتادیے گئے جس طرح آدمؑ کو بتادیے گئے تھے اور میں نے اصحاب الرایات کو دیکھا اور اے علیؑ! جب میں تمہارے اور تمہارے شیعوں کے پاس سے گزرا تو میں نے اُن (شیعوں) کے لیے استغفار کیا۔

حدیث ⑧ حدثنا عباد بن سلیمان عن سعد بن سعد عن مقاتل بن مقاتل عن ابی الحسن الرضا علیه السلام قال قال ابوجعفر علیه السلام ان رسول الله صلی الله علیه وآله مثلت له امته فی الطین فعرفهم باسمائهم واسماء آبائهم (واخلاقهم) وحلاهم قال قلنا له جعلت فداك جمیع الامة

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

من اولها إلى آخرها؟ قال هكذا قال ابو جعفر عليه السلام.

مقاتل بن مقاتل نے ابو الحسن الرضا علیہ السلام سے بیان کیا انہوں نے فرمایا: ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ کے لیے آپؐ کی امت کی طینت کو پیش کیا گیا تو آپؐ نے ان کو ان کے ناموں اور ان کے آباء کے ناموں سے اور ان کے اخلاق اور زیور و زینت سے پہچان لیا۔ (راوی بیان کرتا ہے) ہم نے کہا: میں آپؐ پر قربان جاؤں کیا اول تا آخر ساری امت؟۔ ابو الحسن رضا علیہ السلام نے فرمایا: ہاں!۔ ابو جعفر علیہ السلام نے بھی اسی طرح فرمایا ہے۔

حدیث ⑨ حدثنا يعقوب بن يزيد عن محمد بن سنان عن ابي الجارود قال سمعت ابا جعفر عليه السلام يقول قال رسول الله صلى الله عليه وآله عرضت على امتي البارحة لدى هذه الحجرة اولها إلى آخرها (قال) قال قائل يا رسول الله قد عرض عليك من خلق ارايت من لم يخلق؟ قال صورلي والذي يحلف به رسول الله في الطين حتى لانا اعرف بهم من احدكم بصاحبه.

ابو الجارود نے بیان کیا کہ میں نے ابو جعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: گزشتہ رات اس حجرہ کے قریب اول تا آخر میری تمام امت میرے سامنے پیش کی گئی۔ کسی کہنے والے نے کہا: یا رسولؐ اللہ وہ لوگ تو آپؐ کے سامنے پیش کیے گئے جو پیدا ہو چکے ہیں اور کیا آپ نے ان کو بھی دیکھا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے۔ رسولؐ اللہ نے حلفاً کہا میرے لیے مٹی میں ان کی تصاویر بنائی گئیں حتیٰ کہ میں نے اسے تمہارے کسی محبوب دوست کو پہچاننے سے بہتر پہچان لیا۔

حدیث ⑩ حدثنا عباد بن سليمان عن سعد بن سعد عن صفوان بن يحيى عن ابي الحسن الرضا عليه السلام (قال) قال ان رسول الله صلى الله عليه وآله مثلت له امته في الطين فعرفهم باسمائهم واسماء آبائهم وحلاهم قال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فقلت جعلت فداك جميع الامة من اولها إلى آخرها؛ قال هكذا قال ابو جعفر او جعفر عليه السلام.

صفوان بن یحییٰ نے ابوالحسن الرضا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ کے لیے آپؐ کی امت کی طینت پیش کی گئی تو آپؐ نے ان کو ان کے ناموں اور ان کے آباء کے ناموں اور ان کے زیور و زینت سے پہچان لیا۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا: میں آپؐ پر قربان جاؤں کیا اول سے آخر تک تمام امت؟۔ آپؐ نے فرمایا: ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی طرح فرمایا ہے (یا فرمایا) جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی طرح فرمایا ہے۔

حدیث ⑪ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عيسى عن حريز عن ابن خربوز عن ابي جعفر عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله لعلي ان ربي مثل لي امتي في الطين و علمني اسمائهم كلها كما علم آدم الاسماء كلها فمر بي اصحاب الرايات فاستغفرت لك ولشيعتك ياعلي ان ربي وعدني في شيعتك خصلة قلت وماهي يارسول الله؛ قال المغفرة لمن امن منهم واتقى لايغادر منهم صغيرة ولا كبيرة ولهم تبدل سيئاتهم حسنات.

ابن خربوز نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا: میرے رب نے میری امت کی طینت پیش کی اور مجھے ان سب کے نام سکھائے جس طرح آدمؑ کو سکھائے تھے میرے پاس سے اصحاب الرایات گزرے تو میں نے تمہارے اور تمہارے شیعوں کے لیے استغفار کیا۔ اے علیؑ! میرے رب نے مجھ سے تمہارے شیعوں میں ایک خصلت کے ہونے کا وعدہ کیا ہے۔ علی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: یارسولؐ اللہ! وہ کیا خصلت ہے؟۔ فرمایا: ان میں سے جو ایمان لایا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور تقوی اختیار کیا اس کے لیے بخشش ہے ان میں صغیرہ اور کبیرہ کوئی برائی نہ چھوڑی جائے گی اور برائیوں کا نیکیوں میں تبدیل ہونے کا اعزاز بھی انہی کے لیے ہے۔

حدیث ⑫ حدثنا علی بن اسماعیل عن محمد بن اسماعیل عن سعدان بن مسلم عن صالح بن سهل عن ابی عبدالله علیه السلام قال سئل رسول الله بای شئ سبقت ولد آدم؟ قال انّی اول من اقر ب (بلی) ان الله اخذ میثاق النبیین واشهدهم علی انفسهم الست بربکم؟ قالوا بلی فکنت اول من اجاب.

صالح بن سہل نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: رسولؐ اللہ سے سوال کیا گیا کہ آپؐ نے کس بات سے اولاد آدمؑ سے سبقت حاصل کی؟۔آپؐ نے فرمایا: میں نے سب سے پہلے ''بلی'' کا اقرار کیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے میثاق لیا اور انہیں ان کی جانوں پر گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں؟۔انہوں نے کہا: بلیٰ ہاں کیوں نہیں۔پس میں نے سب سے پہلے جواب دیا تھا۔

حدیث ⑬ حدثنا عبدالله بن جعفر عن محمد بن عیسی عن حماد بن عیسی عن حریز عن معروف بن خربوذ عن ابی جعفر علیه السلام قال قال رسول الله لعلی علیه السلام ان ربی مثل (لی) امتی فی الطین وعلمنی اسمائهم کما علم آدم الاسماء کلها فمر بی اصحاب الرایات فاستغفرت لك ولشیعتك.

معروف بن خربوذ نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے علیؑ سے فرمایا: میرے رب نے میرے سامنے میری امت کی طینت پیش کی اور مجھے ان کے نام سکھائے جس طرح آدمؑ کو سب نام سکھادیے تھے جب میرے پاس سے اصحاب الرایات کا گزر ہوا تو میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے تمہارے اور تمہارے شیعوں کے لیے استغفار کیا۔

حدیث ⑭ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید عن بعض اصحابنا عن حنان بن سدیر عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله ان ربی مثل لی امتی فی الطین وعلمنی اسماء امتی کما علم آدم الاسماء کلها فمربی اصحاب الرایات فاستغفرت لعلی وشیعته.

حنان بن سدیر نے آپؑ سے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: میرے رب نے میرے لیے میری امت کی طینت پیش کی اور مجھے میری امت کے نام سکھائے جس طرح آدمؑ کو سب نام سکھائے تھے میرے پاس سے اصحاب الرایات گزرے تو میں نے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے شیعوں کے لیے استغفار کیا۔

حدیث ⑮ حدثنا احمد بن محمد او غیرہ عن الحسن بن محبوب عن حنان عن سدیف المکی قال سمعت محمد بن علی علیه السلام یقول قال حدثنی جابر بن عبدالله قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله ان ربی مثل لی امتی فی الطین وعلمنی اسماء الانبیاء کما علم آدم الاسماء کلها فمربی اصحاب الرایات فاستغفرت لعلی وشیعته.

سدیف المکی نے محمد بن علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا آپؑ فرما رہے تھے کہ مجھ سے جابر بن عبداللہ نے روایت کیا ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: میرے پروردگار نے میرے سامنے میری امت کی طینت پیش کی اور مجھے انبیاء کے اسماء سکھائے جیسے آدمؑ کو اسماء سکھائے پس میرے پاس سے اصحاب رایات گزرے انہوں نے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے شیعوں کے لیے بخشش طلب کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۶﴾

امیرؑ المومنین نے میثاق کے وقت جسے دیکھا اُسے پہچان لیا

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن صالح بن سهل عن ابی عبدالله علیه السلام ان رجلا جاء إلی امیر المؤمنین وهو مع اصحابه فسلم علیه ثم قال انا والله احبك واتولاك فقال له امیر المؤمنین (کذبت. قال: بلی والله انی لاحبك و اتولاّك ، فقال له امیر المومنین: کذبت)ما انت کما قلت ویلك ان الله خلق الارواح قبل الابدان بالفی عام ثم عرض علینا المحب لنا فوالله ما رایت روحك فیمن عرض علینا فاین کنت؟ قال فسکت الرجل عند ذلك ولم یراجعه.

صالح بن سہل نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کیا کہ ایک آدمی امیرالمومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا جبکہ آپؑ اپنے اصحاب کے ساتھ تھے اس نے سلام کیا اور کہا: اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اور آپؑ کو اپنا ولی سمجھتا ہوں۔ امیرالمومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: تُو جھوٹ کہتا ہے اور اپنے قول میں صادق نہیں اللہ تعالیٰ نے اجسام خلق کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح کو خلق کیا پھر ہمارے سامنے ہم سے محبت کرنے والے پیش کیے اللہ کی قسم! جو ہمارے سامنے پیش کیے گئے تھے میں نے ان میں تیری روح نہیں دیکھی تھی تُو اُس وقت کہاں تھا؟۔ وہ آدمی خاموش ہوگیا اور کوئی تکرار نہ کی۔

حدیث ② حدثنا ابراهیم بن هاشم عن عمرو بن عثمان عن ابی محمد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

المشهدی من آل رجاء البجلی عن ابی عبدالله علیه السلام قال قال رجل لامیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیه السلام یا امیر المؤمنین انا والله احبك (قال) فقال له کذبت قال (بلی والله انی لاحبك واتولاك فقال له امیر المؤمنین کذبت قال) سبحان الله یاامیر المؤمنین احلف بالله انی احبك فتقول کذبت قال وما علمت ان الله خلق الارواح قبل الابدان بالفی عام فاسکنها الهواء ثم عرضها علینا اهل البیت فوالله مامنها روح الا وقد عرفنا بدنه فوالله مارایتك فیها فاین کنت؛ قال ابوعبدالله علیه السلام کان فی النار.

آل رجاء البجلی نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: ایک آدمی نے امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہا: یا امیرؑ المومنین! اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: تُو جھوٹ کہتا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا اور آپؑ کو اپنا ولی سمجھتا ہوں۔ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: تُو جھوٹ کہتا ہے۔ اس آدمی نے پھر کہا: سبحان اللہ! امیرؑ المومنین! میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اور آپؑ کہتے ہیں ''تُو جھوٹ بولتا ہے''۔ آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اجسام خلق کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح خلق کیں اور انہیں ہوا میں ٹھہرایا پھر انہیں ہم اہل بیت علیہم السلام کے سامنے پیش کیا پس اللہ کی قسم! ہر روح کا بدن بھی ہم نے پہچانا مگر اللہ کی قسم! میں نے تجھے ان میں نہیں دیکھا تھا تُو اُس وقت کہاں تھا؟۔ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: وہ آگ میں تھا۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن الحسین عن جعفر بن بشیر عن آدم ابی الحسین عن اسماعیل بن ابی حمزة عمن حدثه عن ابیه عبدالله علیه السلام

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال جاء رجل إلى امير المؤمنين عليه السلام فقال والله ياامير المؤمنين انى لاحبك فقال كذبت فقال الرجل سبحان الله كان تعرف مافى قلبى فقال على عليه السلام ان الله خلق الارواح قبل الابدان بالفى عام ثم عرضهم علينا فاين كنت لم ارك؟.

اسماعیل بن ابی حمزہ نے کسی بیان کرنے والے سے انہوں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: ایک آدمی امیر المومنین علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا: یا امیرؑ المومنین! میں آپؑ سے بہت محبت کرتا ہوں آپؑ نے فرمایا: تُو جھوٹ کہتا ہے۔ اس آدمی نے کہا: سبحان اللہ! معلوم ہوتا ہے کہ آپؑ میرے دل کی بات جانتے ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اجسام خلق کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح کو خلق کیا پھر انہیں ہمارے سامنے پیش کیا پس تُو اُس وقت کہاں تھا میں نے تجھے نہیں دیکھا تھا۔

حدیث ۴ حدثنا حسن بن على بن عبدالله بن المغيرة قال حدثنا عبيس بن هشام عن عبدالكريم عن سماعة بن مهران عن ابى عبدالله عليه السلام قال بينا امير المؤمنين فى مسجد الكوفه اذ اتاه رجل فقال ياامير المؤمنين والله انى لاحبك قال ماتفعل؟ قال والله انى لاحبك قال ماتفعل قال بلى والله الذى لااله الا هو قال والله الذى لا اله الا هو ماتحبنى فقال ياامير المؤمنين(سبحان الله) انى احلف بالله انى احبك وانت تحلف بالله ماتحبك؟ والله كانك تخبرنى انك اعلم بما فى نفسى(قال) فغضب امير المؤمنين عليه السلام وانما كان الحديث العظيم يخرج منه عند الغضب قال فرفع يده إلى السماء (وقال) وكيف يكون ذلك وهو ربنا تبارك وتعالى

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خلق الارواح قبل الابدان بالفی عام ثم عرض علینا المحب من المبغض فوالله ما رایتك فیمن احبنا فاین کنت؟.

سماعہ بن مہران نے بیان کیا کہ ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: امیر المومنین علیہ السلام کوفہ کی مسجد میں تشریف فرما تھے کہ آپؑ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا: یا امیرؑ المومنین! اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: تُو جھوٹ بول رہا ہے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: تُو نہیں کرتا۔ اس نے کہا: اُس اللہ کی قسم کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: اُس اللہ کی قسم کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں تُو مجھ سے محبت نہیں کرتا۔ اس نے کہا: یا امیرؑ المومنین! سبحان اللہ میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اور آپؑ اللہ کی قسم اٹھا کر فرماتے ہیں کہ میں آپؑ سے محبت نہیں کرتا۔ اللہ کی قسم! معلوم ہوتا ہے کہ آپؑ میرے دل میں جو راز ہے اسے جانتے ہیں۔ پس امیر المومنینؑ علیہ السلام کو جلال آ گیا اور جلال کے عالم میں آپؑ نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: یہ کیسے ممکن ہے حالانکہ ہمارے رب نے اجسام خلق کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح کو خلق کیا پھر بغض رکھنے والوں میں سے محبت کرنے والوں کو ہمارے سامنے پیش کیا اللہ کی قسم! میں نے تجھے ہم سے محبت کرنے والوں میں نہیں دیکھا تو اُس وقت کہاں تھا۔

حدیث ۵ حدثنا عبدالله بن محمد عن ابراهیم بن محمد عن عبدالرحمن بن ابی هاشم (قال) حدثنی سلام بن ابی عمیر عن عمارة قال کنت جالسا عند امیر المؤمنین علیه السلام اذ اقبل رجل فسلم علیه ثم قال یاامیر المؤمنین والله انی لاحبك فسأله ثم قال له ان الارواح خلقت قبل الابدان بالفی عام ثم اسکنت الهواء فما تعارف منها ثم ایتلف هاهنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وماتنا کر منها ثم اختلفها هاهنا وان روحی انکر روحك.

عمارہ نے بیان کیا کہ میں امیر المومنین علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی آیا اس نے سلام کیا اور کہا: اے امیرؑ المومنین! اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے اس سے پھر پوچھا تو اس نے اسی طرح کہا۔ پھر آپؑ نے فرمایا: ارواح کو اجسام سے دو ہزار سال قبل خلق کر دیا گیا اور انہیں ہوا میں ٹھہرایا گیا جنہوں نے ایک دوسرے کو پہچان لیا انہیں الفت میں اکٹھا کر دیا گیا اور جنہوں نے پہچاننے سے انکار کر دیا انہیں جدا کر دیا گیا اور میری روح نے تیری روح کو نہیں پہچانا تھا۔

حدیث ⑥ حدثنا ابو محمد عن عمران بن موسی عن موسیٰ بن جعفر عن علی بن اسباط عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی عن ابی عبدالله علیه السلام ان رجلا قال لامیر المؤمنین علیه السلام والله انی لاحبك ثلاث مرات فقال (له) علی علیه السلام والله ما تحبنی فغضب الرجل فقال کانك والله تخبرنی مافی نفسی؛ قال له علی علیه السلام لا ولکن الله خلق الارواح قبل الابدان بالفی عام فلم ار روحك فیها.

ابو حمزہ الثمالی نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: ایک آدمی نے امیر المومنین علیہ السلام سے کہا: اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اس نے یہ بات تین مرتبہ کہی۔ پس علی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: اللہ کی قسم! تو مجھ سے محبت نہیں کرتا۔ اس آدمی کو غصہ آیا اور اس نے کہا: کیا جو میرے دل میں ہے آپؑ اس کی خبر رکھتے ہیں؟۔ علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اجسام خلق کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح کو خلق کیا پس میں نے تیری روح کو نہیں دیکھا۔

حدیث ⑦ حدثنا ابو محمد عن عمران بن موسی عن ابراهیم بن مهزیار عن محمد بن عبد الوهاب عن ابراهیم بن ابی البلاد عن ابیه عن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعض اصحاب امیر المؤمنین قال دخل عبدالرحمن بن ملجم (لعنه الله) علی امیر المؤمنین علیه السلام فی وفد مصر الذی اوفدهم محمد(ره) بن ابی بکر ومعه کتاب الوفد قال فلمامر باسم عبدالرحمن بن ملجم قال انت عبدالرحمن لعن الله عبدالرحمن قال نعم یاامیر المؤمنین اما والله یاامیر المؤمنین ان لاحبك قال کذبت والله ماتحبنی ثلاثا قال یا امیر المؤمنین احلف ثلثة ایمان انی احبك و(انت) تحلف ثلاثة ایمان انی لا احبك؛ قال ویلك او ویحك ان الله خلق الارواح قبل الاجساد بالفی عام فاسکنها الهواء فماتعارف منها هنالك ایتلف فی الدنیا وماتناکر منها(هنالك) اختلف فی الدینا وان روحی لاتعرف روحك قال فلما ولی قال اذا سرکم ان تنظروا إلی قاتلی فانظروا إلی هذا قال بعض القوم اولا تقتله؛ او قال تقتله؛ فقال من اعجب من هذا؛ تأمرونی ان اقتل قاتلی لعنه الله۔

ابراہیم بن ابی بلاد نے اپنے والد سے انہوں نے امیر المومنین علیہ السلام کے بعض اصحاب سے بیان کیا انہوں نے کہا: عبدالرحمن ابن ملجم لعنۃ اللہ امیر المومنین علیہ السلام کے پاس ایک مصری وفد کے ساتھ آیا اس وفد کا قاصد محمد بن ابی بکر تھا اس کے پاس وفد کے ناموں کی کتاب تھی جب آپؑ نے عبدالرحمن ابن ملجم لعنۃ اللہ کا نام دیکھا تو فرمایا: تُو عبدالرحمان ہے؟۔(اللہ عبدالرحمٰن ابن ملجم پر لعنت کرے) اس نے کہا: ہاں! لیکن اللہ کی قسم! امیرؑ المومنین! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: تُو جھوٹ بولتا ہے آپؑ نے تین بار کہا۔ اس نے کہا: امیرؑ المومنین: میں تین بار قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اور آپؑ تین قسمیں اٹھا کر کہتے ہیں کہ میں آپؑ سے محبت نہیں کرتا؟۔ آپؑ نے فرمایا: ویل ہو تجھ پر! اللہ تعالیٰ نے اجسام خلق کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خلق کیا اور انہیں ہوا میں ساکن کیا جنہوں نے ایک دوسرے کو پہچان لیا ان کے درمیان دنیا میں بھی محبت پیدا کر دی گئی اور جنہوں نے ایک دوسرے کو نہ پہچانا ان کے درمیان دنیا میں بھی جدائی ڈال دی یعنی ان میں اختلاف پیدا کر دیا اور میری روح تیری روح کو نہیں پہچانتی۔ جب وہ چلا گیا تو آپؑ نے فرمایا: جو میرے قاتل کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اسے دیکھ لے۔ کچھ لوگوں نے کہا: آپؑ کیوں نہیں اسے قتل کر دیتے؟۔ آپؑ نے فرمایا: کس قدر تعجب کی بات ہے کہ تم مجھے میرے ہی قاتل کو قتل کر دینے کا کہہ رہے ہو اللہ اس پر لعنت کرے۔

حدیث ⑧ محمد بن الحسین عن جعفر بن بشیر عن (آدم ابی الحسین) عن (اسماعیل عن ابی حمزة) عمن حدثه عن ابی عبدالله علیه السلام جاء رجل إلی امیر المؤمنین فقال یاامیر المؤمنین والله انی لاحبك فقال له کذبت فقال له الرجل سبحان الله کانك تعرف مافی نفسی؛ قال فغضب امیر المؤمنین علیه السلام (وکان یخرج منه الحدیث العظیم عندالغضب، قال) ورفع یده إلی السماء وقال کیف لایکون ذلك وهو ربنا تبارك وتعالی خلق الارواح قبل الابدان بالفی عام ثم عرض علینا المحب من المبغض فوالله مارأیتك فیمن احبنا (فاین کنت).

اسماعیل بن ابی حمزہ نے کسی بیان کرنے والے سے بیان کیا انہوں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ ایک آدمی امیرالمومنین علیہ السلام کے پاس آیا اس نے کہا: یا امیرؑ المومنین! اللہ کی قسم! میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: تو جھوٹ بولتا ہے۔ اس آدمی نے کہا: سبحان اللہ! آپؑ تو گویا میرے دل کا راز جانتے ہیں؟۔ امیرالمومنین علیہ السلام کو جلال آیا اور جلال کی حالت میں آپؑ نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: ایسا کیوں ممکن نہیں جبکہ ہمارے رب نے اجسام خلق کرنے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے دو ہزار سال قبل ارواح کو خلق کیا پھر ہمارے سامنے بغض رکھنے والوں میں سے محبت کرنے والے پیش کیے گئے پس اللہ کی قسم! ہم سے محبت کرنے والوں میں، میں نے تجھے نہیں دیکھا تھا تو اُس وقت کہاں تھا؟۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۷﴾

ائمہؑ نے میثاق کے وقت جسے دیکھا اُسے پہچانتے ہیں

حدیث ① حدثنا احمد بن محمد و محمد بن الحسین جمیعا عن الحسن بن محبوب عن علی بن رئاب عن بکیر بن اعین قال کان ابوجعفر علیه السلام یقول ان الله اخذ میثاق شیعتنا بالولایة لنا وهم ذر یوم اخذ المیثاق علی الذر بالاقرار له بالربوبیة ولمحمد صلی الله علیه وآله بالنبوة وعرض الله علی محمد امته فی الطین وهم اظلة وخلقهم من الطینة التی خلق منها آدم وخلق الله ارواح شیعتنا قبل ابدانهم بالفی عام وعرضهم علیه وعرفهم رسول الله وعرفهم علیا ونحن نعرفهم فی لحن القول.

بکیر بن اعین نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے ہماری ولایت کا عہد و میثاق لیا جبکہ وہ ابھی ذرّوں کی شکل میں تھے جس روز اللہ نے اِن ذرّوں سے اپنے لیے ربوبیت اور محمدؐ کے لیے نبوت کا میثاق لیا تو اللہ نے محمدؐ کے سامنے آپؐ کی امت کی طینت کو پیش کیا جبکہ وہ ابھی موہوم مخلوق ارواح تھے انہیں اسی مٹی سے خلق کیا جس سے آدمؑ کو خلق کیا گیا اور اللہ نے ہمارے شیعوں کی ارواح ان کے اجسام سے دو ہزار سال قبل خلق کر دی تھیں پس انہیں آپؐ کے سامنے پیش کیا گیا اور رسولؐ اللہ کو ان کا تعارف کرایا گیا اور علی علیہ السلام کو بھی ان کا تعارف کرایا گیا اور ہم انہیں ان کے حسنِ کلام سے پہچان لیتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ② حدثنا محمد بن احمد عن یعقوب بن یزید عن الحسن بن محبوب عن محمد بن الفضیل عن ابی الحسن علیه السلام فی قول الله تعالی (یوفون بالنذر) الذی اخذ علیهم المیثاق من ولایتنا۔

محمد بن فضیل نے ابو الحسن علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ کا فرمان ہے ﴿یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ﴾ ''وہ نذر کو پورا کرتے ہیں''۔ (دھر۔ ۷) یعنی وہ میثاق جو اللہ نے ہماری ولایت کے لئے لیا تھا۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن حماد الکوفی عن اخیه عن نصر بن مزاحم عن عمرو بن شمر عن جابر عن ابی جعفر علیه السلام قال ان الله اخذ میثاق شیعتنا من صلب آدم فنعرف بذلك (فی ذاك) حب المحب وان اظهر خلاف ذلك بلسانه ونعرف بغض المبغض وان اظهر حبنا اهل البیت۔

جابر نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے صلبِ آدمؑ میں ہی میثاق لے لیا تھا اسی وجہ سے ہم محبت کرنے والے کی محبت پہچان لیتے ہیں چاہے اُس کی زبان اس کے برخلاف بیان دیتی ہو اور اسی وجہ سے ہم مبغض کا بغض پہچان لیتے ہیں چاہے وہ ہم اہل بیت علیہم السلام سے محبت کا اظہار کرتا ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۸﴾

فرشتے ائمہؑ کے گھروں میں داخل ہوتے اور اُن کی مسند پر جلوہ افروز ہوتے

حدیث ① حدثنا یعقوب بن یزید عن ابن سنان عن مسمع کردین قال قلت لابی عبدالله علیه السلام انی اعتللت(فکنت اذا) اکلت عند الرجل تأذیت به وانی اکلت من طعامك ولم اتأذ به قال انك لتأکل طعام قوم تصافحهم الملائکة علی فرشهم قال قلت ویظهرون لکم؟ قال هم الطف بصبیاننا منا.

مسمع کردین نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے عرض کیا: میں مریض ہوں میں نے ایک شخص کے ساتھ کھانا کھایا تو مجھے اس سے اذیت ہوئی اور آپؑ کے ساتھ کھانا کھایا تو مجھے کچھ اذیت نہیں ہوئی۔ آپؑ نے فرمایا: تم نے اس قوم کے ساتھ کھانا کھایا ہے جن کے ساتھ فرشتے ان کے فرش پر مصافحہ کرتے ہیں۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا وہ آپؑ کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں؟۔ فرمایا: وہ ہمارے بچوں کے ساتھ ہم سے زیادہ مہربان ہیں۔

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد عن البرقی عن محمد بن القاسم عن الحسین بن ابی العلا عن ابی عبدالله علیه السلام قال یاحسین بیوتنا مهبط

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الملائكة ومنزل الوحی وضرب بیده إلی مساور فی البیت فقال یاحسین مساور والله طال ما اتكت علیها الملئكة وربما التقطنا من زغبها.

حسین بن ابی العلاء نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اے حسین! ہمارے گھر فرشتوں کے اترنے کی جگہ اور وحی کے نازل ہونے کی جگہ ہیں۔ پھر اپنے گھر کے تکیوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: اے حسین! ان مسندوں پر دیر تک فرشتے تکیہ لگائے رہے حتیٰ کہ بعض اوقات ہم ان کی زلفیں دیکھ لیا کرتے۔

حدیث ③ حدثنا عمران بن موسی عن موسی بن جعفر عن الحسن بن علی قال حدثنا عبدالله بن سهل الاشعری عن ابیه عن ابی الیسع قال دخل عمران بن اعین علی ابی جعفر علیه السلام وقال له جعلت فداك یبلغنا ان الملائكة تنزل علیكم فقال (ان الملائكة) والله لتنزل علینا تطأ فرشنا اما تقراء كتاب الله تعالی ((ان الذین) قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائكة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی كنتم توعدون).

ابی الیسع نے بیان کیا کہ عمران بن اعین ابوجعفر علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ آپؑ کے گھر فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمارے گھر فرشتے نازل ہوتے ہیں ہمارے فرش پر بیٹھا کرتے ہیں کیا تم نے کتاب اللہ میں یہ بات نہیں پڑھی ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾ ''یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ (اِس قول پر) قائم رہے اُن پر فرشتے نازل ہوں گے (اور کہیں گے) تم خوف نہ کرو اور نہ غم کھاؤ اور تمھیں اس جنت کی خوشخبری ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا''

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(سجدہ۔۳۰)۔

حدیث ④ حدثنا عبداللہ بن عامر عن الربیع بن (ابیہ) الخطاب عن جعفر بن بشیر (عن ابان بن عثمان) عن سلیمان بن خالد عن ابی عبداللہ علیہ السلام قولہ تعالی (ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون) فقال ابوعبداللہ علیہ السلام اما واللہ (لربما) وسدناھم الوسائد فی منازلنا.

سلیمان بن خالد نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾ ''یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ (اس قول پر) قائم رہے اُن پر فرشتے نازل ہوں گے (اور کہیں گے) تم خوف نہ کرو اور نہ غم کھاؤ اور تمھیں اس جنت کی خوشخبری ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (سجدہ۔۳۰) کے متعلق بیان کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ کی قسم ہم فرشتوں کو اپنے گھر میں تکیے پیش کیا کرتے ہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا احمد بن الحسن بن علی بن فضال عن عمرو بن سعید عن مصدق بن صدقۃ عن عمار الساباطی قال اصبت شیئا علی وسائد کانت فی منزل ابی عبداللہ علیہ السلام فقال لہ بعض اصحابنا ماھذا جعلت فداک؟ وکان (یشبہ شیئا) یکون فی الحشیش کثیرا کانہ خرزۃ فقال (لہ) ابوعبداللہ علیہ السلام ھذا مما یسقط من اجنحۃ الملائکۃ ثم قال یاعمار ان الملائکۃ لتأتینا وانھا لتمر باجنحتھا علی رؤس صبیاننا یاعمار ان الملائکۃ لتزاحمنا علی ممارقنا.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمار الساباطی نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر میں ان کی مسند پر پرندوں کے پَروں کے ذرّات دیکھے جس طرح سوکھی گھاس کے ذرّے ہوتے ہیں تو آپؑ سے ایک صاحب نے پوچھا میں آپؑ پر قربان جاؤں یہ کیا ہے؟۔ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: یہ فرشتوں کے پَروں میں سے گرتا ہے۔ پھر فرمایا: اے عمار! فرشتے ہمارے پاس آتے رہتے ہیں ہمارے بچوں کے سَروں کے اوپر سے گزرتے ہیں۔اے عمار! فرشتوں کا ہمارے گھر آنا جانا رہتا ہے۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم قال حدثنی مالك بن عطیة الاحمسی عن ابی حمزة الثمالی قال دخلت علی علی بن الحسین علیه السلام فاحتبست فی الدار ساعة ثم دخلت علیه البیت وهو یلتقط شیئا وادخل یده فی وراء الستر فناوله من کان فی البیت فقلت جعلت فداك هذا الذی اراك تلتقط ای شئ (هو)؟ فقال فضلة من زغب الملائکة نجمعه اذا جاؤنا (و) نجعله سخابا لاولادنا قال قلت له جعلت فداك وانهم لیأتونکم؟ قال یا اباحمزة انهم لیزاحموننا علی تکأتنا.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا انہوں نے کہا میں علی بن حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا کچھ دیر رکنے کے بعد ان کے گھر میں داخل ہوا تو دیکھا کہ آپؑ کوئی گری ہوئی چیز اٹھا رہے تھے آپؑ نے پردے کے پیچھے ہاتھ ڈالا اور گھر کے کسی فرد کو وہ دے دی۔ میں نے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں آپؑ نیچے سے کیا اُٹھا رہے تھے؟۔فرمایا: فرشتوں کے پَروں کے ذرّات۔ جب وہ ہمارے پاس آتے ہیں ہم ان پَروں کے ذرّات کو جمع کر لیتے ہیں اور ان سے اپنے بچوں کے لیے ہار بناتے ہیں۔(ابوحمزہ کہتے ہیں) میں نے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں کیا وہ آپؑ کے پاس آتے ہیں؟۔ فرمایا: اے ابوحمزہ! ہماری مسندوں پر ان کا آنا جانا رہتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑦ حدثنا عبدالله بن عامر عن العباس بن معروف عن عبدالله بن عبدالرحمن البصری عن ابی المغرا عن ابی بصیر عن خیثمة عن ابی جعفر علیه السلام قال سمعته یقول نحن الذین الینا تختلف الملائکة.

خیثمہ نے بیان کیا میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا: ہم ہی وہ لوگ ہیں جن کے گھر فرشتوں کا آنا جانا رہتا ہے۔

حدیث ⑧ حدثنا احمد بن محمد عن البرقی عن علی بن الحکم عن مالك عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال منا من یسمع الصوت ولا یری الصورة وان الملائکة لتزاحمنا علی تکأتنا وانا لنأخذ من زغبهم فنجعله سخابا لاولادنا.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہم میں ایسے افراد بھی ہیں جو آواز ہی سنتے ہیں اور صورت نہیں دیکھ سکتے یقیناً فرشتوں کا ہماری مسندوں پر اژدہام رہتا ہے اور ہم ان کے پَروں کے گرنے والے ذرّوں کو اٹھا لیتے ہیں اور اُن سے اپنے بچوں کے لیے ہار بناتے ہیں۔

حدیث ⑨ حدثنا احمد بن محمد وعبدالله بن عامر عن ابن سنان عن مسمع کردین البصری قال کنت لا ازید علی اکلة فی اللیل والنهار فربما استأذنت علی ابی عبدالله علیه السلام (واجد المائدة قد رفعت) لعلی لا اراها بین یدیه فاذا دخلت دعا بها فاصبت معه من الطعام ولا اتأذی بذلك واذا عقبت بالطعام عند غیره لم اقدر علی ان اقر ولم انم من النفخة فشکوت ذلك الیه واخبرته بانی اذا اکلت عنده لم اتأذ به فقال یا ابا سیار

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انك لتأكل طعام قوم صالحين تصافهم الملائكة على فرشهم قال قلت يظهرون لكم؟ قال فمسح يده على بعض صبيانه فقال هم الطف بصبياننا منا بهم.

مسمع کردین البصری نے بیان کیا کہ میں دن رات میں ایک لقمہ سے زیادہ نہیں کھا پاتا تھا لیکن بعض اوقات میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے پاس حاضر ہوتا اور میں آپؑ کے سامنے دسترخوان لگا نہیں دیکھتا یا آپؑ کا دسترخوان اٹھالیا گیا ہوتا تو آپؑ کھانا منگواتے میں آپؑ کے ساتھ کھانا کھاتا اور مجھے بالکل تکلیف نہ ہوتی اور جب میں آپؑ کے علاوہ کسی کے ساتھ کھانا کھاتا تو میری طبیعت خراب ہوجاتی اور میرا پیٹ پھول جاتا جس کی وجہ سے مجھے نیند نہیں آتی تھی میں نے آپؑ کے سامنے یہ ماجرہ ذکر کیا کہ جب میں آپؑ کے ساتھ کھانا کھاتا ہوں تو مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوتی پس آپؑ نے فرمایا: اے ابوسیار! تم اس صالح قوم کے ساتھ کھانا کھاتے ہو جن سے فرشتے ان کے فرش پر بھی مصافحہ کرتے ہیں۔ میں نے کہا کیا وہ آپؑ کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں؟۔ آپؑ نے اپنے بعض بچوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے فرمایا: وہ ہمارے بچوں کے ساتھ ہم سے زیادہ مہربان ہیں۔

حدیث ⑩ حدثنا محمد بن عبدالجبار عن البرقی عن فضالة بن ایوب عن شعیب عن الحارث النصری قال رایت علی بعض صبیانهم تعویذا فقلت جعلنی الله فداك امایکره تعویذ القرآن یعلق علی الصبی؟ قال ان ذا لیس بذا انما ذا من ریش الملائکة (ان الملائکة) تطاء فرشنا وتمسح رؤس صبیاننا.

حارث نصری نے بیان کیا کہ میں نے آپؑ کے بعض بچوں کے گلے میں تعویذ دیکھا میں نے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں کیا بچوں کے گلوں میں تعویذ لٹکانا بُرا نہیں سمجھا جاتا؟۔ آپؑ نے فرمایا: ایسا کچھ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہیں ہے یہ فرشتوں کے پَر ہیں فرشتے ہمارے فرش پر آتے اور ہمارے بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرتے ہیں۔

حدیث ⑪ حدثنا عبدالله بن عبدالرحمن عن حماد بن عیسی عن الحسین بن المختار عن عبدالحمید الطائی قال سمعت ابا عبدالله علیه السلام یقول انهم لیأتوناویسلمون ونثنی لهم وسائدنا یعنی الملائکة.

عبدالحمید الطائی نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: فرشتے ہمارے گھر آیا کرتے ہیں اور سلام کہتے ہیں اور ہم ان کے لیے تکیے لگاتے ہیں۔

حدیث ⑫ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن صالح عن جعفر بن بشیر عن (علی بن الحکیم عن مالك ابن عطیة) عن ابی حمزة عن ابی جعفر علیه السلام قال ان الملائکة لتزاحمنا (علی تکأتنا) وانا لنأخذ من زغبهم فنجعله سخابا لاولادنا.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہماری مسندوں پر فرشتوں کا اژدہام رہتا ہے اور ہم ان کے پَروں کے گرے ہوئے ٹکڑے پکڑ لیتے ہیں اور ان سے اپنے بچوں کے لیے ہار تیار کرتے ہیں۔

حدیث ⑬ حدثنا ابراهیم بن اسحق عن عبدالله بن حماد عن المفضل بن عمر قال دخلت علی ابی عبدالله علیه السلام فبینا انا جالس عنده اذا قبل موسی ابنه وفی رقبته قلادة فیها ریش غلاظ فدعوت به فقبلته وضممته إلی ثم قلت لابی عبدالله علیه السلام جعلت فداك ای شئ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هذا الذی فی رقبة موسی؛ فقال هذا من اجنحة الملائكة قال فقلت وانها لتأتينكم؛ قال نعم انها لتأتينا وتتعفر فی فرشنا وان هذا الذی فی رقبة موسی من اجنحتها.

مفضل بن عمر نے بیان کیا میں ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس بیٹھا تھا کہ آپؑ کے صاحبزادے امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰۃ والسلام سامنے آئے اور ان کے گلے میں سخت بالوں کا ایک ہار تھا میں نے انہیں بلایا انہیں بوسہ دیا اور گلے لگایا پھر میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گلے میں یہ کیا ہے؟۔فرمایا: یہ فرشتوں کے پَر ہیں۔میں نے عرض کیا کیا وہ آپؑ کے پاس آتے ہیں؟۔فرمایا: ہاں! وہ ہمارے پاس آتے ہیں ہمارے فرش پر بیٹھتے ہیں اور موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گلے میں انہی کے پَر ہیں۔

حدیث ⑭ حدثنا عبدالله بن عامر عن (الربيع بن ابی الخطاب) عن جعفر بن بشير عن (علی بن الحكم عن مالك) عن ابی حمزة قال (قال) ان الملائكة لتزاحمنا علی تكائتنا وانا لنأخذ من زغبهم فنجعله سخابا لاولادنا.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا فرشتے ہمارے پاس کثیر تعداد میں آتے ہیں اور ہم ان کے بالوں سے اپنے بچوں کے لیے ہار بناتے ہیں۔

حدیث ⑮ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن ابی ايوب عن ابی بصير قال سألت اباعبدالله عليه السلام عن قول الله عزوجل (ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل عليهم الملائكة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی كنتم توعدون) قال هم الائمة من آل محمد.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾ ''یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ (اس قول پر) قائم رہے اُن پر فرشتے نازل ہوں گے (اور کہیں گے) تم خوف نہ کرو اور نہ غم کھاؤ اور تمھیں اس جنت کی خوشخبری ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (سجدہ۔ ۳۰) کے متعلق پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: ان سے مراد آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کے امام ہیں۔

حدیث ⑯ حدثنا محمد بن الحسين عن احمد بن محمد بن ابی نصر عن عبد الكريم عن سليمان بن خالد قال تلا ابو عبد الله عليه السلام هذه الاية (ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل عليهم الملائكة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی كنتم توعدون) إلى آخر الاية (فقال) اما والله يا سليمان لربما اتكأناهم وسائدنا في بيوتنا.

سلیمان بن خالد نے بیان کیا کہ ابو عبداللہ علیہ السلام نے یہ آیت مبارک تلاوت فرمائی ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾ پھر فرمایا: اے سلیمان! اللہ کی قسم بعض اوقات ہم ان فرشتوں کے لیے تکیے لگاتے ہیں۔

حدیث ⑰ حدثنا احمد بن الحسين عن الحسن بن برة الاصم عن ابی (ابن بكير، عن) ابی عبد الله عليه السلام قال سمعته يقول ان الملائكة لتنزل علينا في رحالنا وتتقلب على فرشنا وتحضر موائدنا وتأتينا من كل نبات في زمانه رطب ويابس وتقلب علينا اجنحتها وتقلب اجنحتها على صبياننا، وتمنع الدواب ان تصل الينا وتأتينا في وقت كل صلوة لتصليها

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معنا وما من يوم يأتي علينا ولا ليل الا واخبار الارض عندنا وما يحدث فيها ومامن ملك يموت في الارض ويقوم غيره الا وتأتينا بخبره و كيف كان سيرته في الدنيا.

ابن بکیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: فرشتے ہمارے گھروں میں اترتے ہیں ہمارے فرش پر بیٹھتے اور ہمارے دسترخوانوں پر حاضر ہوتے ہیں ہمارے پاس موسم کی ہر طرح کی رطب و یابس (تر اور خشک) نباتات لاتے ہیں ہمارے اوپر اپنے پَر پھیلاتے اور ہمارے بچوں پر اپنے پَر پھیلاتے ہیں جانوروں کو ہم تک پہنچنے سے روکتے ہیں اور نماز کے وقت ہمارے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ کوئی دن اور رات ایسے نہیں کہ جن میں زمین اور اس پر رونما ہونے والے حوادثات کے متعلق ہمارے پاس خبریں نہ ہوں دنیا میں کوئی بھی بادشاہ فوت ہوجائے اور اس کی جگہ دوسرا آجائے تو اس کی خبر بھی ہمارے پاس پہنچ جاتی ہے اور یہ بھی کہ اس کا دنیا میں کردار کیسا تھا۔

حدیث ۱۸ حدثنا ابراهيم بن هاشم او احمد بن الحسين عن ابيه عن عبدالكريم عن سليمان بن خالد قال سمعت ابا عبدالله عليه السلام يقول (تتنزل عليهم الملائكة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون (نحن اولياء كم في الحيوة الدنيا وفي الاخرة ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها ما تدعون) نزلا من غفور رحيم) ثم قال والله انا لنتكيهم على وسائدنا.

سلیمان بن خالد نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا ﴿تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ

Presented by: https://jafrilibrary.com

اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ اُن پر فرشتے نازل ہوں گے (اور کہیں گے) تم خوف نہ کرو اور نہ غم کھاؤ اور تمھیں اس جنت کی خوشخبری ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی تمھارے دوست ہیں اور جو کچھ تمھارا جی چاہے گا اس (جنت) میں تمھارے لئے (موجود ہے)۔ (یہ) مہمانی بڑے بخشنے والے رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے ہے" (سجدہ۔ ۳۰تا۳۲) پھر فرمایا: اللہ کی قسم! ہم انہیں (ملائکہ کو) اپنی مسندوں پر ٹیک لگا کر بٹھاتے ہیں۔

حدیث ⑲ حدثنا احمد بن محمد عن الحسن بن محبوب (عن ابی ایوب) عن ابی بصیر قال سألت ابا عبدالله علیه السلام عن قول الله تعالی (ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا) قال یا ابا محمد هم الائمة من آل محمد فقلت له (تتنزل علیهم الملائکة)؟ (فقال یا بامحمد تتنزل علینا الملائکة) عند الموت بالبشری (الا تخافوا ولا تحزنوا) وهی والله تجری فیمن استقام من شیعتنا وسکت لامرنا وکتم حدیثنا ولم یوزعه عند عدونا.

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے اللہ کے فرمان ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا﴾ "یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ (اِس قول پر) قائم رہے" کے متعلق پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: اے ابومحمد! وہ آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کے امام ہیں۔ میں نے کہا: ﴿تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ﴾ "اُن پر فرشتے نازل ہوں گے" فرمایا: اے ابومحمد! موت کے وقت خوشخبری دینے کے لیے ہمارے پاس فرشتے آتے ہیں کہ ﴿اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا﴾ "تم خوف نہ کرو اور نہ غم کھاؤ" اللہ کی قسم ہمارے شیعوں میں سے جو اس پر قائم رہا اور ہمارے حکم کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قبول کیا ہماری بات کو چھپایا اور اسے ہمارے دشمنوں کے سامنے ظاہر نہ کیا اس کیلئے بھی یہی سلسلہ جاری ہے۔

حدیث ⑳ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن عبدالله بن حماد عن المفضل بن عمر قال دخلت على ابى عبدالله عليه السلام فبينا انا عنده جالس اذ اقبل موسى ابنه وفى رقبته قلادة فيها ريش غلاظ فدعوت به فقبلته وضممته إلى ثم قلت لابى عبدالله عليه السلام جعلت فداك اى شئ هذا الذى فى رقبة موسى؟ فقال هذا من اجنحة الملائكة قال قلت وانها لتأتينكم؟ فقال نعم انها لتأتينا وتعفر فى فرشنا وان هذا الذى فى رقبة موسى من اجنحتها.

مفضل بن عمر نے بیان کیا کہ میں ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس بیٹھا تھا کہ آپؑ کے صاحبزادے موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور ان کے گلے میں سخت بالوں کا ہار تھا میں نے انہیں بلایا بوسہ دیا اور گلے لگایا پھر میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں یہ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گلے میں کیا چیز ہے؟۔فرمایا: یہ فرشتوں کے پَر ہیں۔ میں نے کہا: وہ آپؑ کے پاس آتے ہیں؟۔آپؑ نے فرمایا: ہاں وہ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہمارے فرش میں داخل ہوتے ہیں اور موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گلے میں انہی کے پَر ہیں۔

حدیث ㉑ حدثنا احمد عن الحسين عن الحسن بن برة الاصم عن ابن بكير عن ابى عبدالله عليه السلام قال سمعته يقول ان الملائكة لتتنزل علينا فى رحالنا وتتقلب على فرشنا وتحضر موائدنا وتأتينا من كل نبات فى زمانه رطب ويابس وتقلب صبياننا وتمنع الدواب ان تصل الينا وتأتينا فى

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وقت كل صلوة لتصليها معنا وما من يوم يأتي علينا ولا ليل الا واخبار اهل الارض عندنا وما يحدث فيها وما من ملك يموت في ارض ويقوم غيره الا وتأتينا بخبره و كيف كان سيرته في الدنيا.

ابن بکیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا: فرشتے ہمارے گھروں میں اترتے ہیں ہمارے فرش پر بیٹھتے اور ہمارے دسترخوانوں پر حاضر ہوتے ہیں ہمارے پاس موسم کی ہر طرح کی رطب و یابس (تر اور خشک) نباتات لاتے ہیں ہمارے اوپر اپنے پَر پھیلاتے اور ہمارے بچوں پر اپنے پَر پھیلاتے ہیں جانوروں کو ہم تک پہنچنے سے روکتے ہیں اور ہر نماز کے وقت ہمارے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے آتے ہیں ہمارے پاس زمین والوں کی ہر دن اور ہر رات کی خبریں ہوتی ہیں اور زمین پر ہونے والے واقعات کی خبریں بھی ہوتی ہیں کوئی بادشاہ فوت ہو جائے اور اس کی جگہ کوئی اور آ جائے تو اس کی خبر بھی لاتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ دنیا میں اس کا کردار کیسا تھا۔

حدیث ۱۳ حدثنا محمد بن الحسين (عن محمد) بن اسلم عن علي بن ابي حمزة عن ابي الحسن موسى بن جعفر عليه السلام قال سمعته يقول ما من ملك يهبطه الله في امر (مما يهبطه له) الا بدأ بالامام فعرض ذلك عليه وان مختلف الملائكة من عند الله تبارك وتعالى إلى صاحب هذا الامر.

علی بن ابی حمزہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوالحسن موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے سنا آپؑ فرما رہے تھے: جس فرشتے کو بھی اللہ تعالیٰ اپنا اَمر دے کر زمین پر بھیجتا ہے وہ امامؑ سے اس کی ابتداء کرتا ہے پس وہ اس اَمر کو امامؑ پر پیش کرتا ہے اور مختلف فرشتے اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے صاحب اَمر کی طرف آتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① حدثنا احمد بن الحسین عن الحسین بن اسد عن الحسین القمی عن نعمان بن المنذر عن عمرو بن شمر عن جابر عن ابی جعفر علیه السلام قال قال امیر المؤمنین علیه السلام بعد قتل عمر حین ناشد القوم نشدتکم الله هل فیکم احد سلم علیه جبرئیل ومیکائیل و اسرافیل فی ثلاثة الف من الملائکة یوم بدر غیری؟ قالوا اللهم لا.

جابر نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا آپؑ نے فرمایا: امیر المومنین علیہ السلام نے عمر کے قتل کے بعد لوگوں کو قسم دے کر فرمایا: میں تمھیں اللہ کی قسم! دیتا ہوں کیا تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جسے تین ہزار فرشتوں میں سے جبریلؑ میکائیلؑ اور اسرافیلؑ نے جنگ بدر کے دن میرے علاوہ سلام کیا ہو؟۔ سب نے کہا: واللہ کوئی نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۱۹﴾

جنّات ائمہؑ کے پاس آتے اوران سے دین کی باتیں پوچھتے

حدیث ① حدثنا علی بن حسان عن موسی بن بکر عن رجل عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال یوم الاحد للجن لیس تظھر فیہ لاحد غیرنا.

موسیٰ بن بکر نے ایک آدمی سے وہ ابی عبداللہ علیہ السلام سے بیان کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: اتوار کے دن جنّات ہمارے علاوہ اور کسی کے سامنے ظاہر نہیں ہوتے۔

حدیث ② حدثنا محمد بن الحسین عن ابراھیم بن ابی البلاد عن سدیر الصیرفی قال اوصانی ابوجعفر علیہ السلام بحوائج (لہ) بالمدینۃ قال فبینا انا فی فج الروحاء علی راحلتی اذا انسان یلوی بثوبہ قال فملت الیہ وظننت انہ عطشان فناولتہ الادواۃ قال فقال(لی) لا حاجۃ لی بھا (ثم ناولنی) کتابا طینہ رطب قال فلما نظرت (الی ختمہ اذا ھو خاتم) ابی جعفر علیہ السلام (فقلت لہ) متی عھدک بصاحب الکتاب؟ قال الساعۃ قال فاذا فیہ اشیاء یأمرنی بھا (قال ثم التفت) فاذا لیس عندی احد قال فقدم ابوجعفر علیہ السلام فلقیتہ فقلت لہ جعلت فداک رجل اتانی بکتاب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وطينه رطب؛ قال اذا عجل بنا امر ارسلت بعضهم يعني الجن وزاد فيه محمد بن الحسين بهذا الاسناد ياسدير ان لنا خدما من الجن فاذا اردنا السرعة بعثناهم.

سدیر الصیرفی نے بیان کیا کہ ہمیں ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے کچھ کاموں کی وصیت کی جو مدینہ سے متعلق تھے وہ کہتے ہیں کہ میں فج الروحاء میں اپنی سواری پر تھا کہ ایک شخص نے اپنے کپڑے سے اشارہ کیا میں اس کی طرف جھکا اور میں نے خیال کیا کہ یہ پیاسا ہے پس میں نے اس کو برتن پکڑایا تو اس نے مجھ سے کہا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر اس نے مجھے ایک خط دیا جس کی سیاہی ابھی تازہ اور گیلی تھی میں نے اس کی مہر کی طرف دیکھا تو وہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہر تھی میں نے اس شخص سے کہا: اس خط والے سے ملاقات کئے ہوئے تمہیں کتنا وقت گزر گیا۔ اس نے کہا: ابھی ابھی ان سے ملا ہوں ان میں کچھ ایسی چیزیں تھیں جن کے متعلق آپؑ نے مجھے حکم دیا۔ (راوی کہتا ہے) پھر میں نے توجہ کی تو دیکھا کہ میرے پاس کوئی بھی نہیں ہے۔ پھر ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے تو میں نے آپؑ سے ملاقات کی اور کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں ایک شخص میرے پاس آپؑ کا مکتوب گرامی لایا تھا اور ابھی اس کی سیاہی گیلی تھی۔ آپؑ نے فرمایا: جب ہمیں کسی کام میں جلدی ہوتی ہے تو ہم ان میں سے کسی کو بھیج دیتے ہیں یعنی جنات میں سے کسی کو بھیجتے ہیں۔

محمد بن حسین نے اسی سند کے ساتھ یہ اضافہ کیا ہے: اے سدیر جنات میں سے بھی ہمارے کچھ خادم ہیں جب ہمیں جلدی ہوتی ہے تو ہم انہیں بھیج دیتے ہیں۔

حدیث ③ حدثنا احمد بن محمد عن علي بن الحكم عن مالك بن عطيه عن ابي حمزة الثمالي قال كنت استأذن على ابي جعفر عليه السلام فقيل (لي) عنده قوم اثبت قليلا حتى يخرجوا فخرج قوم انكرتهم ولم اعرفهم ثم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اذن لی فدخلت علیہ فقلت جعلت فداك هذا زمان بنی امیة وسیفهم یقطر دما فقال لی یا اباحمزة هولاء وفد شیعتنا من الجن جاؤا یسئلوننا عن معالم دینهم.

ابوحمزہ الثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے (ملاقات کے لئے) اجازت مانگی تو مجھ سے کہا گیا ان کے پاس کچھ لوگ ہیں میں تھوڑی دیر ٹھہرا رہا حتیٰ کہ وہ نامعلوم لوگ نکلے جنہیں میں نہیں جانتا تھا پھر آپؑ نے مجھے اجازت دی تو میں اندر داخل ہو گیا میں نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں یہ بنوامیہ کا دور ہے اور ان کی تلوار خون بہا رہی ہے۔ آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوحمزہ! یہ جنات میں سے ہمارے شیعوں کی جماعت تھی یہ ہم سے اپنے دین کی باتیں پوچھنے آئے تھے۔

حدیث ④ (و) حدثنی محمد بن اسمعیل عن علی بن الحکم عن مالك بن عطیه عن ابی حمزة قال کنت مع ابی عبدالله علیه السلام فیمابین مکة والمدینة اذا التفت عن یساره فاذا کلب اسود فقال مالك قبحك الله ما اشد مسارعتك فاذا هو شبیه بالطائر فقلت ما هو جعلت فداك؛ فقال هذا عثم برید الجن مات هشام الساعة فهو یطیر ینعاه فی کل بلدة.

مالک بن عطیہ ابوحمزہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان میں تھا اچانک میں نے توجہ کی تو آپؑ کی بائیں جانب ایک سیاہ کتا تھا آپؑ نے فرمایا: تجھے اللہ تعالیٰ قبیح کرے تو کتنا ہی زیادہ تیز ہوتا تھا پس اچانک وہ پرندے کے مشابہ ہو گیا۔ میں نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں یہ کون ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: یہ عثم ہے جو جنات کا ڈاکیہ ہے اس وقت ہشام مر گیا ہے تو یہ اڑ کر ہر شہر میں اس کی موت کی اطلاع کرے گا۔

حدیث ⑤ حدثنا (احمد بن) محمد عن علی بن حدید عن منصور بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حازم عن سعد الاسكاف قال اتيت باب ابي جعفر عليه السلام مع اصحاب لنا لندخل عليه فاذا ثمانية نفر كانهم من اب و ام عليهم ثياب زرابي واقبية طاق طاق وعمائم صفر دخلوا فما احتبسوا حتى خرجوا قال لي ياسعد رأيتهم؟ قلت نعم جعلت فداك قال اولئك اخوانكم من الجن اتونا يستفتوننا في حلالهم وحرامهم كما تأتونا وتستفتونا في حلالكم وحرامكم.

سعد اسکاف نے بیان کیا وہ کہتے ہیں میں ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دروازے کے پاس اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ آیا تا کہ آپؑ سے ملاقات کی سعادت نصیب ہو تو وہاں آٹھ اشخاص پہلے سے موجود تھے جو ایک ہی ماں باپ کے بیٹے دکھائی دے رہے تھے جن کے کپڑے زرد رنگ کے تھے انہوں نے قبائیں پہن رکھی تھیں جو بغیر گریباں کے تھیں اور عمامہ باندھے ہوئے تھے وہ زیادہ دیر نہ ٹھہرے اور کچھ دیر بعد چلے گئے۔ پھر آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اے سعد! تم نے انہیں دیکھا؟۔ میں نے کہا: جی ہاں! میں آپؑ پر قربان جاؤں۔ آپؑ نے فرمایا: یہ جنّات میں تمہارے بھائی ہیں یہ ہمارے پاس اپنے حلال وحرام کے متعلق خبر لینے آئے تھے جیسے تم ہمارے پاس اپنے حلال وحرام کے متعلق پوچھنے آئے ہو۔

حدیث ⑥ وعنه عن ابن سنان عن ابن مسكان عن سعد الاسكاف قال طلبت الاذن عن ابي جعفر عليه السلام فبعث إلي لا تعجل فان عندي قوما من اخوانكم فلم البث ان خرج علي اثنا عشر رجلا يشبهون الزط عليهم اقبية طبقين وخفاف فسلموا ومروا ودخلت على ابي جعفر عليه السلام قلت (له) (ما أعرف هؤلاء جعلت فداك الذين خرجوا فمن هم؟) قال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هؤلاء قوم من اخوانكم من الجن قلت له ويظهرون لكم؟ قال نعم.

سعد الاسکاف نے بیان کیا کہ میں نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے (ملاقات کی) اجازت مانگی تو آپؑ کا پیغام پہنچا کہ جلدی نہ کرو کیونکہ میرے پاس تمہارے بھائیوں کی ایک قوم بیٹھی ہے۔ (سعد کہتے ہیں) زیادہ دیر نہ ہوئی تھی کہ اندر سے بارہ مرد نکل کر آئے جو سوڈان کی قوم زط سے تعلق رکھنے والوں کے مشابہ تھے انہوں نے قبائیں پہن رکھی تھیں جن کے دو حصے تھے اور موزے بھی پہن رکھے تھے انہوں نے سلام کیا اور چلے گئے۔ پھر میں امام ابوجعفر علیہ السلام کے پاس گیا اور آپؑ سے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں میں ان کو نہیں پہچانتا جو لوگ آپؑ کے پاس سے باہر گئے ہیں یہ کون تھے؟۔ آپؑ نے فرمایا: یہ جنات میں سے تمہارے بھائی ہیں۔ (سعد کہتے ہیں) میں نے کہا یہ آپؑ کے سامنے آتے ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں۔

حدیث ⑥ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن عمرو بن عثمان (الخزاز) عن ابراهيم بن ايوب عن عمرو بن شمر عن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال بينا امير المؤمنين عليه السلام على المنبر اذ اقبل ثعبان من ناحية باب من ابواب المسجد فهم الناس ان يقتلوه فارسل امير المؤمنين عليه السلام اليهم (ان كفوا) فكفوا واقبل الثعبان ينساب حتى انتهى إلى المنبر فتطاول وسلم على امير المؤمنين عليه السلام فاشار امير المؤمنين بيده (فنظر الناس والثعبان في اصل المنبر) حتى فرغ على امير المؤمنين عليه السلام من خطبته ثم اقبل عليه فقال له من انت؟ قال انا عمرو بن عثمان خليفتك على الجن وان ابي مات واوصاني ان آتيك فاستطلع رأيك فقد اتيتك يا امير المؤمنين فما تأمرني به وماتري؟ فقال (له امير المؤمنين عليه

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

السلام) اوصيك بتقوى الله و ان تنصرف فتقوم مقام ابيك فى الجن فانك خليفتى عليهم قال فودع (عمرو) امير المؤمنين وانصرف فهو خليفته على الجن (قال) فقلت له جعلت فداك فيأتيك عمرو؟ (قال نعم وذلك الواجب عليه).

جابر ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: ایک مرتبہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام منبر پر تشریف فرما تھے کہ مسجد کے دروازے سے ایک سانپ آ گیا لوگوں نے اسے مارنا چاہا پس امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن سے کہا رک جاؤ وہ رک گئے۔ سانپ منبر کے قریب آ گیا اور بڑا ہو گیا پھر امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سلام پیش کیا امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور لوگوں نے دیکھا کہ سانپ منبر کے بالکل ساتھ بیٹھا رہا جب علی علیہ الصلوٰۃ والسلام خطبے سے فارغ ہوئے تو اس سے پوچھا تُو کون ہے؟۔ اس نے کہا: میں عمرو بن عثمان ہوں جنّات پر آپؑ کا خلیفہ ہوں میرا باپ مر گیا اور مجھے وصیت کر گیا کہ آپؑ کے پاس آؤں اور آپؑ سے رائے لوں۔ اے امیرؑ المومنین! میں آپؑ کے پاس آ گیا ہوں آپؑ مجھے کیا حکم دیتے ہیں اور آپؑ کیا رائے رکھتے ہیں؟۔ آپؑ نے اس سے فرمایا: میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور یہ کہ تو اپنے باپ کی جگہ جنّات میں ذمہ داری ادا کر اور تُو اُن پر میرا خلیفہ ہے۔ پس عمرو نے امیرؑ المومنین کو الوداع کہا اور چلا گیا وہ جنّات پر آپؑ کا خلیفہ مقرر ہو گیا۔ (راوی کہتا ہے) میں نے آپؑ سے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں کیا یہ عمرو پھر آپؑ کے پاس آئے گا؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں! یہ بات اس پر واجب ہے۔

حدیث ۸ حدثنا (ابراهيم بن هاشم عن ابراهيم بن اسحق عن عبدالله بن حماد) عن عمرو بن يزيد بياع السابرى قال قال ابو عبدالله عليه السلام بينا رسول الله صلى الله عليه وآله ذات يوم جالس اذ اتاه رجل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

طویل کانه نخلة فسلم علیه فرد علیه السلام فقال تشبه الجن و کلامهم فمن انت یا عبدالله؟ فقال انا الهام بن الهیم بن لاقیس بن ابلیس فقال(له) رسول الله صلی الله علیه وآله مابینك و بین ابلیس الا ابوین؟ فقال نعم یارسول الله قال فکم اتی لك؟ قال اکلت عمر الدنیا الا اقله انا ایام قتل قابیل هابیل غلام افهم الکلام وانهی عن الاعتصام واطوف الاجام و أمر بقطیعة الارحام وافسد الطعام فقال له رسول الله صلی الله علیه وآله بئس سیرة الشیخ المتأمل والغلام المقبل (قال الهام) یارسول الله صلی الله علیه وآله انی تائب قال (و) علی یدی من جرت توبتك من الانبیاء؟ قال علی یدی نوح و کنت معه فی سفینته وعاتبته علی دعائه علی قومه حتی بکی وابکانی وقال لاجرم انی علی ذلك من النادمین واعوذ بالله ان اکون من الجاهلین ثم کنت مع هود فی مسجده مع الذین آمنوا معه فعاتبته علی دعائه علی قومه حتی بکی وابکانی و قال لاجرم انی علی ذلك من النادمین واعوذ بالله ان اکون من الجاهلین ثم کنت مع ابراهیم حین کاده قومه فالقوه فی النار فجعلها الله علیه بردا وسلاما ثم کنت مع یوسف حین حسده اخویه فالقوه فی الجب فبادرته إلی قعر الجب فوضعته وضعا رفیقا ثم کنت معه فی السجن اؤنسه فیه حتی اخرجه الله منه ثم کنت مع موسی وعلمنی سفرا من التوریة وقال ان ادرکت عیسی(فاقرئه منی السلام) فلقیته واقرائه من موسی السلام وعلمنی سفرا من الانجیل وقال ان ادرکت محمدا فاقرأه منی السلام فعیسی یارسول الله یقرء علیك السلام فقال النبی صلی الله علیه وآله وعلی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عیسی روح اللہ و کلمتہ وجمیع انبیاء اللہ ورسلہ مادامت السموات والارض ۔ السلام وعلیك یاھام بما بلغت السلام فارفع الینا حوائجك قال حاجتی ان یبقیك اللہ لامتك و یصلحھم لك ویرزقھم الاستقامۃ لوصیك من بعدك فان الامم السالفۃ انما ھلك بعصیان الاوصیاء وحاجتی یارسول اللہ ان تعلمنی سورا من القرآن اصلی بھا فقال (رسول اللہ علیہ السلام) لعلی یاعلی علم الھام وارفق بہ فقال ھام یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ من ھذا الذی ضممتنی الیہ فانا معاشر الجن قد امرنا ان لانکلم الا نبیا او وصی نبی فقال لہ رسول اللہ یاھام من وجدتم (فی الکتاب) وصی آدم ؟ قال شیث بن آدم قال فمن وجدتم وصی نوح؟ قال سام بن نوح قال فمن کان وصی ھود؟ قال یوحنا بن حزان بن عم ھود قال فمن کان وصی ابراھیم؟ قال اسحق بن ابراھیم قال فمن کان وصی موسی؟ قال یوشع بن نون قال فمن کان وصی عیسی؟ قال شمعون بن حمون الصفا ابن عم مریم قال فمن وجدتم فی الکتاب وصی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ؟ قال ھو فی التوراۃ الیا قال (لہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ھذا الیا ھو علی وصیی قال الھام یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فلہ اسم غیر ھذا؟ قال نعم ھو حیدرۃ فلم تسئلنی عن ذلك؟ قال انا وجدنا فی کتاب الانبیاء انہ فی الانجیل ھیدارا قال ھو حیدرہ قال فعلمہ علی سورا من القرآن فقال ھام یاعلی یاوصی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اکتفی بما علمتنی من القرآن؟ قال نعم یاھام قلیل من القران کثیر (ثم قام ھام) إلی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ فودعہ فلم یعد إلی النبی حتی قبض۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمرو بن یزید بیاع السابری نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ایک مرتبہ رسولؐ اللہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا جو انتہائی قد آور تھا گویا کہ وہ کھجور کا درخت ہو پس اُس نے آپؐ کو سلام کیا آپؐ نے اسے جواب سلام دیا پھر فرمایا: تُو جنّات کے مشابہ ہے اور تیرا کلام جنّات کے کلام سے مشابہ ہے اے اللہ کے بندے تو کون ہے؟۔ اس نے کہا: میں الھام بن الھیم بن لاقیس بن ابلیس ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: تیرے اور ابلیس کے درمیان صرف دو پشتیں ہیں ہیں؟۔ اس نے کہا جی ہاں یارسولؐ اللہ۔ آپؐ نے فرمایا: تجھ پر کتنا عرصہ گزرا ہے اس نے کہا میں نے دنیا کی عمر کا کچھ حصہ چھوڑ کر سب کھالیا میں قابیل کے ھابیل کو قتل کرنے کے ایام میں بچہ تھا میں باتوں کو نہیں سمجھتا تھا لوگوں کو اللہ کے دین کو مضبوط پکڑنے سے روکتا تھا پہاڑوں میں گھومتا قطع رحمی کا حکم دیتا اور کھانے کی چیزیں گندی کر دیتا تھا۔ رسولؐ اللہ نے اس سے فرمایا: یا در کھنے والے بوڑھے اور ماضی کے جوان کی سیرت بہت بُری ہے۔ ھام نے کہا یارسولؐ اللہ! میں نے توبہ کر لی ہے۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کون کون سے نبی ہیں جن کے ہاتھ پر تیری توبہ جاری ہوئی۔ اس نے کہا نوحؑ کے ہاتھوں پر اور میں ان کے ساتھ کشتی میں تھا اور میں نے ان کو اپنی قوم کے لئے دعا کرنے کی نصیحت کی یہاں تک کہ آپؑ بھی رونے لگے اور مجھے بھی رلا دیا اور کہنے لگے یقینی بات ہے میں اس پر شرمندہ ہوں اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ جاہلوں سے ہو جاؤں۔ پھر میں ھودؑ کے ساتھ مسجد میں ان لوگوں کے ساتھ موجود تھا جو آپ پر ایمان لائے ان کو بھی اپنی قوم کے لئے دعا کرنے کی نصیحت کی تھی یہاں تک کہ وہ بھی رونے لگے اور مجھے بھی رلا دیا اور کہنے لگے میں اس پر نادم ہوں اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ جاہلوں سے ہو جاؤں پھر میں ابراہیمؑ کے ساتھ تھا جب ان سے ان کی قوم نے بُری تدبیر کی اور انہیں آگ میں ڈال دیا پس اللہ تعالیٰ نے آگ کو ان پر ٹھنڈک اور سلامتی والا بنا دیا پھر میں یوسفؑ کے ساتھ تھا جب کہ اِن سے اِن کے بھائیوں نے حسد کیا اور ان کو گہرے کنوئیں میں پھینک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دیا پس میں نے جلدی سے ان کو گہرے کنوئیں میں آہستہ سے رکھا پھر میں قید خانہ میں بھی ان کے ساتھ رہا انہیں مانوس کرتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سے آزاد کر دیا۔ پھر میں موسیٰؑ کے ساتھ تھا انہوں نے مجھے تورات کے کچھ حصے پڑھائے انہوں نے مجھے کہا اگر تو عیسیٰ علیہ السلام کو پائے تو انہیں میرا اسلام کہنا پس میں عیسیٰ علیہ السلام سے ملا اور اُن کا سلام پہنچا دیا پھر انہوں نے بھی مجھے انجیل سکھائی اور کہا کہ اگر میں آپ کو ملوں تو آپؐ کو عیسیٰ کا سلام پہنچا دوں پس اے رسولؐ اللہ عیسیٰؑ آپؐ کو سلام کہتے ہیں۔ نبیؐ نے فرمایا: عیسیٰؑ روح اللہ اور کلیم اللہ پر اور تمام انبیاء اور رسل پر جب تک آسمان اور زمینیں موجود ہیں سلام ہو اور اے ھام! تجھ کو بھی سلام ہو کیونکہ تُو نے ہم تک سلام پہنچایا ہے پس تُو ہمیں اپنی ضرورت کا کام بتا۔ اس نے کہا میری ضرورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو اپنی امت کے لیے باقی رکھے اور انہیں آپؐ کے لیے نیک رکھے اور انہیں آپؐ کے بعد آپؐ کے وصی کے لیے استقامت بخشے کیونکہ یہی امتیں اوصیاء کی نافرمانی کی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں اور میری ایک ضرورت آپؐ سے یہ بھی ہے کہ آپؐ مجھے قرآن مجید کی کچھ سورتیں سکھا دیں تا کہ میں انہیں نماز میں پڑھا کروں آپؐ نے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا: علی علیہ الصلوٰۃ والسلام ھام کو علم سکھاؤ اور اس کے ساتھ نرمی کرنا۔ ھام نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ کون شخص ہے آپؐ نے مجھے جس کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے ہم جنات کی جماعت کو حکم دیا گیا ہے کہ سوائے نبی یا نبی کے وصی کے کسی سے بات نہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا: اے ھام! تم نے کتاب میں آدمؑ کا وصی کسے پایا ہے؟۔ اس نے کہا شیث بن آدم کو۔ آپؐ نے فرمایا: تم نے نوحؑ کا وصی کسے پایا ہے؟۔ اس نے کہا: سام بن نوح کو۔ آپؐ نے فرمایا: ھودؑ کا وصی کون تھا؟۔ اس نے کہا یوحنا بن حزان جناب ھود کا چچا زاد بھائی۔ آپؐ نے فرمایا: ابراہیمؑ کا وصی کون تھا؟۔ اس نے کہا اسحاق بن ابراہیمؑ۔ آپؐ نے فرمایا: موسیٰؑ کا وصی کون تھا؟۔ اس نے کہا یوشع بن نون۔ آپؐ نے فرمایا: عیسیٰؑ کا وصی کون تھا؟۔ اس نے کہا شمعون بن حمون الصفاء جناب مریم کا چچا زاد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھائی۔آپؑ نے فرمایا: پھر تم کتاب میں محمدؐ کا وصی کسے سمجھتے ہو؟۔اس نے کہا وہ تورات میں ایلیا ہے۔ آپؑ نے فرمایا: وہ ایلیا علی علیہ السلام ہیں جو میرے وصی ہیں۔ھام نے کہا یا رسولؐ اللہ! اس کے علاوہ ان کا کوئی اور نام بھی ہے؟۔آپؐ نے فرمایا: ہاں! حیدر ہے مگر تو نے مجھ سے یہ کیوں پوچھا۔وہ کہنے لگا میں نے ان کو کتاب الانبیاء میں پایا ہے یہ انجیل میں هیدارا ہے۔آپؐ نے فرمایا: یہی حیدر ہیں۔(پھر ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا) علی علیہ السلام نے ھام کو قرآن کی کچھ سورتیں سکھائیں تو ھام نے کہا اے علی علیہ السلام اے محمدؐ کے وصی آپؑ نے جو مجھے قرآن سکھایا ہے کیا میں اس پر اکتفاء کروں؟۔آپؑ نے فرمایا: ہاں اے ھام! قرآن قلیل بھی کثیر ہے۔پھر ھام اٹھا اور آپؑ کے پاس گیا اور آپؑ نے اسے الوداع کیا پھر وہ آپؑ کی وفات تک نہیں آیا۔

حدیث ⑨ حدثنا عبدالله بن محمد عن محمد بن ابراهيم قال حدثنا بشر عن فضاله عن محمد بن مسلم عن المفضل بن عمر قال حمل إلى ابى عبدالله عليه السلام مال من خراسان مع رجلين من اصحابه لم يزالا يتفقدان المال حتى مرا بالرى فرفع اليهما رجل من اصحابهما كيسا فيه الفا درهم فجعلا يتفقدان (المال) فى كل يوم (و) الكيس حتى دنيا من المدينة فقال احدهما لصاحبه تعال حتى ننظر ما حال المال فنظرا فاذا المال على حاله ماخلا كيس الرازى فقال احدهما لصاحبه الله المستعان مانقول الساعة لابى عبدالله؟ فقال احدهما انه كريم وانا ارجو ان يكون (عنده علم مانقول) فلما دخلا المدينة قصد اليه فسلما اليه المال فقال لهما اين كيس الرازى؟ فاخبراه بالقصة فقال لهما ان رأيتما الكيس تعرفانه؟ قالا نعم قال يا جارية على بكيس كذا و كذا واخرجت الكيس فرفعه ابو عبدالله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیه السلام الیهما فقال تعرفانه قالا هو ذاك قال انی احتجت فی جوف اللیل إلی مال فوجهت رجلا من الجن من شیعتنا فاتانی (بهذا الکیس من متاعکما).

مفضل بن عمر نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب میں سے دو اشخاص اپنے ساتھ آپؑ کے لئے خراسان سے کچھ مال لا رہے تھے وہ مال اُس وقت تک سلامت تھا حتیٰ کہ وہ شہر رے پہنچے تو ان کے تیسرے ساتھی نے انہیں ایک تھیلی دی جس میں ایک ہزار درھم تھے ان دونوں نے مال اور اس تھیلی کی حفاظت کی یہاں تک کہ وہ مدینہ کے قریب پہنچ گئے پھر ایک نے دوسرے سے کہا آؤ دیکھیں مال کا کیا حال ہے پس دیکھا مال اسی طرح ہے صرف رازی والی تھیلی نہیں تھی تو ایک نے دوسرے سے کہا اب اللہ ہی جانتا ہے ہم اس وقت ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیا جواب دیں گے دوسرے نے کہا وہ کریم ہیں امید ہے کہ آپؑ کے پاس اس کا کوئی علم ہو جو ہم کہہ رہے ہیں۔ جب وہ مدینہ میں داخل ہوئے تو آپؑ کی طرف جانے کا ارادہ کیا یہاں تک کہ آپؑ کے پاس پہنچے اور مال آپؑ کے حوالے کیا۔ آپؑ نے فرمایا: رازی کی تھیلی کہاں ہے؟۔ انہوں نے واقعہ سنایا تو آپؑ نے فرمایا: اگر تم وہ تھیلی دیکھو تو پہچان لو گے؟۔ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؑ نے فرمایا: اے لڑکی فلاں اور فلاں تھیلی لا پس وہ اسے لے کر آ گئی پس وہ تھیلی ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِن کے حوالے کر دی۔ پھر آپؑ نے فرمایا: تم اسے جانتے ہو؟۔ انہوں نے کہا یہ وہی تھیلی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: رات کے وقت مجھے کچھ مال کی ضرورت پڑ گئی تو میں نے جنّات میں سے ایک جن کو بھیجا وہ تمھارے مال میں سے یہ تھیلی اٹھا کر لے آیا۔

حدیث ⑩ حدثنا الحسن بن علی بن عبدالله عن الحسن بن علی بن فضال عن بعض اصحابنا عن سعد الاسکاف قال اتیت ابا جعفر علیه

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

السلام اريد الاذن عليه واذا رواحل على الباب مصفوفة واذا اصوات قد ارتفعت فخرج على قوم معتمون بالعمائم يشبهون الزط قال فدخلت على ابى جعفر عليه السلام فقلت جعلت فداك يابن رسول الله ابطاء اذنك اليوم وقد رأيت (قوماً) خرجوا على معتمين بالعمايم فانكرتهم؟ فقال او تدرى من اولئك يا سعد؟ قال قلت لا قال اولئك إخوانك من الجن يأتوننا يسئلوننا عن حلالهم وحرامهم ومعالم دينهم.

سعد اسکاف نے بیان کیا کہ میں امام ابوجعفر علیہ السلام کے پاس گیا میں اندر جانے کی اجازت لینا چاہتا تھا لیکن وہاں دروازے پر ایک قوم صفیں بنائے ہوئے کھڑی تھی کچھ آواز بھی بلند ہو رہی تھی تو میرے پاس کچھ لوگ آئے جو عمامہ باندھے ہوئے تھے وہ قوم زط سے مشابہت رکھتے تھے (سعد کہتے ہیں) جب میں اندر داخل ہوا تو میں نے عرض کیا میں آپؑ پر قربان جاؤں اے اللہ کے رسولؐ کے بیٹے آج بہت دیر سے آپؑ کی اجازت ملی اور میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو عمامہ باندھے ہوئے تھے وہ میرے پاس آئے مگر میں نے انہیں نہیں پہچانا۔ امام ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اے سعد! تجھے معلوم ہے کہ وہ کون تھے؟۔ میں نے عرض کیا نہیں مجھے معلوم نہیں۔ آپؑ نے فرمایا: یہ تمھارے جنات بھائی تھے وہ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم سے اپنے حلال و حرام کے متعلق پوچھتے ہیں اور دین کی بڑی بڑی باتیں سیکھتے ہیں۔

حدیث ⑪ حدثنا محمد بن الحسين عن ابراهيم بن ابى البلاد عن عمار السجستانى قال كنت (لاستاذن) عليه يعنى ابا عبدالله عليه السلام فجئت ذات (يوم او) ليلة وجلست فى فسطاطه بمنى قال فاستوذن بشباب كانهم رجال الزط (قال) فخرج عيسى شلقان فذكرنى له فاذن لى قال فقال لى

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یا ابا عاصم متی جئت؟ قلت قبل اولئك الذین دخلوا علیك ومارأیتهم خرجوا قال اولئك قوم من الجن فسئلوا عن مسائلهم ثم ذهبوا.

عمار بجستانی بیان کرتے ہیں کہ میں امام ابوجعفر علیہ السلام سے اجازت نہیں لیا کرتا تھا لہٰذا میں ایک دن یا پھر رات میں آیا اور منیٰ میں آپؑ کے خیمے میں بیٹھ گیا (میں نے دیکھا) آپؑ سے چند نوجوانوں کے لیے اجازت مانگی گئی جو کہ قوم زط سے تعلق رکھتے تھے لہٰذا عیسیٰ شلقان باہر آئے انہوں نے مجھے دیکھا اور اندر جا کر میرا ذکر کیا پس آپؑ نے مجھے بھی اجازت دے دی۔ (جب میں اندر داخل ہوا تو) آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوعاصم! تم کب آئے؟۔ میں نے کہا یہ لوگ جو آپؑ کے پاس آئے تھے اِن سے پہلے آیا تھا پھر میں نے انہیں نکلتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپؑ نے فرمایا: یہ لوگ جنات میں سے تھے یہ اپنے مسائل پوچھ کر چلے گئے۔

حدیث ⑫ حدثنا ابراهیم بن هاشم عن عمرو بن عثمان الخزاز عن عمر بن یزید عن ابی عبدالله علیه السلام قال انا عنده یومئذ اذ قال اتی رسول الله صلی الله علیه وآله رجل شبه النخلة طویل ثم (حدث بحدیث هام) (قال) فقال رسول الله لعلی علمه وارفق به فقال هام یارسول الله صلی الله علیه وآله من هذا الذی امرته ان یعلمنی ونحن معشر الجن امرنا ان لانطیع الا نبیا او وصی نبی؟ قال النبی صلی الله علیه وآله یاهامه من وجدتم وصی آدم؟ قال شیث ابن آدم قال فمن وجدتم وصی نوح؟ قال ذلك سام بن نوح قال فمن وجدتم وصی هود؟ قال ذاك یاسر بن هود قال فمن وجدتم وصی ابراهیم؟ قال ذاك اسحق بن ابراهیم قال فمن وجدتم وصی موسی؟ قال ذاك یوشع بن نون قال فمن وجدتم وصی عیسی؟ قال شمعون بن حمون

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

السفا ابن عم مریم قال له رسول الله یاهام-ولم کانوا هؤلاء اوصیاء الانبیاء؟ فقال یارسول الله صلی الله علیه وآله لانهم کانوا ازهد الناس فی الدنیا و(ارغب الناس) إلی الله فی الاخرة فقال النبی فمن وجدتم وصی محمد صلی الله علیه وآله؟ فقال له هام ذاك الیا ابن عم محمد صلی الله علیهما (والهما) فقال هو علی وهو وصیی واخی وهو ازهد (الناس) فی الدنیا وارغبهم (الی الله) فی الاخرة (قال) فسلم هام علی امیر المؤمنین وتعلم منه سورا ثم قال یاعلی اخبرنی بهذا السور اصلی بها؟ قال نعم یاهام قلیل القرآن کثیر (قال) فسلم علی رسول الله وعلی امیر المؤمنین وانصرف ولم یر بعد رسول الله صلی الله علیه وآله حتی قبض فلما کان یوم الهریر اتی امیر المؤمنین فی حربه فقال (له) یاوصی محمد صلی الله علیه وآله انا وجدنا فی کتب الانبیاء ان الاصلع وصی محمد خیر الناس اکشف راسك فکشف عن راسه مغفره (و) قال انا والله ذلك یاهام.

عمر بن یزید نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے پاس موجود تھا جب آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ کے پاس ایک شخص آیا جو کھجور کے درخت کی مانند لمبے قد کا تھا پھر آپؐ نے ھام والی حدیث بیان فرمائی پھر رسولؐ اللہ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: اس کو تعلیم دو اور نرمی سے پیش آؤ تو ھام نے کہا یا رسولؐ اللہ یہ کون شخص ہے جسے آپؐ نے مجھے علم دینے کا حکم دیا ہے ہم جنات کی جماعت کو یہ حکم ہے کہ ہم نبی یا نبی کے وصی کی ہی اتباع کریں۔ آپؐ نے فرمایا: اے ھام تم آدمؑ کا وصی کسے پاتے ہو۔ اس نے کہا شیث بن آدم کو۔ آپؐ نے فرمایا: نوحؑ کے وصی کون تھے؟۔ اس نے کہا سام بن نوح تھے۔ آپؐ نے فرمایا: ھود کے وصی کون تھے؟۔ اس نے کہا یا سر بن ھود۔ آپؐ نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فرمایا پھر تم ابراھیم کا وصی کسے پاتے ہو۔اس نے کہا اسحٰق بن ابراھیم کو۔آپؑ نے فرمایا: پھر موسیٰ کا وصی کسے پاتے ہو۔اس نے کہا یوشع بن نون کو پاتے ہیں۔آپؑ نے فرمایا پھر عیسیٰ کا وصی کسے پاتے ہو۔اس نے کہا شمعون بن حمون الصفا جناب مریم کے چچازاد بھائی کو۔آپؑ نے فرمایا: اے ھام! یہ لوگ انبیاء کے اوصیاء کیوں ہوئے ؟۔اس نے کہا کیونکہ یہ لوگ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور اللہ کی طرف آخرت میں راغب تھے۔آپؑ نے فرمایا: تم محمدؐ کا وصی کسے پاتے ہو۔اس نے کہا وہ ایلیا ہے جو محمدؐ کا چچازاد ہے اور ان کی آل سے ہے۔آپؑ نے فرمایا: یہ علی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور (میرے) وصی ہیں اور میرے بھائی ہیں یہ دنیا سے بے رغبت ہیں اور آخرت میں اللہ کی طرف راغب ہیں۔ (ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا) پھر اس نے امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سلام کہا اور کچھ سورتیں ان سے پڑھیں پھر کہا اے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے یہ سورتیں بتائیں جنہیں میں نماز میں پڑھا کروں۔امیرؑ المومنین نے فرمایا: اے ھام! قلیل قرآن مجید بھی کثیر ہوتا ہے۔ پھر ھام نے رسولؐ اللہ اور امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سلام کیا پھر واپس چلا گیا اس کے بعد آنحضرتؐ کی وفات تک نہیں دیکھا گیا جب ھریر کا دن آیا تو وہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا اور آپؑ سے کہنے لگا اے محمدؐ کے وصی: ہم نے انبیاء کی کتب میں پایا ہے کہ جس کے سر سے بال گر گئے ہیں وہ محمدؐ کا وصی تمام لوگوں سے بہتر ہے اپنا سر کھول دیں۔آپؑ نے اپنا خود سر سے اتارا اور فرمایا: اللہ کی قسم! اے ھام وہ میں ہی ہوں۔

حدیث ⑬ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن عمرو بن عثمان عن الحسن بن محبوب عن رجل عن ابی عبدالله عليه السلام قال بينا رسول الله صلى الله عليه وآله بين جبال تهامة اذا رجل على عكازة فقال له النبی صلى الله عليه وآله لغة جنی ووطيئهم (من جبال تهامة وقال) من الرجل؟ قال (انا) هامة بن هيم بن لاقيس السليم بن ابليس قال ليس بينك وبين ابليس غير

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابوین؟ قال لا (قال کم اتی علیك؟) قال اکلت (عامة) عمر الدنیا قال علی ذلك کم اتی علیك؟ قال کنت ایام قتل قابیل هابیل اخاه غلاما اعلو الاکام وانهی عن الاعتصام وأمر بفساد الطعام فقال رسول الله (بعس) لعمر الله عمل الشیخ المتوسم والشاب المؤمل فقال دع یامحمد عنك اللوم والهتك فقد جئتك تائبا وانی اعوذ بالله ان اکون من الجاهلین ولقد کنت مع (الیاس بالرملح، ولقد کنت مع) ابراهیم فلم ازل معه حتی القی فی النار وقال لی ان لقیت عیسی فأقرأه منی السلام ولقد کنت مع عیسی وقال لی ان لقیت محمدا صلی الله علیه وآله وعلی جمیع انبیائه ورسله فاقرأه منی السلام (والقد کنت معه) وعلمنی الانجیل فقال رسول الله صلی الله علیه وآله وعلی عیسی السلام مادامت الدنیا وعلیك یاهامة بما ادیت الامانة هات حاجتك قال علمنی من القرآن قال فامر علیا ان یعلمه فقال یارسول الله من هذا الذی امرتنی ان اتعلم منه؟ قال یاهامة من کان وصی آدم؟ قال کان شیث قال من کان وصی نوح؟ کان سام قال فمن وجدتم وصی هود؟ قال ذاك یاسر بن هود قال فمن وجدتم وصی عیسی؟ قال شمعون بن حمون الصفا ابن عم مریم ثم قال له رسول الله یاهام ولم کانوا هؤلاء اوصیاء الانبیاء؟ فقال یارسول الله لانهم کانوا ازهد الناس فی الدنیا وارغب الناس فی الاخرة فقال له النبی صلی الله علیه وآله فمن وجدتم وصی محمد صلی الله علیه وآله؟ قال هام ذاك الیا ابن عم محمد صلی الله علیه وآله قال فهو علی وهو وصیی (واخیه) وهو ازهد امتی فی الدنیا وارغب إلی الله فی الاخرة قال فسلم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هام إلى امير المؤمنين وتعلم منه سورا ثم قال ياعلى اخبرنى هذه السور اصلى بها؛ قال له نعم ياهام قليل القرآن كثير (قال) فسلم هام على رسول الله صلى الله عليه وآله وانصرف فلم يلقه رسول الله حتى قبض فلما كان يوم الهرير اتى امير المؤمنين فى حربه فقال له ياوصى محمد انا وجدنا فى كتب الانبياء ان الاصلع وصى محمد خير الناس اكشف راسك فكشف عن راسه مغفره وقال انا والله ذاك ياهام.

حسن بن محبوب نے ایک مرد سے روایت کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: ایک دفعہ رسولؐ تہامہ کے پہاڑوں میں تھے کہ ایک شخص آپؐ کو نظر آیا جو برچھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھا آپؐ نے اُس سے فرمایا: زبان تو جنات والی ہے اور چال اور عادت تہامہ کے پہاڑوں کی ہے تُو کون مرد ہے؟۔ کہنے لگا میں ھام بن ھیم بن الا قیس اسلیم بن ابلیس ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: تیرے اور ابلیس کے درمیان دو پشتوں سے زیادہ نہیں ہیں؟۔ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: تجھے (دنیا میں) کتنا عرصہ گزر چکا ہے؟۔ کہنے لگا میں نے دنیا کی اکثر عمر کھالی ہے آپؐ نے فرمایا: اس لحاظ سے تجھے کتنا عرصہ گزرا ہے؟۔ اس نے کہا جن دنوں قابیل نے ہابیل کو مارا تھا ان دنوں میں بچہ تھا ٹیلوں پر چڑھتا تھا اور دین پر چلنے سے روکا جاتا تھا اور مجھے کھانے خراب کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم سمجھ دار بوڑھا اور سوچ وفکر والا نوجوان اچھا نہیں بُرا ہے۔ وہ کہنے لگا اے محمدؐ یہ ملامت اور توہین چھوڑیں کہ میں آپؐ کے پاس تائب ہو کر آیا ہوں اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ جاہلوں سے ہو جاؤں۔ میں الیاسؑ کے ساتھ رملح میں تھا اور میں ابراھیمؑ کے ساتھ بھی رہا میں ان کے ساتھ مسلسل رہا یہاں تک کہ وہ آگ میں پھینکے گئے اور مجھ سے کہا کہ اگر میں عیسیٰؑ سے ملوں تو اُنہیں سلام کہوں۔ پھر عیسیٰؑ کے ساتھ بھی رہا انہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر میں محمدؐ کو ملوں تو اُن پر میری طرف

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے سلام کہنا انہوں نے مجھے انجیل بھی سکھائی۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جب تک دنیا قائم ہے اس وقت تک عیسیٰؑ پر بھی اور اے ہام تجھ پر بھی سلام ہو تو نے امانت پہنچادی اپنی کوئی ضرورت پیش کرو۔ وہ کہنے لگا مجھے قرآن سکھا دیں۔ آپؐ نے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا: اسے قرآن سکھائیں تو وہ کہنے لگا یارسولؐ اللہ یہ کون ہے جس کو آپؐ نے مجھے قرآن سکھانے کا حکم دیا۔ آپؐ نے فرمایا: آدم کا وصی کون تھا؟۔ اس نے کہا شیث تھے۔ فرمایا نوح کے وصی کون تھے؟۔ اس نے کہا سام تھے۔ آپؐ نے فرمایا: ھود کے وصی کون تھے۔ اس نے کہا یاسر بن ھود تھے۔ فرمایا: پھر عیسیٰ کے وصی کون تھے۔ اس نے کہا شمعون بن حمون الصفا جو مریم کا چچازاد بھائی تھا۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے ھام! یہ لوگ انبیاء کے وصی کیوں بنے؟۔ اس نے کہا یارسولؐ اللہ اس لیے کہ یہ لوگ تمام لوگوں سے زیادہ دنیا میں بے رغبت تھے اور آخرت میں تمام لوگوں سے زیادہ رغبت کرنے والے تھے۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کہ تم محمدؐ کا وصی کیسے پاتے ہو؟۔ اس نے کہا وہ ایلیا محمدؐ کا چچازاد بھائی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: وہ علیؑ ہیں جو میرے وصی اور بھائی ہیں وہ میری ساری امت سے زیادہ دنیا میں بے رغبت ہیں اور اللہ کی طرف آخرت میں بہت رغبت کرنے والے ہیں۔ (امام ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں) پھر اس نے امیرالمومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سلام کہا اور ان سے کچھ سورتیں سیکھیں پھر اس نے کہا اے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام (آپؑ نے جو) مجھے یہ سورتیں بتائیں کیا انہیں نماز میں پڑھوں؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں پڑھو اے ھام قلیل قرآن بھی کثیر ہے۔ (امام ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا) پھر ھام نے رسولؐ اللہ کو سلام کہا اور واپس چلا گیا پھر تا وفات آپؐ کو نہیں ملا۔ جب ھریر کا دن آیا تو وہ جنگ میں امیرالمومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا اور کہنے لگا ہم نے انبیاء کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جس کے سر کے آگے کے بال گر گئے ہیں وہ وصیٔ محمدؐ تمام لوگوں سے افضل ہے اپنا سر کھولیے۔ آپؑ نے اپنے سر سے خود اتار دیا اور فرمایا: اے ھام: وہ میں ہی ہوں جو محمدؐ کا وصی ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑭ حدثنا محمد بن عیسی عن ابی عبداللہ المؤمن عن ابی حنیفة سائق الحاج عن بعض اصحابنا قال اتیت ابا عبداللہ علیه السلام (فقلت له) اقیم علیك حتی تشخص؟ فقال لا امض حتی یقدم علینا ابو الفضل سدیر فان تهیئا لنا بعض مانرید کتبنا الیك قال فسرت یومین ولیلتین قال فاتانی رجل طویل ادم بکتاب خاتمه رطب والکتاب رطب فقرأته (فاذا فیه) ان ابا الفضل قد قدم علینا ونحن شاخصون ان شاء اللہ فاقم حتی نأتیك قال فاتانی فقلت جعلت فداك انه اتانی الکتاب رطبا والخاتم رطبا، قال فقال ان لنا اتباعا من الجن کما ان لنا اتباعا من الانس فاذا اردنا امرا بعثناهم.

ابوحنیفہ سائق الحاج نے ہمارے بعض ساتھیوں سے بیان کیا کہ میں ابوعبداللہ علیہ السلام کے پاس گیا اور آپؑ سے کہا میں آپؑ کے پاس ٹھہروں یہاں تک کہ کوئی آجائے؟۔آپؑ نے فرمایا نہیں! تم جاؤ اگر ہمارے پاس ابوالفضل سدیر آگیا اور اس نے ہمارے مقصد کی چیزیں تیار کر دیں تو ہم تمھیں لکھ دیں گے۔(راوی کہتا ہے) پھر میں دو دن اور دو راتیں چلتا رہا تو میرے پاس ایک لمبے قد والا گندمی رنگ کا ایک شخص خط لایا جس پر مہر بھی تازہ اور گیلی تھی اور خط کی سیاہی بھی گیلی تھی پس میں نے اسے پڑھا اس میں لکھا تھا کہ ابوالفضل ہمارے پاس آیا ہے اور ہم انشاء اللہ لوٹ رہے ہیں تم وہاں ٹھہرو کہ ہم آجائیں۔(راوی کہتا ہے) پھر آپؑ میرے پاس آگئے تو میں نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں وہ میرے پاس خط لایا جس کی سیاہی اور مہر تازہ تھی۔آپؑ نے فرمایا: جس طرح کچھ انسان ہمارے تابع ہیں اسی طرح کچھ جنات بھی ہمارے تابع ہیں جب کسی کام کیلئے ہم چاہتے ہیں تو انہیں بھیج دیتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑮ حدثنا احمد بن محمد عن القاسم بن یحیی عن الحسن بن راشد عن یعقوب بن ابراهیم بن محمد بن عبدالله بن جعفر بن ابی طالب قال سمعت ابراهیم بن وهب وهو یقول خرجت وانا ارید ابا الحسن علیه السلام بالعریض فانطلقت حتی اشرفت علی قصر بنی سراة ثم انحدرت الوادی فسمعت صوتا لا اری شخصه وهو یقول یا ابا جعفر صاحبك خلف القصر عند السدة فاقراه منی السلام فالتفت فلم ار احدا ثم رد علی الصوت باللفظ الذی کان ثم فعل ذلك ثلاثا فاقشعر جلدی ثم انحدرت فی الوادی حتی اتیت قصد رأی الطریق الذی خلف القصر ولم اطاء فی القصر ثم اتیت السد نحو السمرات ثم انطلقت قصد الغدیر فوجدت خمسین حیات روافع من عند الغدیر ثم استمعت فسمعت کلاما ومراجعة فطفقت بنعلی لیسمع وطئی فسمعت ابا الحسن یتنحنح فتنحنحت واجبته ثم (نظرت و)هجمت فاذا حیه متعلقه بساق شجرة فقال لا تخشی ولا ضایر فرمت بنفسها ثم نهضت علی منکبه ثم ادخلت رأسها فی اذنه فاکثرت من الصفیر فاجاب بلی قد فصلت بینکم ولا یبغی خلاف ما اقول الا ظالم ومن ظلم فی دنیاه فله عذاب النار فی اخرته مع عقاب شدید اعاقبه ایاه وأخذ مالاً ان کان له حتی یتوب فقلت (له)بابی انت وامی الکم علیهم طاعة؟ فقال نعم والذی اکرم محمدا بالنبوة واعز علیا علیه السلام بالوصیة والولایة انهم لاطوع لنا منکم یامعشر الانس وقلیل ماهم.

ابراہیم بن وھب نے بیان کیا کہ میں عریض میں ابوالحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس گیا جب بنی سراۃ کے محل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں پہنچا تو میں وادی کی طرف چل پڑا میں نے ایک آواز سنی مگر اسکا وجود نظر نہیں آ رہا تھا وہ کہہ رہا تھا: ''اے ابو جعفر علیہ السلام آپؑ کا ساتھی محل کے پیچھے سدّہ کے پاس ہے اسے میرا اسلام کہہ دیں''۔ میں نے دیکھا تو مجھے کوئی نظر نہ آیا پھر انہی الفاظ میں وہی آواز پھر آئی یہ آواز تین دفعہ آئی میرا جسم کانپنے لگا اور بال کھڑے ہو گئے میں وادی میں اترا تو میں سیدھے راستے پر آ گیا جو محل کے پیچھے ہے اور محل میں نہ گیا پھر میں اس دیوار کے پاس آیا جو کیکر کے درختوں کی طرف تھی میں حوض کا قصد کرنے لگا تو اس حوض کے پاس میں نے پچاس سانپ پائے جو (کافی) لمبے تھے پھر میں نے کان لگایا تو ایک کلام سنا اور اس کی مراجعت بھی سنی۔ میں نے اپنے جوتے سے آواز پیدا کی تا کہ میرے چلنے کی آہٹ وہ سن سکے میں نے ابو الحسن علیہ السلام کو سنا جو کھانس رہے تھے پس میں بھی کھانسا اور میں نے انہیں (کھانس کر) جواب دیا پھر میں دوسری طرف مڑا تو ایک سانپ ایک درخت کے تنے سے چمٹا تھا ابو الحسن علیہ السلام نے فرمایا: ڈرو نہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر وہ سانپ اپنے کندھے پر اٹھا پھر اپنا سر آپؑ کے کان کے قریب لایا تو بہت زیادہ سیٹی بجائی (جیسے کچھ کہہ رہا ہو) آپؑ نے جواباً فرمایا: کیوں نہیں بے شک میں نے تمہارے درمیان فیصلہ کر دیا اور جو میں کہتا ہوں اس کے خلاف کچھ تلاش نہیں کرتا مگر ظالم جس نے دنیا میں ظلم کیا تو اس کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا اور سخت سزا ہوگی میں اسے سزا دوں گا اور اگر اس کا مال ہوا تو وہ بھی لے لوں گا یہاں تک کے وہ توبہ کر لے۔ میں نے آپؑ سے کہا میری ماں اور باپ آپؑ پر قربان ہوں کیا آپؑ کی اطاعت اِن پر بھی لازم ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں! قسم ہے اُس ذات کی جس نے محمدؐ کو نبوت سے سرفراز کیا اور علی علیہ السلام کو وصایت وولایت سے سرفراز کیا جنات تم سے بھی زیادہ ہمارے تابع ہیں مگر یہ تھوڑے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲۰﴾

ائمہؑ آسمان وزمین میں اللہ کے علم کے خازن ہیں

حدیث ① حدثنا احمد بن (محمد عن) الحسین بن سعید عن علی بن اسباط عن ابیه اسباط عن سورة بن کلیب قال قال لی ابوجعفر علیه السلام واللہ انا لخزان اللہ فی سمائه وارضه لا علی ذهب ولا علی فضة الا علی علمه (وان منا لحملة العرش یوم القیامة)۔

سورۃ بن کلیب نے بیان کیا کہ مجھ سے ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم ہی آسمان وزمین پر اللہ کے خزانچی ہیں سونے چاندی کے نہیں بلکہ اس کے علم کے خزانچی ہیں اور ہم ہی سے قیامت کے دن عرش اٹھانے والے ہوں گے۔

حدیث ② حدثنا ابراهیم بن هاشم عن ابی عبداللہ البرقی عن خلف بن حماد عن ذریح المحاربی عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال ان منا لخزنة اللہ فی الارض وخزنته فی السماء لسنا بخزان علی ذهب ولا فضة۔

ابوحمزہ ثمالی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ہم میں سے آسمان وزمین میں اللہ کے خزانچی ہیں ہم سونے چاندی کے خزانچی نہیں ہیں۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن الحسین عن النضر بن شعیب عن خالد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بن مادعن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام قال سمعته یقول واللہ انا لخزان اللہ فی سمائه وخزانه فی ارضه لاعلی ذهب ولا علی فضة وان منا لحملة العرش یوم القیمة.

ابوحمزہ ثمالی بیان کرتے ہیں کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم اللہ کی زمین وآسمان پر اُس کے خزانچی ہیں اور ہم سونے چاندی کے خزانچی نہیں ہیں قیامت کے روز ہم ہی سے اللہ کے عرش کو اٹھانے والے ہوں گے۔

حدیث ④ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن ذریح المحاربی عن ابی حمزة الثمالی عن علی بن الحسین علیه السلام قال سمعته یقول ان منا لخزان اللہ فی سمائه وخزانه فی ارضه ولسنا بخزان علی ذهب ولا فضة.

ابوحمزہ ثمالی نے بیان کیا کہ میں نے علی بن الحسین علیہ السلام سے سنا آپؑ فرمارہے تھے کہ ہم میں سے اللہ تعالیٰ کے آسمان وزمین میں خزانچی ہیں اور ہم سونے چاندی کے خزانچی نہیں۔

حدیث ⑤ حدثنا محمد بن الحسین عن محمد بن سنان عن عمار بن مروان عن المنخل بن جمیل عن جابر الجعفی قال قال ابو جعفر علیه السلام واللہ انا لخزان اللہ فی السماء وخزانه فی الارض.

جابر جعفی نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: ہم اللہ کے آسمان وزمین کے خزانچی ہیں۔

حدیث ⑥ حدثنا احمد بن محمد عن الحسین بن سعید وابی عبداللہ البرقی عن ابی طالب عن سدیر (عن ابی عبداللہ) قال قلت (له) جعلت فداك ماانتم؟ قال نحن خزان اللہ علی علم اللہ نحن تراجمة وحی اللہ نحن الحجة

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

البالغة على من دون السماء وفوق الارض.

ابی طالب سدیر نے ابی عبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ میں نے آپؑ سے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں آپؑ کیا ہیں؟۔آپؑ نے فرمایا: ہم اللہ کے علم کے خزانچی ہیں ہم اس کی وحی کے ترجمان ہیں اور ہم آسمان وزمین پر اس کی حجتِ بالغہ ہیں۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن عبدالجبار عن ابی عبدالله البرقی عن فضالة بن ایوب عن عبدالله بن ابی یعفور قال قال ابو عبدالله علیه السلام یا ابن ابی یعفور ان الله واحد متوحد بالوحدانیة متفرد بامره فخلق خلقا فقدرهم لذلك الامر فنحن هم یا ابن ابی یعفور فنحن حجج الله فی عباده وخزانه علی علمه والقائمون بذلك.

عبداللہ بن ابی یعفور نے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابن ابی یعفور اللہ اپنی وحدانیت کے ساتھ واحد ہے اپنے امر کے ذریعے یکتا ہے پس اس نے مخلوق کو خلق کیا تو انہیں امر کے لیے مقرر کیا۔پس ہم ہی وہ لوگ ہیں اور ہم ہی اس کے بندوں میں اس کی حجت ہیں اور اس کے علم کے خزانچی ہیں اور اس کے علم کو قائم کرنے والے ہیں۔

حدیث ⑧ حدثنا احمد بن موسی عن الحسن بن موسی الخشاب عن علی بن حسان عن عبدالرحمن بن کثیر قال سمعت ابا عبدالله علیه السلام یقول نحن ولاة امر الله وخزنة علم الله وعیبة وحی الله.

عبدالرحمٰن بن کثیر نے روایت کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے سنا آپؑ فرمارہے تھے کہ ہم اللہ کے حکم کے والی ہیں اور اسکے علم کے خزانچی ہیں اور اللہ کی وحی کے ترجمان ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑨ (حدثنا احمد عن الحسین عن الحسین بن اسد) عن موسی بن القاسم عن علی بن جعفر عن اخیه قال قال ابوعبدالله ان الله خلقنا فاحسن خلقنا وصورنا فاحسن صورتنا فجعلنا خزانه فی سمواته وارضه (ولولانا ماعرف الله).

علی بن جعفر اپنے بھائی عبداللہ سے بیان کرتے ہیں کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے ہمیں خلق کیا تو ہمیں بہترین خلق کیا اور ہمیں صورتیں دیں تو بہترین صورتیں دیں اور ہمیں اپنے آسمانوں وزمین کے خزانچی بنایا اگر ہم نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ کی پہچان نہ ہوتی۔

حدیث ⑩ حدثنا عبدالله بن عامر عن العباس بن معروف عن ابی عبدالرحمن البصری عن ابی المغرا عن ابی بصیر عن خیثمه عن ابی جعفر علیه السلام قال سمعته یقول نحن خزان الله.

ابوبصیر نے روایت کیا کہ خیثمہ نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: ہم اللہ کے خزانچی ہیں۔

حدیث ⑪ حدثنا (علی بن محمد عن القاسم بن محمد) عن سلیمان بن داود المنقری عن سفیان (بن موسی) عن سدیر عن ابی جعفر علیه السلام قال سمعته یقول نحن خزان الله فی الدنیا والاخرة وشیعتنا خزاننا (ولولانا ماعرف الله).

سدیر نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ میں نے امامؑ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم دنیا و آخرت میں اللہ کے خازن ہیں اور ہمارے شیعہ ہمارے خازن ہیں اگر ہم نہ ہوتے تو اللہ کی معرفت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہ ہوتی۔

حدیث ⑫ حدثنا محمد بن الحسین عن النضر بن شعیب عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی قال سمعت ابا جعفر علیه السلام یقول قال رسول الله صلی الله علیه وآله قال الله تبارك وتعالی استکمال حجتی علی الاشقیاء من امتك من ترك ولایة علی والاوصیاء من بعدك فان فیهم سنتك وسنة الانبیاء من قبلك وهم (خزانی علی علمی) من بعدك ثم قال رسول الله لقد انبأنی جبرئیل باسمائهم واسماء آبائهم.

ابوحمزہ ثمالی نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے سنا آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس نے علی علیہ السلام کی ولایت اور آپؑ کے بعد دیگر اوصیاء کی ولایت کو ترک کیا تو تیری امت میں اُن اشقیاء پر میری حجت پوری ہوکر رہے گی۔ بیشک ان (ائمہ علیہم السلام) میں آپؐ کی سنت اور آپؐ سے پہلے دیگر انبیاء کی سنت ہے اور وہ آپؐ کے بعد میرے علم پر میرے خزانچی ہیں۔ اس کے بعد رسولؐ اللہ نے فرمایا: مجھے جبرائیل نے اُن کے اور اُن کے آباء کے نام بھی بتادیئے ہیں۔

حدیث ⑬ حدثنا (محمد بن هارون عن موسیٰ بن القاسم عن علی بن جعفر) عن ابی الحسن موسی بن جعفر قال قال ابو عبدالله علیه السلام ان الله خلقنا فاحسن خلقنا وصورنا فاحسن صورنا فجعلنا خزانه فی سمواته وارضه (ولولانا ما عرف الله).

علی بن جعفر نے ابوالحسن موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے بیان کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلق کیا تو بہترین خلق کیا اور ہمیں صورتیں دیں تو بہترین صورتیں دیں پھر ہمیں اپنے آسمانوں وزمین میں اپنا خزانچی بنایا اگر ہم نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ نہ پہچانا جاتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑭ حدثنا احمد بن محمد عن علی بن الحکم عن داود العجلی عن زرارة عن حمران عن ابی جعفر علیه السلام قال ان الله تبارك وتعالی اخذ المیثاق علی اولی العزم انی ربکم ومحمد رسولی وعلی امیر المؤمنین علیه السلام واوصیائه من بعده ولاة امری وخزان علمی وان المهدی انتصر به لدینی.

حمران نے ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اولوالعزم (پیغمبروں) سے یہ میثاق لیا کہ میں تمھارا رب ہوں اور محمدؐ میرے رسولؐ ہیں اور علی علیہ السلام امیر المومنین ہیں اُن کے بعد اُن کے اوصیاء میرے حکم کے والی ہیں اور میرے علم کے خزانچی ہیں اور مہدی علیہ السلام کے ذریعے میں اپنے دین کی مدد کروں گا۔

حدیث ⑮ حدثنی عبدالله بن محمد عن ابراهیم بن محمد عن عبدالله بن جبله عن ذریح عن ابی عبدالله علیه السلام قال سمعته یقول انا لخزان الله فی الارض وخزانه فی السماء لسنا بخزانه علی ذهب ولا فضة وانا منا لحملة عرشه یوم القیمة.

ذریح ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: ہم زمین وآسمان میں اللہ کے خزانچی ہیں ہم سونے چاندی کے خزانچی نہیں ہیں۔ روز قیامت اللہ تعالیٰ کا عرش اٹھانے والے بھی ہم سے ہوں گے۔

حدیث ⑯ حدثنا عبدالله بن عامر عن ابی عبدالله البرقی عن الحسین بن عثمان عن محمد بن الفضیل عن ابی حمزة الثمالی عن ابی جعفر علیه السلام.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فی قول الله تبارك وتعالى (صراط الله الذی له مافی السموات وما فی الارض(الا إلى الله تصير الامور)) يعنی عليا انه جعل عليا خازنه على مافی السموات ومافی الارض من شئ وائتمنه عليه (الا إلى الله تصير الامور).

ابوحمزہ ثمالی نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ﴾ ''راستہ اللہ تعالیٰ کا کہ جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خبردار رہو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف تمام امور لوٹیں گے''۔ (شوریٰ۔۵۳) کے متعلق فرمایا: اس سے مراد علی علیہ السلام ہیں اللہ نے علی علیہ السلام کو اپنا خازن بنایا اور آسمانوں اور زمینوں کی تمام چیزوں پر وہ خازن ہیں اور اللہ نے علی علیہ السلام کو ان پر امین بنایا خبردار تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲۱﴾

ائمہؑ پر آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی پیش کی گئی جس طرح نبیؐ پر پیش کی گئی

حدیث ① حدثنا (احمد بن) محمد عن عبداللہ بن (محمد الحجال) عن ثلعبۃ عن عبدالرحیم عن ابی جعفر علیہ السلام فی ھذہ الایۃ (و کذلک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین) قال کشط (اللہ) لہ عن الارض حتی رأھا ومن فیھا وعن السماء حتی رأھا ومن فیھا والملک الذی یحملھا والعرش ومن علیہ و کذلک اری صاحبکم.

عبدالرحیم نے روایت کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے اس آیت ﴿وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ﴾ ''اور اس طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی دکھلاتے رہے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائیں''۔ (انعام۔ ۷۵) کے متعلق فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے زمین سے پردے ہٹادیئے حتیٰ کہ انہوں نے اس کو اور جو اس کے اندر ہے سب دیکھ لیا اسی طرح آسمان سے پردے ہٹادیئے گئے حتیٰ کہ انہوں نے اس کو اور جو اس کے اندر ہے سب دیکھ لیا اور فرشتے اسے اور عرش کو اور جو کچھ اس پر ہے اسے اٹھائے ہوئے تھے اسی طرح تمہارے صاحب (امام علیہ السلام) کو بھی دکھایا گیا اور ان کے بعد اماموں کو بھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد (عن ابیہ) عن عبداللہ بن المغیرۃ عن عبداللہ بن مسکان قال قال ابوعبداللہ علیہ السلام (وکذلک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین) قال کشط لابراھیم (ملکوت) السموات السبع حتی نظر إلی مافوق العرش وکشط لہ الارض حتی رأی مافی الھواء وفعل بمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ مثل ذلک وانی لاری صاحبکم والائمۃ من بعدہ قد فعل بھم مثل ذلک۔

عبداللہ بن مسکان نے روایت کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا ﴿وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ﴾ ''اور اس طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی دکھلاتے رہے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائیں''۔ (انعام۔ ۷۵) اللہ نے ابراہیم کے لیے سات آسمانوں کو کھولدیا تاکہ ساتوں آسمان مافوق العرش تک دیکھ لیں اس طرح زمین بھی کھولی گئی یہاں تک کہ انہوں نے جو کچھ ہوا میں ہے وہ بھی دیکھ لیا۔ اسی طرح محمدؐ کے ساتھ بھی کیا اور آئمہؑ کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا گیا۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن عیسی عن ابی عبداللہ المؤمن عن (ابی علی حسان بن مھران الجمال) عن ابی داود السبعی عن بریدۃ الاسلمی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال قال رسول اللہ یاعلی ان اللہ اشھدنی معی سبع مواطن حتی ذکر الموطن الثانی اتانی جبرئیل فاسری بی إلی السماء فقال این اخوک؟ فقلت ودعتہ خلفی قال فقال فادع اللہ یأتیک بہ قال فدعوت (اللہ) فاذا انت معی فکشط لی عن علی السموات السبع والارضین السبع حتی رأیت سکانھا وعمارھا وموضع کل ملک منھا فلم ار من ذلک شیئا الا وقد رأیتہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کما رأیته.

بریدہ اسلمی نے روایت کیا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے علی علیہ السلام اللہ تعالیٰ نے تمھیں میرے ساتھ سات مقامات پر گواہ بنایا۔ دوسرے مقام کا اس طرح ذکر کیا کہ جبرائیلؑ میرے پاس آئے تو مجھے آسمان تک لے گئے اور کہا آپؐ کا بھائی کہاں ہے؟۔ میں نے کہا میں اُسے پیچھے چھوڑ آیا ہوں۔ جبرائیل نے کہا اللہ سے دعا کریں وہ اُنہیں آپؐ کے پاس لے آئے گا۔ میں نے دعا کی تو تم میرے پاس پہنچ گئے میرے لیے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں کھول دی گئیں یہاں تک کہ میں نے اِن کے رہنے والوں کو دیکھا اور ہر فرشتے کی جگہ دیکھی پس میں نے جو چیز بھی دیکھی اسی طرح دیکھی جس طرح تم نے دیکھی۔

حدیث ④ وعنه عن البرقی عن النضر بن سوید عن یحیی الحلبی عن ابی بصیر قال قلت لابی عبدالله علیه السلام هل رأی محمد صلی الله علیه وآله ملکوت السموات والارض کما رأی ابراهیم؟ قال نعم وصاحبکم.

ابی بصیر نے روایت کیا کہ میں نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے پوچھا: کیا محمدؐ نے آسمانوں و زمین کی بادشاہی دیکھی جس طرح ابراھیمؑ نے دیکھی تھی؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں! اور بے شک میں نے بھی۔

حدیث ⑤ حدثنا الحسن بن علی ابن النعمان عن ابیه عن ابن مسکان عن ابی بصیر عن احدهما علیه السلام قال قلت له (وکذلك نری ابراهیم ملکوت السموات والارض) قال کشفت له السموات (والارض) حتی رأها ورأی مافیها والعرش ومن علیه قال قلت (له) فاوتی محمد مثل ما اوتی ابراهیم؟ قال نعم وصاحبکم هذا (ایضاً).

ابوبصیر ان دو (امام ابوجعفر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام) میں سے ایک سے بیان کرتے ہیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہ میں نے آپؑ سے کہا ﴿وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ ''اور اس طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی دکھلاتے رہے''۔ (انعام۔ ۷۵) آپؑ نے فرمایا: ان کے لیے آسمان وزمین دونوں کھولے گئے یہاں تک کہ انہوں نے ان کو اور جو بھی ان میں تھا سب دیکھ لیا اور عرش بھی اور جو اس پر ہے۔ ابوبصیر نے امامؑ سے پوچھا: کیا محمد علیہ السلام کو بھی وہی کچھ دکھایا گیا جو ابراہیمؑ کو دکھایا گیا؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں! اور بے شک مجھے بھی۔

حدیث ⑥ حدثنا عبدالله بن محمد عن ابيه عن عبدالله بن المغيرة عن منصور بن حازم عن عبدالرحيم القصير عن ابي جعفر عليه السلام قال سألته عن قول الله عزوجل (وكذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض وليكون من الموقنين) قال كشط (له) السموات السبع والارضون السبع فرأى مافيهن، وفعل ذالك بمحمّد، ولا أرى صاحبكم الّا وقد فُعل به ذالك۔

عبدالرحیم القصیر نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے اللہ کے فرمان ﴿وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ﴾ کے متعلق فرمایا: ان کے لیے سات آسمانوں اور سات زمینوں کو کھول دیا گیا تو انہوں نے سب کچھ دیکھ لیا جو کچھ ان میں تھا اور محمدؐ کے لیے بھی اسی طرح کیا گیا اور میرے لیے بھی۔

حدیث ⑦ حدثنا أحمد بن محمّد عن علي بن الحكم، عن داود بن النعمان، عن أبي أيّوب، عن أبي بصير قال: قلت لابي عبدالله: بلغ رسول الله عليه السلام ملكوت السماوات والارض ورآها كما رأى ابراهيم؟ قال: نعم، وصاحبكم أيضاً۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابوبصیر نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو کہا کہ نبیؐ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی تک پہنچے اور اسے اس طرح دیکھا جس طرح ابراھیمؑ نے دیکھا؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں! اور میں نے بھی۔

حدیث ⑧ حدّثنا أحمد بن محمّد، عن محمّد بن سنان، عن ابن مسكان، عن أبي بصير و منصور بن حازم و عبدالرحيم القصير قال سالته عن قول الله عزّوجلّ (وَ كَذٰلِكَ نُرِي ابراهيم ملكوت السماواتِ والارض وَلِيكُونَ مِنَ المُوقِنِينَ)، قال: كشط (له عن) السماوات والارض حتى رآها و مافيها، وحتى رأى العرش و من عليه، وفعل ذالك برسول الله.

ابوبصیر اور منصور بن حازم اور عبدالرحیم القصیر نے بیان کیا کہ انہوں نے امامؑ سے اللہ کے فرمان ﴿وَ كَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ﴾ کے متعلق پوچھا۔ آپؑ نے فرمایا: آسمانوں اور زمینوں کو ان کیلئے کھولا گیا یہاں تک کہ انہوں نے ان کو دیکھ لیا اور جو کچھ ان کے اندر ہے وہ بھی دیکھا اور عرش کو بھی اور جو کچھ اس کے اوپر ہے اُسے بھی دیکھا۔ (پھر فرمایا) نبی علیہ السلام کو بھی یہ سب کچھ دکھایا گیا۔

حدیث ⑨ وروى عبدالرحيم وفعل ذلك بصاحبكم.

عبدالرحیم سے روایت کیا کہ مجھے بھی یہ سب کچھ دکھایا گیا۔

حدیث ⑩ وروى ابوبصير ومنصور ولا ارى صاحبكم الا وقد فعل به ذلك.

ابوبصیر اور منصور نے روایت کیا کہ امام علیہ السلام نے فرمایا: میرے لیے بھی ارض وسماء کے دروازے کھول دیئے گئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑪ حدّثنا (علی بن) اسماعیل، عن صفوان بن یحیی، عن (أبی) أیّوب، عن أبی بصیر (عن أبی عبدالله علیه السلام قال: قلت: هل رأی محمّد ملکوت السماوات والارض کما رأی ابراهیم؟ قال: نعم، وصاحبکم قد رأی ایضاً۔

ابوبصیر نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا کہ میں نے آپؑ سے عرض کیا: کیا محمدؐ نے آسمانوں اور زمینوں کے ملکوت کو دیکھا جس طرح ابراہیمؑ نے دیکھا تھا؟۔آپؑ نے فرمایا: ہاں! اور بے شک میں بھی دیکھ چکا ہوں۔

حدیث ⑫ حدّثنا احمد بن محمّد، عن الحسین بن سعید، عن صفوان بن یحیی، عن منصور بن حازم، عن عبدالرحیم القصیر، عن ابی جعفر علیه السلام فی قول الله عزّوجلّ: (وَکذالك نری ابراهیم ملکوت السماواتِ والارض) قال: کشط له السماوات السبع حتی نظر الی السماء السابعة وما فیها، والارضون السبع حتی نظر الی الارضین السبع ومن فیهنّ، وفعل بمحمّد علیه السلام کما فعل بابراهیم، وانّی لاری صاحبکم قد فعل به مثل ذالك۔

عبدالرحیم القصیر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے اللہ کے فرمان ﴿وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ﴾ کے متعلق فرمایا: اُن کے لئے ساتوں آسمان کھولے گئے یہاں تک کہ ساتویں آسمان کو بھی انہوں نے دیکھا اور وہ بھی دیکھا جو اُس کے اندر ہے اور اُن کے لیے ساتوں زمینوں کو بھی کھولا گیا تو انہوں نے ان ساتوں کو دیکھا اور جو کچھ ان میں ہے سب دیکھ لیا۔(پھر فرمایا) محمدؐ کے ساتھ بھی اسی طرح کیا گیا جس طرح ابراہیمؑ کے ساتھ کیا گیا تھا اور مجھے بھی وہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سب کچھ دکھایا گیا۔

حدیث ۱۳ حدثنا احمد بن محمد، عن علی بن الحکم أو غیرہ، عن سیف بن عمیرۃ، عن حسان، عن ابی داود، عن بریدۃ قال: کنت جالسا مع رسول اللہ علیہ السلام و علیؑ معہ اذ قال: یا علی، الم اشهدك معی سبع مواطن حتّٰی ذکر الموطن الرابع: لیلة الجمعة أُریت ملکوت السماوات ولأرض، فرفعت لی حتّٰی نظرت الی ما فیها فاشتقت الیك، فدعوت اللہ فاذا انت معی، فلم أر من ذلك شیئاً الّا وقد رأیت۔

بریدہ نے بیان کیا کہ میں رسولؐ اللہ کے ساتھ بیٹھا تھا اور علی علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی آپؐ کے ساتھ تھے آپؐ نے فرمایا اے علیؑ! کیا تم میرے ساتھ سات مقامات پر نہیں تھے یہاں تک کہ چوتھے مقام پر شب جمعہ میں نے زمینوں اور آسمانوں کی بادشاہت دیکھی پس میرے لیے بلند کیا گیا یہاں تک کہ جو کچھ اِس میں تھا میں نے دیکھ لیا پس میں تیرا مشتاق ہوا تو میں نے اللہ سے دعا کی اور تم میرے ساتھ تھے پس جو چیز بھی میں نے دیکھی وہ تم نے بھی دیکھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر (۲۲)

اللہ کا کُل علم ائمہؑ کے پاس ہے

حدیث ① حدّثنا محمّد بن عبد الحميد وأبو طالب جميعاً، عن حنّان عن سدير، عن أبي جعفر عليه السلام قال: ان الله علماً عامّاً، وعلماً خاصّاً، فأمّا الخاصّ فالذي لم يطّلع عليه ملك مقرّب ولا نبي مرسل وأمّا علمه العام الذي اطّلعت عليه الملائكة المقرّبون ولأنبياء المرسلون (وقد وقع) ذلك كلّه الينا. ثمّ قال: أما تقرأ (وعِندَهُ عِلمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الغَيثَ وَ يَعلَمُ مَا فِي الأَرحَامِ وَمَا تَدرِي نَفس مَّاذَا تَكسِبُ غَداً وَمَا تَدرِي نَفس بِأَيِّ أَرضٍ تَمُوتُ).

حنان بن سدیر نے امام ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ کا ایک علم عام ہے اور ایک علم خاص ہے پس جو خاص ہے اُس سے نہ ہی کوئی ملک مقرب مطلع ہوا، نہ ہی نبی مرسل مطلع ہوا اور جو اُس کا عام علم ہے اُس سے ملائکہ مقربین و انبیاء مرسلین کو مطلع کیا گیا اور ہمارے پاس اللہ کا کُل علم ہے۔ پھر فرمایا: کیا تم اللہ کی کتاب میں نہیں پڑھتے ﴿عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ﴾ ''یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ کہ رحموں میں ہے اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا نہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کوئی نفس جانتا ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا"۔ (لقمان۔ ۳۴)

حدیث ② حدثنا احمد بن محمد، عن ابن ابی عمیر۔ أو عمّن رواه عن ابن ابی عمیر۔، عن جعفر بن عثمان، عن سماعة، عن أبی بصیر، ووهیب، عن أبی بصیر، عن أبی عبدالله علیه السلام قال: ان للهِ علمین: علم مکنون مخزون لا یعلمه الّا هو، من ذلك یکون البداء، وعلم علّمه ملائکته ورسله وأنبیائه ونحن نعلمه۔

ابوبصیر اور وہیب نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا کہ آپؑ نے فرمایا: اللہ کے دو علم ہیں ایک علم مکنون ومخزون ہے جسے اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسی سے بداء کا تعلق ہے اور ایک علم وہ ہے جو اُس کے ملائکہ وانبیاء کے پاس ہے اور ہم بھی اُسے جانتے ہیں۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن اسماعیل، عن علی بن الحکم، عن ضریس، عن أبی جعفر علیه السلام قال: سمعته یقول: ان للهِ علمین: علم مبذول و علم مکفوف، فأمّا المبذول فانّه لیس من شیء یعلمه الملائکة والرسل الّا ونحن نعلمه، وأمّا المکفوف فهو الذی عنده فی أُمّ الکتاب اذا خرج نفذ۔

ضریس نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا کہ میں نے آپؑ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کے دو علم ہیں ایک علمِ مبذول اور ایک علمِ مکفوف۔ علم مبذول وہ علم ہے کہ جس علم میں کوئی شئ ایسی نہیں جس کا علم ملائکہ اور رسولوں کے پاس ہو مگر ہم اُسے جانتے ہیں اور مکفوف علم وہ ہے کہ جو اللہ نے ام الکتاب میں رکھا ہوا ہے جب وہ ام الکتاب سے نکلتا ہے تو نافذ ہوتا ہے۔

حدیث ④ حدثنا أحمد بن محمد، عن الحسین بن سعید، عن القاسم بن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمد، عن ابن أبي حمزة، عن أبي بصير، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: إن الله تبارك و تعالى قال لنبيّه: (فَتَوَلَّ عَنهُم فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ) اراد أن يعذّب أهل الأرض، ثمّ بدا الله فنزلت الرحمة، فقال: (ذَكِّر) يا محمد (فَإِنَّ الذِّكرَىٰ تَنفَعُ المُؤمِنِين) فرجعت من قابل، فقلت لأبي عبدالله عليه السلام: جعلت فداك، انّي حدّثت أصحابنا فقالوا: بدا لله ما لم يكن في علمه. قال: فقال أبو عبدالله عليه السلام: ان لله علمين: علم عنده لم يُطلع عليه أحداً من خلقه، وعلم نبذه على ملائكته ورسله، فما نبذه الى ملائكته فقد انتهى الينا۔

ابوبصیر نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ نے اپنے نبیؐ سے فرمایا: ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ﴾ ''پس تم ان سے منہ پھیر لو پھر تُو ملامت کیا ہوا نہیں ہے''۔ (زاریات۔ ۵۴) فرمایا: اللہ نے اہل زمین کو عذاب دینے کا ارادہ کیا پھر اُس کے علم میں بداء واقع ہوا تو اُس نے رحمت نازل کی پھر اللہ نے فرمایا ﴿وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ ''اور تُو نصیحت کرتا رہے پس یقیناً نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے''۔ (زاریات۔ ۵۵) (ابوبصیر کہتے ہیں) میں نے امامؑ سے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں ہمارے اصحاب نے مجھ سے حدیث بیان کی ہے کہ اللہ نے وہ کیا جو اُس کے علم میں نہیں تھا۔ امام ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کے دو علم ہیں ایک علم اُس کے پاس ہے جسے اُس نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیا اور ایک علم وہ ہے جو اُس نے ملائکہ اور رسولوں کو دیا پس جو علم اللہ نے ملائکہ کو دیا ہے اُس کی انتہاء ہم تک ہوتی ہے۔

حدیث ۵ حدثنا يعقوب بن يزيد و محمد بن الحسين، عن ابن ابي عمير، عن عمر بن أُذينة، عن فضيل بن يسار، عن أبي جعفر (عليه الصلاة

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

والسلام) قال: ان اللهِ علماً لا يعلمه غيره، وعلماً قد أعلمه ملائكته وأنبيائه ورسله، فنحن نعلمه، ثمّ أشار بيده الى صدره۔

فضیل بن یسار نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ کا ایک علم وہ ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ایک علم وہ ہے جو اُس نے اپنے ملائکہ، انبیاء اور رسولوں کو سکھایا اور ہم اسے جانتے ہیں پھر آپؑ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

حدیث ⑥ حدثنا محمد بن الحسين، عن ابن سنان، عن عمّار بن مروان، عن جابر قال: قال أبو جعفر عليه السلام ان اللهِ علماً لا يعلمه الا هو، وعلماً يعلمه الملائكة المقرّبون ولأنبياء المرسلون، فما كان من علم يعلمه الملائكة المقرّبون وأنبيائوه المرسلون فنحن نعلمه۔

جابر نے بیان کیا کہ امام ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا ایک علم وہ ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ایک علم وہ ہے جسے ملائکہ مقربین اور انبیاء ورسل جانتے ہیں پس جو علم ملائکہ مقربین، انبیا ورسل جانتے ہیں اُسے ہم بھی جانتے ہیں۔

حدیث ⑦ حدثنا محمد بن عبد الجبار، عن عبد الله الحجّال، عن ثعلبة، عن عبد الله بن هلال، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: ان اللهِ علماً لا يعلمه الّا هو، وله علم (يعلمه ملائكته و) أنبيائوه ورسله، فنحن نعلمه۔

عبداللہ بن ہلال نے امام ابوعبداللہ سے روایت کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ کا ایک علم ایسا ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ایک علم ایسا ہے جسے اس کے انبیا ورسول جانتے ہیں پس ہم بھی اُسے جانتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑧ حدثنا ابراهيم بن هاشم عن يحيى بن أبي عمران عن يونس، عن بشير الدهّان قال: سمعت أبا عبدالله عليه السلام يقول: ان لله علماً لا يعلمه أحد غيره، و علماً قد علمه ملائكته و رسله، فنحن نعلمه۔

بشیر الدہان نے روایت کیا کہ میں نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کا ایک علم ایسا ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ایک علم اس نے اپنے فرشتوں اور رسولوں کو سکھایا ہے اور ہم اُسے جانتے ہیں۔

حدیث ⑨ حدثنا أحمد بن محمد عن محمد بن سنان عن أبي الجارود عن الأصبغ بن نباتة قال سمعت أمير المؤمنين ع يقول إن لله علمين علم استأثر به في غيبه فلم يطلع عليه نبيا من أنبيائه و لا ملكا من ملائكته و ذلك قول الله تعالى (إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ يَعْلَمُ ما فِي الْأَرْحامِ وَ ما تَدْرِي نَفْسٌ ما ذا تَكْسِبُ غَداً وَ ما تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ) و له علم قد اطلع عليه ملائكته فما اطلع عليه ملائكته فقد اطلع عليه محمد و آله و ما اطلع عليه محمد و آله فقد أطلعني عليه (يعلمه الكبير منا الصغير) إلى أن تقوم الساعة.

اصبغ بن نباتہ نے بیان کیا کہ میں نے امیر المومنین علیہ السلام سے سنا: اللہ تعالیٰ کے پاس دو طرح کے علم ہیں ایک وہ ہے جسے اُس نے اپنے غیب میں رکھا (یعنی علم غیب) پس وہ اس پر انبیاء میں سے کسی نبی کو مطلع نہیں کرتا اور نہ ملائکہ میں سے کسی مَلَک کو مطلع کرتا ہے اور یہی مطلب ہے اللہ کے اس فرمان کا ﴿عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۖ﴾ ''یقیناً اللہ تعالیٰ ہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ کہ رحموں میں ہے اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا نہ کوئی نفس جانتا ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا''۔ (لقمان۔ ۳۴) اور اللہ کے پاس ایک علم وہ ہے جس پر اُس نے ملائکہ کو مطلع کر دیا اور جس پر ملائکہ کو مطلع کر دیا اس پر محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اور آپؐ کی آل علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بھی مطلع کر دیا پس جس کی اطلاع محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؐ کی آل علیہم الصلوٰۃ والسلام کو ہوگئی اس کی اطلاع مجھے بھی ہوگئی ہم سے بڑا چھوٹے کو بتا دیتا ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک ہوگا۔

حدیث ⑩ حدثنا محمد بن عبد الجبار عن محمد بن إسماعيل عن علي بن النعمان عن سويد القلا عن أبي أيوب عن أبي بصير (عن أبي عبد الله ع) قال إن لله علمين علم لا يعلمه إلا هو و علم علمه ملائكته و رسله فما علمه ملائكته و رسله فنحن نعلمه

ابو بصیر نے بیان کیا کہ ابو عبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ کے لیے دو علم ہیں ایک علم وہ ہے جس کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا مگر اللہ کا ایک اور علم بھی ہے جسے اُس کے فرشتے اور رسول جانتے ہیں پس جسے اس کے فرشتے اور رسول جانتے ہیں اسے ہم بھی جانتے ہیں۔

حدیث ⑪ حدثنا عبد الله بن عامر عن الربيع بن أبي الخطاب عن جعفر بن بشير عن ضريس عن أبي جعفر ع قال إن لله علمين علما مبذولا و علما مكفوفا فأما المبذول فإنه ليس من شيء تعلمه الملائكة و الرسل إلا نحن نعلمه و أما المكفوف فهو الذي عند الله في أم الكتاب.

ضریس نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے دو علم ہیں ایک علمِ مبذول اور ایک علمِ مکفوف۔ مبذول علم یہ ہے کہ ایسی کوئی شئی نہیں جس کا علم ملائکہ اور رسل رکھتے ہوں مگر یہ کہ اُس کا علم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہم بھی رکھتے ہیں اور مکفوف علم اللہ کے پاس ام الکتاب میں ہے۔

حدیث ⑫ حدثنا أحمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن حنان الكندي عن أبيه عن أبي جعفر ع قال إن لله علما خاصا و علما عاما فأما علمه الخاص فالذي لم يطلع عليه ملائكته المقربون و أنبياؤه المرسلون و أما علمه العام (فانه علمه) الذي اطلع (عليه) ملائكته المقربون و أنبياؤه المرسلون فقد وقع علينا من رسول الله.

حنان الکندی نے اپنے باپ سے روایت کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کیلئے ایک خاص علم ہے اور ایک عام علم ہے خاص علم پر اُس نے اپنے مقرب فرشتوں اور مرسل انبیاء کو بھی مطلع نہیں فرمایا اور عام علم اس کا وہ علم ہے جس کی اپنے مقرب فرشتوں اور مرسل انبیاء کو اطلاع دی ہے وہ رسولؐ سے ہم تک پہنچا ہے۔

حدیث ⑬ حدثنا عبد الله بن محمد عن محمد بن الحسين عن عثمان بن عيسى عن سماعة عن أبي عبد الله ع قال إن لله علما علمه ملائكته و أنبياءه و رسله فنحن نعلمه (و علما) لم يطلع عليه أحد من خلق الله.

سماعہ نے روایت کیا کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا ایک علم وہ ہے جسے اُس کے فرشتے، انبیاء اور رسول جانتے ہیں تو ہم بھی اسے جانتے ہیں اور ایک علم وہ ہے جس پر مخلوق میں سے کوئی مطلع نہیں ہوسکتا۔

حدیث ⑭ حدثنا أحمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن حماد بن عيسى عن ربعي عن الفضيل بن يسار قال سمعت أبا عبد الله ع يقول إن لله

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علمين علم علمه ملائكته و رسله و علم عنده لا يعلمه إلا هو فما كانت الملائكة و الرسل تعلمه فنحن نعلمه أو ما شاء الله من ذلك.

فضیل بن یسار نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے سنا: اللہ تعالیٰ کے دو علم ہیں ایک علم وہ ہے جسے اُس کے فرشتے اور رسول جانتے ہیں اور ایک علم وہ ہے جسے اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا پس جسے اُس کے فرشتے اور رسول جانتے ہیں اُسے ہم بھی جانتے ہیں یا اس سے جو اللہ چاہے وہ ہم جانتے ہیں۔

حديث ⑮ حدثنا عبد الله بن محمد عن محمد بن الحسين أو غيره عن أحمد بن (عمر الحلبي) عن زيد بن معدل النميري عن عبد الله بن سنان عن(جابر عن) أبي جعفر ع قال إن لله علما لا يعلمه غيره و علما يعلمه الملائكة المقربون و أنبياؤه المرسلون و نحن نعلمه.

جابر نے روایت کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک علم وہ ہے جسے اُس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور ایک علم وہ ہے جسے مقرب فرشتے اور مرسل انبیاء جانتے ہیں پس ہم بھی وہ جانتے ہیں۔

حديث ⑯ حدثنا عبد الله بن جعفر عن محمد بن عيسى عن محمد بن أبي عمير عن ربعي عن عبد الله عن الفضيل بن يسار عن أبي عبد الله ع قال إن لله علما يعلمه ملائكته و أنبياءه و رسله ألا و نحن نعلمه و لله علم لا يعلم ملائكته و أنبياءه و رسله.

فضیل بن یسار نے امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: اللہ کا ایک علم وہ ہے جسے اُس کے ملائکہ، انبیاء اور رسول جانتے ہیں پس ہم بھی اسے جانتے ہیں اور ایک علم وہ ہے جسے اللہ ہی جانتا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے اُس کے ملائکہ، انبیاء اور رسولوں سے کوئی نہیں جانتا۔

حدیث ⑰ حدثنا إبراهيم بن هاشم عن أبي عبد الله البرقي يرفع الحديث قال قال أبو عبد الله ع إن لله علمين علم تعلمه ملائكته و رسله و علم لا يعلم غيره فما كان مما يعلمه ملائكته و رسله فنحن نعلمه و ما خرج من العلم الذي لا يعلم غيره فإلينا يخرج.

ابراہیم بن ہاشم نے ابوعبداللہ برقی سے بیان کیا ہے وہ حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے دو علم ہیں ایک وہ علم ہے جسے اُس کے ملائکہ اور رسول جانتے ہیں اور ایک علم وہ ہے جسے اُس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا پس جس علم کو اُس کے ملائکہ اور رسول جانتے ہیں اُسے ہم بھی جانتے ہیں اور وہ علم جو اللہ کے اُس علم سے نکلے جسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا وہ ہماری طرف ہی نکلتا ہے۔

حدیث ⑱ حدثنا أحمد بن محمد عن البرقي عن الربيع الكاتب عن جعفر بن بشير قال (قال ضريس) سمعت أبا جعفر ع يقول إن لله علمين علم مبذول و علم مكنون فأما المبذول فإنه ليس من شيء تعلمه الملائكة و الرسل إلا نحن نعلمه و أما المكنون فهو الذي عند الله تبارك و تعالى في أم الكتاب إذا خرج نفذ.

ضریس نے بیان کیا کہ میں نے ابوجعفر علیہ السلام سے سنا: اللہ تعالیٰ کے دو علم ہیں ایک علمِ مبذول اور ایک علم مکنون۔ علم مبذول یہ ہے کہ کوئی شئ ایسی نہیں جس کا علم ملائکہ اور رسل رکھتے ہوں مگر یہ کہ اُس کا علم ہم بھی رکھتے ہیں اور علم مکنون وہ علم ہے جو اللہ کے پاس ام الکتاب میں ہے جب نکلتا ہے تو نافذ ہو جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نوادر

حدیث ① حدثنا أحمد بن محمد عن الحسن بن محبوب عن علی بن رئاب عن سدیر قال سمعت حمران بن أعین یسأل (أبی جعفر ع) عن قول الله تعالی (بَدِیعُ السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ) قال أبو جعفر إن الله ابتدع الأشیاء کلها علی غیر مثال کان قبله و ابتدع السماوات و الأرضین و لم یکن قبلهن سماوات و (لا) أرضون أما تسمع (لقوله تعالی) (وَ کانَ عَرْشُهُ عَلَی الْماءِ)؟ فقال له حمران بن أعین أرأیت قوله (عالِمُ الْغَیْبِ فَلا یُظْهِرُ عَلی غَیْبِهِ أَحَداً) فقال له أبو جعفر ع (إِلَّا مَنِ ارْتَضی مِنْ رَسُولٍ (فَإِنَّهُ یَسْلُکُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ رَصَداً)) و کان (محمد و الله) ممن ارتضی و أما قوله (عالِمُ الْغَیْبِ) فإن الله تبارك و تعالی عالم بما غاب عن خلقه فما یقدر من شیء و یقضیه فی علمه (قبل أن یخلقه و قبل أن یقبضه إلی الملائکة) فذلك یا حمران علم موقوف عنده (غیر مقضی لا یعلمه غیره) إلیه فیه المشیة فیقضیه إذا أراد و یبدو له فیه فلا یمضیه فأما العلم الذی یقدره الله (ویقضیه) ویمضیه فهو العلم الذی انتهی إلی (رسول الله ص) ثم إلینا.

سدیر نے بیان کیا کہ میں نے حمران بن اعین سے سنا وہ ابوجعفر علیہ السلام سے اللہ کے اس فرمان کے متعلق پوچھ رہے تھے ﴿بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ﴾ ’(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے‘۔ (بقرہ۔ ۱۱۷) آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کو از سر نو بغیر کسی پہلی مثال کے خلق کیا اور اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو بھی بغیر مثال کے از سر نو خلق کیا اس سے پہلے نہ زمینیں تھیں نہ آسمان۔ کیا تم سنتے نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿وَّکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ﴾ ’اور اُس کا عرش

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پانی پر تھا"۔ (ھود۔ ۷) حمران بن اعین نے آپؑ سے عرض کیا اس آیت کے متعلق بتایئے جو اللہ نے فرمایا ﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا﴾ "وہ غیب کا جاننے والا ہے پر وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا"۔ (جن۔ ۲۶)۔ ابوجعفرؑ نے فرمایا ﴿اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا﴾ "سوائے اس کے جسے اس نے رسول میں سے مرتضٰی کیا پس یقیناً وہ اُس کے آگے اور اُس کے پیچھے نگہبان چلا دیتا ہے"۔ (جن۔ ۲۷) اس سے مراد اللہ کی قسم محمدؐ ہیں جنہیں اللہ نے مرتضٰی فرمایا اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ﴾ "یعنی غیب جاننے والا" اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے ہر غائب شئ کو جانتا ہے پس جس شئ کو اللہ نے مقدر کیا اسے خلق کرنے سے پہلے اپنے علم میں جاری کیا اور وہ فرشتوں تک پہنچانے سے قبل اللہ کے علم میں تھی۔ اے حمران! یہ علم اللہ کی عندیت میں موقوف ہے جس کی طرف اُس کی مشیت ہوتی ہے اُس کی طرف اس علم کو جاری کرتا ہے جب وہ ارادہ کرتا ہے تو اُس کی ابتداء کرتا ہے پس اس علم کو اللہ نے مقدر کر دیا یہ علم وہ ہے جو رسولؐ تک پہنچتا ہے اور رسول کے بعد ہم تک پہنچتا ہے۔

حدیث ② حدثنا عبد الله بن محمد عن الحسن بن محبوب بهذا الإسناد وزاده فيه فما يقدر من شيء و يقضيه في علمه (قبل) أن يخلقه و قبل أن (يقضيه في علمه أن يخلقه و قبل أن) يقضيه إلى ملائكته فذلك يا حمران علم مقدر موقوف عنده غير مقضى لا يعلمه غيره إليه فيه المشية فيقضيه إذا أراد إلى آخر الحديث.

ہمیں عبداللہ بن محمد نے حسن بن محبوب سے اسی سند کے ساتھ بیان کیا اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ جو چیز قضاوقدر سے ہے اس کے علم میں پیدائش سے پہلے موجود ہے اور فرشتوں تک پہنچانے سے پہلے وہ اس کے علم میں ہے: اے حمران اللہ کے پاس ایک ایسا علم ہے جو مقدر اور موقوف ہے اس کے متعلق ابھی فیصلہ نہیں ہوا اس کو اُس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اس میں اُسی کی مشیت ہے جب ارادہ کرتا ہے تو اس کا فیصلہ کر دیتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الجزء ثالث

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ①

ائمہؑ کا بیان کہ وہ آدمؑ اور تمام علماء کے علم کے وارث ہوتے ہیں

حدیث ① (حدثنا أبو القاسم قال حدثنا محمد بن يحيى العطار قال حدثنا محمد بن الحسن الصفار قال حدثنا) يعقوب بن يزيد عن محمد بن أبي عمير (عن ربعي عن عبد الله بن الجارود) عن الفضيل بن يسار قال سمعت أبا عبد الله ع يقول إن العلم الذي هبط مع آدم لم يرفع وإن العلم يتوارث و ما يموت منا عالم حتى يخلفه من أهله من يعلم علمه أو ما شاء الله.

فضیل بن یسار نے بیان کیا کہ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے یہ کہتے ہوئے سنا: جو علم آدمؑ کے ساتھ اترا تھا اٹھایا نہیں گیا۔ علم کے وارث ہوتے ہیں اور ہم میں سے جو عالم بھی فوت ہوتا ہے اُس کے اہل اس کے وارث ہوتے ہیں جو اتنا ہی علم رکھتے ہیں یا جو اللہ چاہے۔

حدیث ② حدثنا محمد بن الحسين عن أحمد بن محمد بن أبي نصر عن حماد بن عثمان عن فضيل عن أبي جعفر ع قال كانت في علي عليه السلام سنة ألف نبي و قال إن العلم الذي نزل مع آدم لم يرفع و ما مات عالم فذهب علمه وإن العلم ليتوارث إن الأرض لا تبقى بغير عالم.

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فضیل نے بیان کیا کہ ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: علی علیہ السلام کی ذات میں ہزار نبیوں کی سنت موجود ہے۔ آپؑ نے یہ بھی فرمایا: جو علم آدمؑ کے ساتھ اتارا گیا وہ اٹھایا نہیں گیا اور یہ نہیں کہ کوئی فوت ہو گیا تو اُس کا علم ختم ہو گیا یقیناً علم وراثتاً چلتا ہے اور زمین بغیر عالم کے باقی نہیں رہ سکتی۔

حدیث ③ حدثنا محمد بن حماد (عن اخیه احمد بن حماد) عن إبراهيم بن عبد الحميد عن أبيه عن أبي الحسن (الأول ع) قال قلت له جعلت فداك (اخبرني عن) النبي ص ورث علم النبيين كلهم؟ قال لي نعم قلت من لدن آدم إلى أن انتهى إلى نفسه؟ قال نعم قلت ورثهم النبوة و ما كان في آبائهم من النبوة و العلم؟ قال ما بعث الله نبياً إلا و قد كان محمد ص أعلم منه قال قلت إن عيسى ابن مريم كان يحيي الموتى بإذن الله قال صدقت (قلت) و سليمان بن داود كان يفهم منطق الطير قال و كان رسول الله ص يقدر على هذه المنازل (قال) فقال إن سليمان بن داود قال للهدهد حين فقده و شك في أمره (راى امراً هاله فقال) (مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ) (و كانت المردة و الريح و النمل و الإنس و الجن و الشياطين له طائعين) و غضب عليه فقال (لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَاباً شَدِيداً أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ) و إنما غضب عليه لأنه كان يدله على الماء فهذا و هو طير قد أعطي ما لم يعط سليمان (و إنما أراده ليدله على الماء فهذا لم يعط سليمان و كانت) المردة له طائعين و لم يكن يعرف الماء تحت الهواء و كانت الطير تعرفه إن الله يقول في كتابه (وَ لَوْ أَنَّ قُرْآناً سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى) فقد ورثنا نحن هذا القرآن ففيه ما نقطع به الجبال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و نقطع به البلدان و نحيي به الموتى بإذن الله و نحن نعرف ما تحت الهواء و إن كان في كتاب الله لآيات ما يراد بها أمر من الأمور التي أعطاه الله الماضين النبيين و المرسلين إلا و قد جعله الله ذلك كله لنا في أم الكتاب إن الله تبارك و تعالى يقول(في كتابه) (وَ ما مِنْ غائِبَةٍ فِي السَّماءِ وَ الْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتابٍ مُبِينٍ) ثم قال (جل و عز) (ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنا مِنْ عِبادِنا) فنحن الذين اصطفينا الله (فقد ورثنا) علم هذا القرآن الذي فيه تبيان كل شيء.

ابراھیم بن عبدالحمید نے بیان کیا انہوں نے اپنے باپ سے وہ کہتے ہیں میں نے ابو الحسن اول علیہ السلام سے عرض کیا: میں آپؑ پر قربان جاؤں آپؑ مجھے محمد رسول اللہؐ کے متعلق بتائیں کہ وہ تمام انبیاء کے علم کے وارث ہوئے۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا آدمؑ سے آپؐ کی اپنی ذات تک؟۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا: آپؐ کی وراثت نبوت بنی اور جو بھی آپؐ کے آباء میں نبوت اور علم تھا؟۔ آپؑ نے فرمایا جتنے بھی نبی آئے ہیں محمدؐ ان سب سے زیادہ عالم تھے۔ میں نے کہا: عیسیٰ بن مریم مردوں کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتے تھے؟۔ آپؑ نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔ میں نے کہا سلیمانؑ پرندوں کی بولی سمجھتے تھے۔ آپؑ نے فرمایا: آپؑ ان سب منازل پر قادر و قائز تھے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: سلیمان بن داؤدؑ نے جب ھُدھُد کو نہیں پایا تو اس کے معاملے میں شک کیا اور جب ہولناک معاملہ دیکھا تو کہنے لگے ﴿مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ﴾ ”مجھے کیا ہے کہ میں ھُدھُد کو نہیں دیکھتا کیا وہ غیر حاضروں میں سے ہے“۔ (نمل۔۲۰) آپؑ نے فرمایا: اور سرکش جن، ہوا، چیونٹیاں، جن وانس اور شیاطین ان کے تابع تھے سلیمانؑ ان پر ناراض ہوئے اور فرمانے لگے ﴿لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ﴾ ''میں ضرور اُسے سخت عذاب کی سزا دوں گا یا میں ضرور اُس کو ذبح کر ڈالوں گا یا ضرور ہے کہ وہ میرے پاس (غیر حاضری کی) کھلی دلیل لائے''۔ (نمل۔ ۲۱) وہ اس پر اس لیے ناراض ہوئے کہ وہ ان کو پانی کی اطلاع کرتا تھا۔ یہ چیز ھُدھُد کے پرندہ ہونے کے باوجود اسے مل گئی مگر سلیمانؑ کو نہیں مل سکی۔ سلیمانؑ نے اس کا ارادہ اس لیے کیا تھا کہ وہ انہیں پانی کی خبر دیتا تھا یہ چیز سلیمانؑ کو حاصل نہیں تھی حالانکہ بڑے سرکش جن ان کے تابع تھے مگر وہ ہوا کے نیچے پانی کا پتہ نہیں جانتے تھے جبکہ ھُدھُد اس بات کو جانتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے ﴿وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى﴾ ''اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین (آناً فاناً) قطع کی جاتی یا اُس کے ذریعے سے مُردوں سے باتیں کرائی جاتیں''۔ (رعد۔ ۳۱)۔ فرمایا: بے شک ہم اس قرآن کے وارث ہوئے اور اس (قرآن) میں وہ بھی ہے جس کے ساتھ ہم پہاڑوں کو کاٹ سکتے ہیں اور شہروں کو بھی کاٹ سکتے ہیں اور مردوں کو اللہ کے حکم سے زندہ کر سکتے ہیں اور ہم وہ سب جانتے ہیں جو کچھ ہوا کے نیچے ہے اگرچہ اللہ کی کتاب میں وہ آیات ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کسی بھی اَمر کا ارادہ کرتا ہے جو اس نے ماضی میں نبیوں کو اور رسولوں کو عطاء کیا ہے اور ان سب چیزوں کو ہمارے لیے بھی ام الکتاب میں رکھ دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے ﴿وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ﴾ ''اور آسمانوں اور زمین کی غائب چیزوں میں سے کوئی بھی ایسی نہیں مگر یہ کہ وہ کتابِ مبین میں ہے''۔ (نمل۔ ۷۵) پھر اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا﴾ ''پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفٰی کیا''۔ (فاطر۔ ۳۲) پس ہم ہی ہیں جنہیں اللہ نے چن لیا اور ہم ہی اس قرآن کے علم کے وارث ہیں جس میں ہر چیز کی وضاحت موجود ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ④ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن حریز عن زرارة عن أبی جعفر ع(قال) إن العلم الذی لم یزل مع آدم لم یرفع و العلم یتوارث و کان علی عالم هذه الأمة و إنه لن یهلك منا عالم إلا خلفه من أهله من یعلم مثل علمه أو ما شاء الله.

زرارہ نے بیان کیا کہ امام ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جو علم ہمیشہ آدمؑ کے ساتھ رہا وہ اٹھایا نہیں گیا اور علم وراثتاً چلتا ہے علی علیہ الصلوٰۃ والسلام اس امت کے عالم تھے ہم میں سے کوئی عالم بھی شہید ہو جائے تو اس کے اہل سے اس کا جانشین وہ شخص ہوتا ہے جو اس جیسا عالم ہو یا جتنا اللہ چاہے۔

حدیث ⑤ حدثنا العباس عن حماد بن عیسی عن حریز عن فضیل بن یسار عن أبی جعفر مثله

ہمیں عباس نے حماد بن عیسیٰ سے بیان کیا کہ حریز نے فضیل بن یسار سے بیان کیا کہ امام ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی طرح فرمایا ہے۔

حدیث ⑥ حدثنا یعقوب بن یزید عن الحسن بن علی بن فضال قال حدثنا محمد بن القاسم عن أبیه عن فضیل بن یسار قال سمعت أبا جعفر ع یقول إن العلم الذی نزل مع آدم علی حاله و لیس یمضی منا عالم إلا خلفه من یعلم علمه (و) کان علی عالم هذه الأمة.

فضیل بن یسار نے بیان کیا کہ میں نے امام ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے ہوئے سنا: وہ علم جو آدمؑ کے ساتھ اترا وہ اپنے حال پر ہے اور ہم میں سے جو عالم بھی یہاں سے جاتا ہے اس کے پیچھے اس کا خلیفہ وہ شخص بنتا ہے جو اس جیسا عالم ہو اور علیؑ اس امت کے عالم تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیث ⑦ حدثنا أحمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن فضالة بن أيوب عن عمر بن أبان قال سمعت أبا جعفر ع يقول العلم الذي نزل مع آدم ما رفع و ما مات عالم فذهب علمه.

عمر بن ابان نے بیان کیا کہ میں نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے سنا: جو علم آدمؑ کے ساتھ نازل ہوا وہ اٹھایا نہیں گیا اور کوئی عالم فوت ہو جائے تو اس کا علم چلا نہیں جاتا۔

حدیث ⑧ حدثنا بعض أصحابنا عن السندي بن الربيع عن محمد بن القاسم عن أبيه عن الفضيل بن يسار عن أبي جعفر ع قال قال يا فضيل إن العلم الذي هبط مع آدم لم يرفع و إن العلم ليتوارث إنه لن يهلك منّا عالم إلا خلفه من أهله من يعلم علمه و العلم يتوارث.

فضیل بن یسار نے روایت کیا کہ امام ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: اے فضیل! بے شک جو علم آدمؑ کے ساتھ نازل ہوا وہ اپنے حال پر رہا اٹھایا نہیں گیا اور علم وراثتاً چلتا رہا اور ہم میں جو عالم بھی شہید ہوتا ہے اس کے اہل سے اس کا جانشین وہ ہوتا ہے جو اس جیسا عالم ہو اور علم کی وراثت ہوتی ہے۔

حدیث ⑨ حدثنا إبراهيم بن هاشم عن يحيى بن أبي عمران عن يونس عن الحرث بن المغيرة قال سمعت أبا عبد الله ع يقول إن العلم الذي نزل مع آدم لم يرفع و ما مات عالم إلا و قد ورث علمه إن الأرض لا تبقى بغير عالم

حارث بن مغیرہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت امام ابوعبداللہ علیہ السلام سے سنا: وہ علم جو آدمؑ کے ساتھ نازل ہوا وہ اٹھایا نہیں گیا اور جو عالم بھی فوت ہوا تو اس کے علم کا کوئی نہ کوئی وارث ضرور بنا زمین بغیر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عالم کے باقی نہیں رہتی۔

حدیث ⑩ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عیسی عن ربعی عن الفضیل عن أبی جعفر ع قال إن العلم الذی هبط مع آدم لم یرفع و العلم یتوارث وإن علیا ع عالم هذه الأمة وإنه لم یمت منا عالم إلا خلف من بعده من یعلم مثل علمه أو ما شاء الله.

فضیل نے بیان کیا کہ امام ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جو علم آدمؑ کے ساتھ نازل ہوا وہ اٹھایا نہیں گیا علم وراثتاً چلتا ہے اور علی علیہ الصلوٰۃ والسلام اس امت کے عالم ہیں ہم میں جو عالم بھی فوت ہوتا ہے اس کا جانشین اس کے بعد اس جیسا عالم ہو جاتا ہے یا جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔

حدیث ⑪ حدثنا محمد بن الحسین، عن صفوان، عن ابن مسکان، عن حجر ابن زائدة، عن حمران قال: سمعت الشیخ (یعنی أبا جعفر علیه السلام) یقول: العلم الذی لم یزل مع آدم ما رُفع، وما مات عالم ذهب علمه.

حمران نے روایت کیا کہ میں نے امام ابو جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے ہوئے سنا: جو علم آدمؑ کے پاس تھا اسے اٹھایا نہیں گیا اور کوئی ایسا عالم نہیں مرا کہ اس کے مرنے کے ساتھ ہی اس کا علم اٹھا لیا جائے۔

حدیث ⑫ حدثنا أحمد بن محمد عن علی بن النعمان عن بعض الصادقین یرفعه إلی جعفر قال قال أبو جعفر ع یمصون الثماد و یدعون النهر العظیم قیل له وما النهر العظیم قیل له وما النهر العظیم؟ قال رسول الله ص و العلم الذی آتاه الله إن الله جمع لمحمد ص سنن النبیین من آدم هلم جرا إلی محمد قیل له و ما تلك السنن؟ قال علم النبیین بأسره إن الله جمع

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لمحمد ص علم النبيين بأسره و إن رسول الله صير ذلك كله عند أمير المؤمنين ع فقال له الرجل يا ابن رسول الله ص فأمير المؤمنين أعلم أو بعض النبيين؟ فقال أبو جعفر ع اسمعوا ما نقول إن الله يفتح مسامع من يشاء إني حدثت أن الله جمع لمحمد ص علم النبيين و أنه جعل ذلك كله عند أمير المؤمنين و هو يسألني هو أعلم أم بعض النبيين.

علی بن النعمان نے بیان کیا کہ بعض صادقین امام جعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مرفوع بیان کرتے ہیں کہ امام ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: یہ لوگ تھوڑے پانی کو لیتے ہیں اور نہر عظیم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ میں نے پوچھا: نہر عظیم کیا ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اور جو اللہ نے آپ کو علم دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ سے لے کر آپؐ تک تمام نبیوں کی سنت کو محمدؐ کے لیے جمع کر دیا۔ (راوی کہتا ہے) یہ سنتیں کیا ہیں؟۔ فرمایا: تمام انبیاء کا علم مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محمدؐ کیلئے تمام انبیاء کا علم جمع کر دیا اور نبیؐ نے یہ سارا علم امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے جمع کر دیا۔ اس شخص نے کہا: یا ابن رسول اللہ! امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام بڑے عالم ہیں یا کوئی نبی؟۔ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جو ہم کہتے ہیں وہ سنو اللہ تعالیٰ جس کے کان چاہتا ہے کھول دیتا ہے میں نے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمدؐ کے لیے تمام انبیاء کا علم جمع کر دیا اور انہوں نے وہ سارا علم امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد کر دیا پھر وہ مجھ سے پوچھتا ہے کہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام بڑے عالم ہیں یا بعض انبیاء۔

حدیث ⑬ حدثنا محمد بن الحسين عن ابن سنان عن عمار بن مروان عن جابر عن أبي جعفر ع قال (قد) أعطى الله محمدا ص مثل ما أعطى آدم ع فمن دونه من الأوصياء كلهم يا جابر هل يعرفون ذلك؟.

جابر نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے محمدؐ کو وہ کچھ دیا جو آدمؑ اور ان کے علاوہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تمام انبیاء کو دیا اے جابر! کیا یہ جانتے ہیں؟۔

حدیث ⑭ حدثنا عبد الله بن جعفر عن محمد بن عيسى عن الحسين بن سعيد عن فضالة بن أيوب عن (عمر بن أبان) عن حمران عن أبي عبد الله ع قال سمعته يقول إن العلم الذي نزل مع آدم ما رفع و ما مات عالم فذهب علمه.

حمران نے بیان کیا وہ کہتے ہیں میں نے ابوعبداللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سنا: جو علم آدمؑ کے ساتھ نازل ہوا وہ اٹھایا نہیں گیا اور جو بھی عالم فوت ہوا اسکا علم دنیا سے گیا نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باب نمبر ﴿۲﴾

علماء کا بیان کہ وہ ایک دوسرے کے علم کے وارث ہوتے ہیں اور علم ان کے پاس سے جاتا نہیں ہے

حدیث ﴿۱﴾ حدثنا أحمد بن محمد عن البرقي عن نضر بن سويد عن يحيى الحلبي عن عبد الحميد الطائي عن محمد بن مسلم قال قال أبو جعفر ع إن العلم يتوارث ولا يموت عالم إلا ترك من يعلم مثل علمه أو ما شاء الله.

محمد بن مسلم نے بیان کیا کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا علم وراثتاً چلتا ہے اور عالم جب دنیا سے فوت ہوتا ہے تو پیچھے ایک عالم چھوڑ کر جاتا ہے جو اس جیسا عالم ہوتا ہے یا جتنا اللہ چاہے۔

حدیث ﴿۲﴾ حدثنا أحمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن النضر بن سويد عن يحيى الحلبي عن بريد بن معاوية العجلي عن محمد بن مسلم عن أبي عبد الله ع قال إن عليا كان عالما وإن العلم يتوارث ولن يهلك عالم إلا بقي من بعده من يعلم مثل علمه أو ما شاء الله.

محمد بن مسلم نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کیا آپؑ نے فرمایا: علی علیہ السلام عالم تھے اور علم وراثتاً چلتا ہے جو عالم بھی دنیا سے جاتا ہے تو اس کے بعد اس جیسا عالم باقی رہتا ہے یا جتنا اللہ چاہے۔

حدیث ﴿۳﴾ حدثنا عبد الله بن موسى عن الحسن بن موسى الخشاب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عن محمد بن سالم عن العلاء عن محمد بن مسلم عن أبي جعفر ع قال (كان) علي ع عالم هذه الأمة و العلم يتوارث و ليس يهلك هالك منهم حتى يؤتى من أهله من يعلم مثل علمه.

محمد بن مسلم نے بیان کیا محمد بن مسلم کہتے ہیں کہ ابوجعفر علیہ السلام نے فرمایا: علی علیہ السلام اس امت کے عالم تھے اور علم وراثتاً چلتا ہے کوئی دنیا سے جانے والا جب دنیا سے جاتا ہے تو اس جیسا عالم اس کے اہل سے پیچھے اس کا جانشین ہوتا ہے۔

حدیث ۴ حدثنا العباس بن معروف عن حماد بن عيسى عن عمر بن يزيد (قال) قال أبو جعفر ع إن عليا ع (قال) عالم هذه الأمة و العلم يتوارث و لا يهلك أحد منا إلا ترك من أهله من يعلم مثل علمه أو ما شاء الله.

عمر بن یزید نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے بیان کیا آپؑ نے فرمایا: علی علیہ السلام اس امت کے عالم تھے اور علم وراثتاً چلتا ہے ہم میں سے کوئی دنیا سے جاتا ہے تو اپنے پیچھے اپنے اھل میں سے کسی کو جانشین بنا کر جاتا ہے جو اس جیسا عالم ہوتا ہے یا جو اللہ چاہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معروف کتب پر مبنی کمپیوٹرڈی وی ڈی

بیادِ سیّد وصی حیدر رضا زیدی

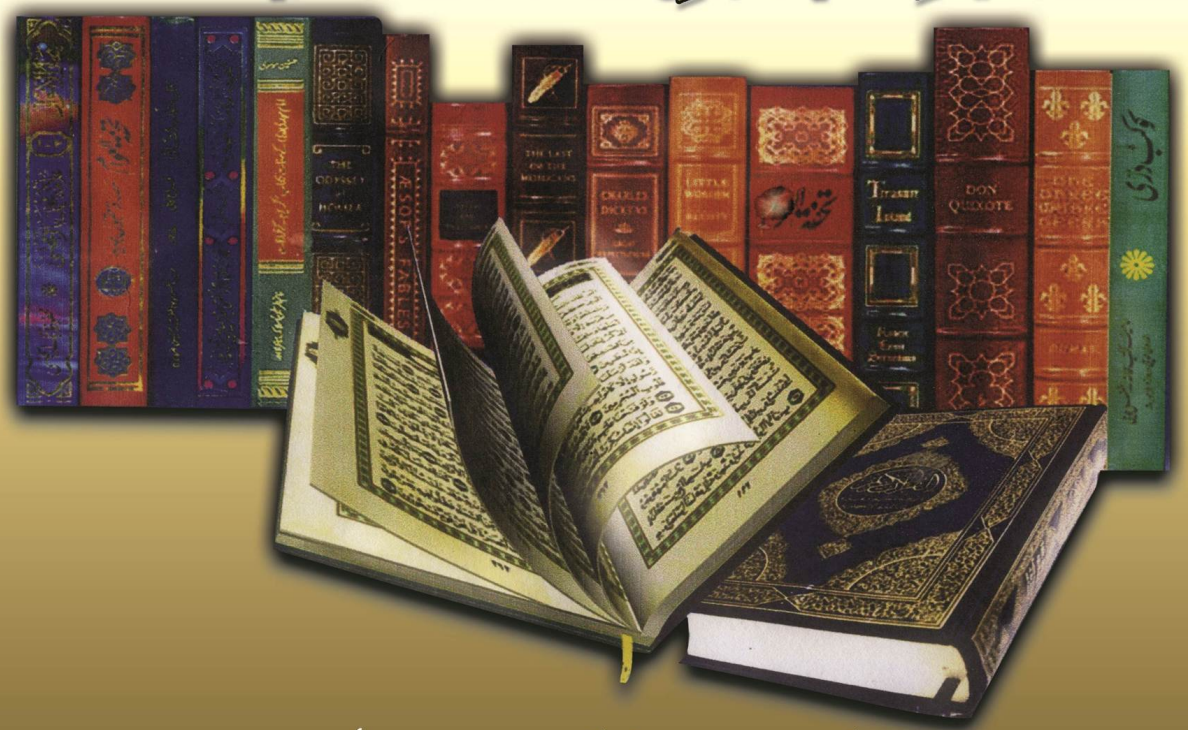

کتابوں کی لسٹ ڈی وی ڈی کور کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

خصوصی تعاون: حجۃ الاسلام سید نوبہار رضا نقوی (فاضل مشہد، ایران)

سگ درِ بتولؑ: سید علی قنبر زیدی ۔ سید علی حیدر زیدی

التماس سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب سید وصی حیدر رضا زیدی ابنِ سید حسین احمد زیدی (مرحوم)

Shia Media Source
info@shianeali.com www.ShianeAli.com

معروف کتب پر مبنی کمپیوٹرڈی وی ڈی ● التماس سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب سید وصی حیدر رضا زیدی ابنِ سید حسین احمد زیدی (مرحوم)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

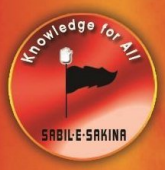

۷۸۶
۹۲_۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنی

DVD Version

لبیک یا حُسین ع

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

Presented by: https://jafrilibrary.com